فہرست اول آخر الفاظ مجموعۂ آیات متشابہا حروعوامل نحو مع صفحہ کتاب مطبوعہ بار اول و بار دوم
جو صاحب اول آیت اور آخر آیت کے متشابہا دیکھنا چاہیں تو فہرست ہذا کے موافق کتاب ہذا میں
دیکھیں جیسے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ شروع و آخر ۲ صفحہ میں ہر دو کے رحیم و رحیما
۲ صفحہ میں دِین و دِینا بار اول ۲ صفحہ میں بار دوم ۳ صفحہ میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ حمد و سبب تالیف کتاب مجموعہ آیات متشابہات قرآن شریف

مابعد حمد لایزال و نعت متکاثر بیمثال یہ بندۂ عاجز و مسکین مولف حافظ محمد عبد القدوس ولد محمد عثمان نبیرہ میانجی محمد حسین نور اللہ مرقدہ تلمیذ حافظ عبد الصمد پیش امام مسجد قافلہ و مولانا محمد نور الحق صاحب مفتی دار الاسلام محمد آباد عرف ٹونک عرض کرتا ہے کہ جسوقت مجھکو جناب میر منشی سید مظہر علی صاحب رزیڈنسی جے پور نے سنہ ۱۳ ہجری میں ٹونک سے بلایا انکے صاحبزادہ سید مظفر علی و سید صفدر علی صاحب نے قرآن شریف یاد کرنا شروع کیا اسوقت انکو دریائے محبت قرآنی و رحمت آیات متشابہات سبحانی نے جوش میں ابھارا دونوں صاحبزادوں نے فرمایا کہ اگر کلام مجید کے متشابہات جمع ہوجاویں نہایت عمدہ اور بہترین ثواب دارین ہے۔ جس سے ہر خاص و عام کو فائدہ ہو۔ اسلیئے اس عاجز و بیعلم و طفل مکتب نے باعانت و باللہ التوفیق کمر ہمت چست باندھکر

اور وسیلہ نجات سمجھکر دل برکار کو معلومات و آیات متشابہات جمع کرنے میں لگایا
اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے اس محنت کو قبول فرما دے اور جمیع مسلمین
والمسلمات کو اس سے فائدہ دارین بخشے۔ آمین ثم آمین۔ پچیس برس کے بعد جمیع
کرنے متشابہات کے استاذنا و اکثر حفاظ و عالموں کو دکھایا۔ نہایت پسند فرما کر دعا
خیر فرمائی۔

چند قواعد متعلق آیات متشابہات

(۱) مسلمانان محققین دین و ایماں کو ظاہر ہو کہ آیات متشابہات کو جو غور کر کے قرآن
میں دیکھا تو اس دریائے بے پایاں کو ایسا پایا کہ جن کلمات پر آغاز قرآن میں آیت
تمام ہوتی ہے وہی کلمات آخر کلام مجید میں آیت کے اندر رہے اسیطرح آخر کلام مجید
میں جن کلمات پر آیت ہے وہی شروع قرآن میں آیت کے اندر ہیں۔
(۲) جتنے متشابہہ اول پاروں میں آئے ہیں آخر پاروں میں نہیں آئے۔
(۳) جو آیت جس پارہ میں شروع ہے اسکے متشابہات سارے قرآن سے وہیں
جمع کیئے گئے ہیں۔ اور مقدم و موخر ہونا پاروں کا بھی یہی سبب ہے کہ آیت ۲۶ پارہ ۵ رکوع
میں شروع ہے اور متشابہہ ۱۲ و ۱۴ سپارہ میں بھی ہے جیسے ذٰلِكَ عِيسَى
ابْنُ مَرْيَمَ
(۴) معلوم کرنا چاہیئے کہ کلام مجید میں متشابہہ جو مکرر مکرر آئے ہیں یہ فصاحت
کلام و نہایت عمدہ بات ہے۔ اور پڑھنیوالوں کیواسطے آسانی ہے بلکہ قرآن شریف
کا معجزہ ہے۔ کہ باوجودیکہ کلمات جدید و بیانات فرید آتے ہیں پھر مصداق آیۂ
کریمہ الرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ قرآن شریف اسقدر جلد یاد ہو جاتا ہے و بغور اسے

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ہمیشہ یاد رہتا ہے یہ عین عنایت پروردگار کی ہے
کہ قرآن شریف پڑھنیوالوں کو خیال کما حقہ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ وہ تو کلام ربانی
پڑھتے پڑھتے ڈوب جاتا ہے اور دریائے محبت قرآنی میں جوش و خروش سے غرقاب
ہو جاتا ہے۔ اسلیئے اسکو کسی قسم کا خیال مانع نہیں ہوتا۔ کیونکہ قرآن دیکھ کے
پڑھنیوالیکو دل اور زبان اور آنکھ اور کان اور حفظ پڑھنیوالیکو دل اور زبان اور
دل کی آنکھ اور کان اور یاد اور خیال کا ہونا بھی ضرور ہے۔ چنانچہ اکثر بزرگوں
نے ایک ایک اور دو دو ختم روز فرمایے ہیں۔ حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ
نے وتر کی ایک رکعت میں تمام قرآن شریف ختم کیا ہے۔ اور حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ
علیہ ماہ رمضان المبارک میں ہر روز دو ختم قرآن فرماتے تھے۔ حضرت خواجہ
معین الدین حسن سنجری چشتی اویسی رحمۃ اللہ علیہ کے پیر مرشد حضرت عثمان ہارونی
اور انکے پیر مرشد حضرت حاجی شریف زندنی رح کے حالات میں لکھا ہے کہ آپنے
سات برس کی عمر میں قرآن شریف یاد کیا تھا اور ہر روز دو ختم قرآن شریف
فرمایا کرتے تھے ایک دن کو ایک شب کو اور حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی
رحمۃ اللہ علیہ کا وظیفہ مقرر تھا کہ ہر روز ماہ رمضان المبارک میں چار ختم قرآن شریف
فرماتے تھے۔ بلکہ دو چار پارہ اور زیادہ اس حساب سے آپ رمضان المبارک
میں ایکسو بیس ۱۲۰ یا بائیس ۲۲ ختم فرماتے تھے۔ حضرت شیخ شیوخ شیخ کبیر قدس سرہ العزیز
کی رسم تھی کہ آپ رمضان المبارک میں ہر شب دو ختم قرآن شریف فرمایا کرتے
تھے۔ اور آپکا آخر عمر تک یہی حال رہا۔

واضح ہو کہ تمام قرآن شریف کے متشابہات بترتیب حروف ابجد کو قرآن شریف

اول آیت کے اول میں اور بیچ کے بیچ میں اور آخر آیت کے آخر میں جہاں آیت
تمام ہوتی ہیں۔ جمع کیے ہیں تاکہ ناظرین کو عوامل نحو کے پتہ سے اول کی آیت
اول میں اور آخر کلمہ آیت کے پتہ سے آخر میں تمام قرآن شریف کے
متشابہات معلوم ہو جاویں جیسے **الحمد** کے شروع میں **الحمد**
سے آخر آیت عالمین کی عالمین سے آخر تک بعد الم ذلک سے
ہر پارہ کا پتہ خط کے اوپر اور رکوع کا پتہ نیچے کے ہندسہ سے معلوم ہو سکتا ہے
اول کے متشابہات آیت شروع حروف عوامل۔ آخر کے متشابہ آخر آیت
کے قافیہ کے نقشہ سے معلوم ہو سکتے ہیں۔

دعاے آغاز قرآن

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِكِتَابِكَ قُلُوْبَنَا وَاشْرَحْ بِهٖ صُدُوْرَنَا وَاَنْطِقْ بِهٖ لِسَانَنَا بِجُوْدِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنْ اللّٰهِ هُوَ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْقَهَّارُ الْقَوِيُّ الْمَتِيْنُ وَنَسْتَفْتِحُ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فہرست پارہ و رکوع قرآن مجید

اول پارہ - الٓمّٓ[1] - وَمِنَ النَّاسِ[2] - يٰاَيُّهَا النَّاسُ[3] - وَاِذْ قَالَ[4] - يٰبَنِيْٓ[5] - يٰبَنِيْٓ[6] - وَاِذِ اسْتَسْقٰى[7] - اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا[8] - وَاِذْ قَتَلْتُمْ[9] - وَاِذْ اَخَذْنَا[10] - وَلَقَدْ اٰتَيْنَا[11] - قُلْ مَنْ كَانَ[12] - يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا[13] - وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ[14] - يٰبَنِيْٓ[15] - وَمَنْ يَّرْغَبُ[16]

پارہ دوم سَیَقُولُ السُّفَهَاءُ - وَلِکُلٍّ - یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ - اِنَّ فِیْ - یٰاَیُّهَا النَّاسُ
لَیْسَ الْبِرَّ - یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا - یَسْئَلُوْنَکَ - اَلْحَجُّ - سَلْ بَنِیْ اِسْرَاۗءِیْلَ - یَسْئَلُوْنَکَ
وَیَسْئَلُوْنَکَ - اَلطَّلَاقُ - وَاِذَا طَلَّقْتُمُ - لَاجُنَاحَ - اَلَمْ تَرَ - پارہ سوم
تِلْکَ الرُّسُلُ - یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ - اَلَمْ تَرَ - مَثَلُ الَّذِیْنَ - یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ - اَلَّذِیْنَ - یٰاَیُّهَا
الَّذِیْنَ - لِلّٰهِ - الٓمّٓ اَللّٰهُ - اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا - اِنَّ الَّذِیْنَ - قُلْ اِنْ کُنْتُمْ - وَاِذْ
قَالَتْ - اِذْ قَالَ اللّٰهُ - یٰاَهْلَ الْکِتٰبِ - وَقَالَتْ - وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ پارہ چہارم
لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ - یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ - وَاِذْ غَدَوْتَ - یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ - وَمَا
مُحَمَّدٌ - یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ - یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ - اَلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا - لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ - اِنَّ فِیْ
یٰاَیُّهَا النَّاسُ - یُوْصِیْکُمُ اللّٰهُ - وَالّٰتِیْ - حُرِّمَتْ - پارہ پنجم وَالْمُحْصَنٰتُ
یُرِیْدُ اللّٰهُ - اَلرِّجَالُ - یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ - اَلَمْ تَرَ - اَلَمْ تَرَ - یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ - اَلَمْ تَرَ - فَمَا
لَکُمْ - وَمَا کَانَ - اِنَّ الَّذِیْنَ - وَاِذَا ضَرَبْتُمْ - اِنَّا اَنْزَلْنَا - وَلَوْلَا - اِنَّ اللّٰهَ - وَ
یَسْتَفْتُوْنَکَ - یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ - اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ پارہ ششم لَایُحِبُّ اللّٰهُ -
یَسْئَلُکَ - اِنَّا اَوْحَیْنَا - لَنْ یَّسْتَنْکِفَ - یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ - یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ - وَلَقَدْ
وَاِذْ قَالَ - وَاتْلُ عَلَیْهِمْ - یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ - اِنَّا اَنْزَلْنَا - یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ - یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ
یٰاَیُّهَا الرَّسُوْلُ - لُعِنَ الَّذِیْنَ - پارہ ہفتم وَاِذَا سَمِعُوْا - یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ
یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ - یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ - یَوْمَ یَجْمَعُ اللّٰهُ - وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ - اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
قُلْ سِیْرُوْا - وَمَنْ اَظْلَمُ - قَدْ نَعْلَمُ - وَلَقَدْ - وَاَنْذِرْ - قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ - وَ
هُوَ الْقَاهِرُ - قُلْ اَنَدْعُوْا - وَتِلْکَ - وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ - اِنَّ اللّٰهَ - بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ
پارہ ہشتم وَلَوْ اَنَّنَا - اَوَمَنْ کَانَ - یٰمَعْشَرَ - وَهُوَ الَّذِیْ - قُلْ لَّا - قُلْ

تعالوا - وهذا الکتب - المص - ولقد - یبنی - قل من حرم - ان الذین - ونادی - ان ربکم - لقد ارسلنا - والی عاد - والی ثمود - والی مدین پارہ نہم قال الملاء - وما ارسلنا - اولم یهد - قال الملاء - وقال الملاء - ولقد - و واعدنا - واتخذ - ان الذین - قل یایها - واسئلهم - واذ اخذ - والذین - هو الذی - یسئلونک - اذ یغشیکم - یایها الذین - یایها الذین - قل للذین پارہ دہم واعلموا - یایها الذین - اذ یقول - ولا یحسبن - یایها النبی براءة - کیف - ما کان - لقد - وقالت الیهود - یایها الذین - عفا الله - انما الصدقت - المنفقون - یایها النبی - فرح المخلفون - وجاء المعذرون - پارہ یازدہم یعتذرون - والسابقون - ان الله - یایها الذین - یایها الذین یایها الذین - الر - ولو یعجل - واذ - قل من یرزقکم - وان کذبوک - ولو ان و ما تکون - واتل - فما امن - ولقد - قل یایها الناس - الر - پارہ دوازدہم ومامن دابة - ولئن - ولقد - واوحی - والی عاد - والی ثمود - ولقد جاءت والی مدین - ولقد - ارسلنا - ولقد اتینا - الر - لقد کان - وقال الذین وقال نسوة - ودخل - وقال الملک - وقال الملک پارہ سیزدہم وما ابرئ نفسی - وجاء اخوة - ولما دخلوا - فلما استایئسوا - ولما فصلت ولابویه - المر - الله یعلم - افمن یعلم - ویقول الذین - ولقد استهزئ - ولقد المر - واذ تاذن - وقال الذین - وقال الشیطن - الم تر - واذ قال - ولا تحسبن - الر - پارہ چاردہم ربما - ولقد جعلنا - ولقد خلقنا - ان المتقین - فلما جاء - ولقد کذب - اتی امر الله - هو الذی - الهکم

قد مکر وقال الذین والذین وقال ولو یواخذ وان لکم
واللہ فضل وللہ ویوم نبعث ان اللہ واذا بدلنا یوم تاتی
ان ابراھیم پارہ پانزدہم سبحٰن الذی ویدع الانسان وقضی
ولا تقتلوا ولقد صرفنا وقل لعبادی واذ قلنا یوم ندعوا
اقم الصلوٰۃ ویسئلونک وما منع الناس ولقد اتینا الحمد
للہ الذی نحن نقص وتحسبھم ولا تقولن واضرب لھم
واضرب واذ قلنا ولقد واذ قال موسیٰ فانطلقا پارہ شانزدہم
قال الم اقل لک ویسئلونک افحسب الذین کھیعص واذکر
واذکر ویقول الانسان طٰہٰ قال رب اشرح لی منھا ولقد اوحینا
ولقد قال ویسئلونک واذ قلنا ولولا کلمۃ پارہ ہفدہم
اقترب وکم قصمنا اولم یر الذین قل من یکلؤکم ولقد اتینا
ونوحا فمن یعمل یایھا الناس اتقوا ومن الناس ان اللہ واذ
بوانا ولکل امۃ اذن قل یایھا الناس والذین ھاجروا الم تر
یایھا الناس پارہ ہجدہم قد افلح المؤمنون ولقد ارسلنا و
قال الملاء یایھا الرسل وھو الذی قل رب سورۃ انزلنھا ان الذین
یایھا الذین امنوا یایھا الذین اللہ نور السمٰوٰت الم تر انما کان
یایھا الذین انما المؤمنون تبٰرک الذی تبارک الذی پارہ نوزدہم
وقال الذین لا یرجون ولقد الم تر تبارک الذی طسم واذ نادی
قال للملاء واوحینا واتل کذبت قوم نوح کذبت عاد کذبت ثمود

كذبت قوم لوط كذب اصحب وانه طس ولقد قالت ولقد

قل الحمد لله پاره بستم امن خلق وقال الذين ويوم نحشر طسم

ولما بلغ ولما توجه فلما قضى ولقد اتينا ولقد افمن ان

قارون تلك الدار الآخرة الم ولقد والذين ولما جاءت پاره

بست ویکم اتل ما اوحی قل كفى وما هذه الم الله ومن ابنه

ضرب لكم ظهر الفساد الله الذي الم ولقد اتينا الم تروا الم تر

الم ولو ترى ولقد اتينا يايها النبي يايها الذين امنوا لقد كان

يايها النبي پاره بست ودوم ومن يقنت ان المسلمين يايها الذين

يايها الذين امنوا يايها النبي يايها الذين الحمد لله الذي ولقد اتينا

قل ادعوا الذين وقال الذين وما لكم قل انما الحمد لله الذي

افمن زين يايها الناس الم تر ان الله يس واضرب پاره

بست وسوم ومالي واية لهم ونفخ ومن نعمره والصفت

احشروا الذين ولقد نادنا ولقد مننا وان يونس ص وما

ينظر وما خلقنا السماء واذكر عبدنا قل انما تنزيل الكتب

قل يعباد افمن شرح الله پاره بست وچهارم فمن اظلم

الله يتوفى قل يعبادي قل افغير الله وسيق الذين حم ان

الذين كفروا اولم يسيروا وقال رجل وقال الذي انا لننصر

الله الذي الم تر الله الذي حم قل ائنكم ويوم يحشر وقال

الذين ومن احسن ولقد اتينا پاره بست وپنجم اليه يرد

حٰمٓ عٓسٓقٓ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ مَنْ كَانَ وَمَا اَصَابَكُمْ وَمَنْ يُّضْلِلِ حٰمٓ
اَمِ اتَّخَذَ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ وَمَنْ يَّعْشُ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا وَلَمَّا ضُرِبَ
ابْنُ مَرْيَمَ يٰعِبَادِ حٰمٓ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ حٰمٓ
اَللّٰهُ الَّذِيْ وَخَلَقَ اللّٰهُ وَلِلّٰهِ **پارہ بست وششم** حٰمٓ
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاذْكُرْ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنَّ اللّٰهَ
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اِنَّا فَتَحْنَا سَيَقُوْلُ لَكَ لَقَدْ رَضِيَ
اللّٰهُ لَقَدْ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ قٓ وَلَقَدْ يَوْمَ نَقُوْلُ وَالذّٰرِيٰتِ
هَلْ اَتٰىكَ **پارہ بست وہفتم** قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ وَالسَّمَآءَ وَالطُّوْرِ
فَذَكِّرْ وَالنَّجْمِ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَلَقَدْ جَآءَ اَلرَّحْمٰنُ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا وَلِمَنْ خَافَ
اِذَا وَقَعَتِ ثُلَّةٌ مِّنَ فَلَآ اُقْسِمُ سَبَّحَ مَنْ ذَا الَّذِيْ اِعْلَمُوْا وَ
لَقَدْ اَرْسَلْنَا **پارہ بست وہشتم** قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ اَلَمْ تَرَ اَلَمْ تَرَ
يُسَبِّحُ اَلَمْ تَرَ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَسَى اللّٰهُ سَبَّحَ
لِلّٰهِ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اِذَا جَآءَكَ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ
يُسَبِّحُ مَا اَصَابَ يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ وَكَاَيِّنْ يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا **پارہ بست ونہم** تَبٰرَكَ الَّذِيْ هُوَ الَّذِيْ نٓ وَالْقَلَمِ
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ اَلْحَآقَّةُ فَلَآ اُقْسِمُ سَاَلَ سَآئِلٌ فَمَالِ الَّذِيْنَ
اِنَّآ اَرْسَلْنَا قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ قُلْ اُوْحِيَ قُلْ اِنَّمَآ يٰاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ اِنَّ رَبَّكَ
يٰاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ كَلَّا وَالْقَمَرِ لَآ اُقْسِمُ فَلَا صَدَّقَ هَلْ اَتٰى اِنَّا نَحْنُ

وَالْمُرْسَلٰتِ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ پاره سی ام عَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ اِنَّ
لِلْمُتَّقِيْنَ وَالنّٰزِعٰتِ ءَاَنْتُمْ عَبَسَ اِذَا الشَّمْسُ اِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ
وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ وَالسَّمَاءِ
وَالطَّارِقِ سَبِّحِ اسْمَ هَلْ اَتٰكَ وَالْفَجْرِ لَا اُقْسِمُ وَالشَّمْسِ
وَاللَّيْلِ وَالضُّحٰى اَلَمْ نَشْرَحْ وَالتِّيْنِ اِقْرَاْ بِاسْمِ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ
لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ اِذَا زُلْزِلَتِ وَالْعٰدِيٰتِ اَلْقَارِعَةُ اَلْهٰكُمُ وَالْعَصْرِ
وَيْلٌ لِّكُلِّ اَلَمْ تَرَ لِاِيْلٰفِ اَرَاَيْتَ الَّذِيْ اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ قُلْ يٰاَيُّهَا
الْكٰفِرُوْنَ اِذَا جَاءَ تَبَّتْ يَدَا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ الْفَلَقِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

نقشہ شروع آیات حروف ابتث

حروف ابتث	پاره	رکوع	آیات	حروف	پاره	رکوع	آیات	حروف	پاره	رکوع	آیات
ا	[illegible]	[illegible]	اَلْحَمْدُ	ذ	٣	١٤	ذُرِّيَّةً	ظ	٢١	٨	ظَهَرَ الْفَسَادُ
ب	١	١١	بِئْسَمَا	ر	١	١٥	رَبَّنَا	ع	١٠	١٣	عَفَا اللّٰهُ
ت	١	٥	تُوْلِجُ اللَّيْلَ	ز	٢	١٠	زُيِّنَ	غ	٢١	٤	غُلِبَتِ الرُّوْمُ
ث	٨	٤	ثَمٰنِيَةَ	س	"	"	سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	ف	٤	٨	فَرِحِيْنَ
ج	٧	٤	جَعَلَ اللّٰهُ	ش	"	٧	شَهْرُ رَمَضَانَ	ق	٣	٤	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ
ح	٢	١٥	حَافِظُوْا	ص	١	٢	صُمٌّ بُكْمٌ	ك	٢	٥	كُتِبَ عَلَيْكُمْ
خ	١	١	خَتَمَ اللّٰهُ	ض	٤	٣	ضُرِبَتْ	ل	٥	١٤	لَعْنَةُ اللّٰهِ
د	٥	١٠	دَرَجٰتٌ	ط	٢٢	٦	طَلْعُهَا	م	١	٢	مَثَلُهُمْ

حرف تہجی	پارہ	رکوع	آیات	حرف تہجی	پارہ	رکوع	آیات	حرف تہجی	پارہ	رکوع	آیات
ن	۲	۱۲	نِسَاؤُکُمْ	و	۳	۳	وَدَّ کَثِیْرٌ	ہ	۲۹	۳	ھَمَّازٍ
لا	۳	۲	لَآ اِکْرَاہَ	ء	۲۳	۱	ءَاَتَّخِذُ	ی	۱	۲	یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ

آیات متشابہات شروع حروف ابتث

آیات	پارہ	رکوع	آیات	پارہ	رکوع
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ	۱	۱	اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ	۲	۱۳
اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ	۱	۱	اَلشَّیْطٰنُ	۳	۵
اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ	۱	۵	اَلصّٰبِرِیْنَ	۳	۹
اَفَتَطْمَعُوْنَ	۱	۹	اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ	״	۱۷
اَلْحَجُّ	۲	۹	اُحِلَّتْ لَکُمْ	۶	۵
اُحِلَّ لَکُمْ	۲	۷	اَفَحُکْمَ الْجَاھِلِیَّۃِ	״	۱۱
اَلشَّھْرُ الْحَرَامُ	۲	۷	اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ	۷ ۲۷	۳ ۱۸ ۱۹
اِتَّبِعْ مَا اُوْحِیَ اِلَیْکَ	۷ ۱۱ ۲۱	۱۹ ۴ ۱۷	اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ	۱۳	۸
اِتَّبِعُوْا مَا اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ	۸ ۲۲	۸ ۱۹	اُدْخُلُوْھَا بِسَلٰمٍ	۱۴ ۲۵	۳ ۱۳
اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَۃً	۸ ۹-۲۱	۱۴ ۱۳-۱۷	اَتَیْنَا	۲۵	۱۵ ۱۸
اُبَلِّغُکُمْ	۸	۱۵ ۱۶	اَتٰٓی اَمْرُ اللّٰہِ	۱۴	۷

اَفَاَمِنُوْا	۹ ۱۳	۲ ۶	المال والبنون	۱۸	۱۸
آلْئٰنَ	۱۰ ۱۱	۵ ۱۴	اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ	۱۶	۲
اِشْتَرَوْا	۱۰	۸	اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ	۱۶	۱۳
اَجَعَلْتُمْ	۱۰	۹	اِذْهَبْ	۱۶ ۳۰	۱۰ ۳
اِتَّخَذُوْا اَحْبَارَهُمْ	۱۰ ۱۸ ۲۸	۶-۱۱ ۱۳-۳	اُشْدُدْ بِهٖ	۱۶	۱۱
اِنْفِرُوْا خِفَافًا	۱۰	۱۲	اِذْهَبَا	۱۶	۱۱
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ	۱۰	۱۷	اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ	۱۷	۱
اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ	۱۱	۱	اُفٍّ لَّكُمْ	۱۷ ۲۶-۵	۱۵ ۳ ۲-۹
اَلتَّائِبُوْنَ	۱۱	۳	اِدْفَعْ	۱۸	۶
اِرْجِعُوْا اِلٰى اَبِيْكُمْ	۱۳	۴	اِنِّیْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ	۱۸	۶
اِرْجِعُوْا اِلٰى اَبِيْكُمْ	۱۳	۴	اَفَحَسِبْتُمْ	۱۸	۶
اَلزَّانِیْ	۱۸	۷ ۷	اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	۲۲	۷
اَلْخَبِيْثٰتُ	۱۸	۹	اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ	۲۳	۶
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	۱۹-۲۳ ۲۶-۲۷	۱-۱۵ ۱۴-۱۴	اِصْلَوْهَا	۲۳ ۲۷	۳ ۳
اَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ	۱۹-۲۵	۱۴-۱۵ ۲-۱۹	اَئِفْكًا	۲۳	۷
اَفَبَعَذَ اَبْنَا	۱۹-۲۳ ۲۸-۲۹	۱۵-۹ ۶-۱۶	اَتَدْعُوْنَ	۲۳	۸
اَتَبْنُوْنَ	۱۹	۱۱	اَصْطَفَى الْبَنَاتِ	۲۳	۹
اَمَدَّكُمْ	۱۹	۱۱	اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ	۲۳	۱۰
اَتَتْرُكُوْنَ	۱۹	۱۲	اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ	۲۳	۱۲

آیات	پارہ	رکوع	آیات	پارہ	رکوع
اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ	١٩	١٢	اَتَّخَذْنٰهُمْ	٢٣	١٣
اَوْفُوا الْكَيْلَ	١٩	١٤	اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ	٢٤	٩
اِرْجِعْ	١٩	١٨	اِسْتَجِيْبُوْا	٢٥	٦
اُسْلُكْ يَدَكَ	٢٠	٧	اَفَنَضْرِبُ	٢٥	٧
اَحَسِبَ النَّاسُ	٢٠	١٣	اَلْاَخِلَّاۗءُ	٢٥	١٢
اَلنَّبِيُّ	٢١	١٨	اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا	١٥	١٤
اَشِحَّةً	٢١	١٨	اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ	٢٦	١٦
اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰهُمْ	٢٦ ٢٧	١٨ ٣	اَوْلٰى لَكَ	٢٩	١٨
اَتَوَاصَوْا بِهٖ	٢٧	٢	اَحْيَاۗءً وَّاَمْوَاتًا	٢٩	٢١
اَفَسِحْرٌ هٰذَا	٢٧ ١١	٣ ١٣	اِنْطَلِقُوْا	٢٩	٢١
اَفَتُمٰرُوْنَهٗ	٢٧	٥	اَبْصَارُهَا	٣٠	٤
اَكُفَّارُكُمْ	٢٧	١٠	اَخْرَجَ مِنْهَا	٣٠	٤
اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ	٢٧	٧	اَلنَّارُ	٣٠ ١٧	١٠ ١٦
اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ	٢٧	٨	اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ	٣٠	١٤
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ	٢٧	١١	اِرْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ	٣٠	١٤
اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	٢٧ ٤-٤ ٢٨-٩	٩-١٧ ١٠-٣ ١٥	اِقْرَاْ بِاسْمِ	٣٠	٢١
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا	٢٨	٣ ١٨	اَرَءَيْتَ الَّذِيْ	٣٠	٢١ و ٢٢
اِسْتَحْوَذَ	٢٨	٣	اَلْقَارِعَةُ	٣٠	٢٦

آیات	پارہ	رکوع	آیات	پارہ	رکوع
اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ	۲۹	۴	اَلْهٰكُمُ	۳۰	۲۷
اَلْحَآقَّةُ	۱۶	۷	اِلٰفِهِمْ	۳۰	۳۱
اَيَطْمَعُ	۹	۸ ۱۵	اِلٰهِ النَّاسِ	۳۰	۳۹
اَيَحْسَبُ	۲۹	۱۷و ۱۸	دو سو ستتر آیات		

ب کی آیات

آیات	پارہ	رکوع	آیات	پارہ	رکوع
بِسْمِ	۱	۱۱	بَقِيَّتُ اللّٰهِ	۱۲	۸
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ	۱ ۷	۱۴ ۱۹	بِاٰيٰتِنَا	۱۸ ۲۰	۳ ۷
بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ	۵ ۳۰	۸ ۹	بَيْضَآءَ	۲۴	۶
بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ	۱ ۷	۲ ۱۰	بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا	۲۴	۱۵

بل اور بلیٰ حروف عوامل میں لکھے گئے

ت کی آیات

آیات	پارہ	رکوع	آیات	پارہ	رکوع
تُوْلِجُ الَّيْلَ	۳	۱۱	تَبٰرَكَ الَّذِىْ	۱۸ ۱۹	۱۶ ۴و۳
تُؤْتِىْٓ اُكُلَهَا	۱۳	۱۶	تَنَزَّلُ	۱۹ ۲۴ ۳۰	۱۵ ۱۸ ۲۲
تَاللّٰهِ	۱۴ ۱۳	۱۴ ۳و۴	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	۲۱-۲۲ ۲۳-۲۴	۱۳ ۱۸و۱ ۶-۱۵
تَكَادُ السَّمٰوٰتُ	۲۵-۱۹ ۱۹	۲-۹ ۱	تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ	۲۱	۱۵ ۱۵
تَتْرَا	۱۹	۲	تَحِيَّتُهُمْ	۲۲	۳

آیات	پارہ	رکوع	آیات	پارہ	رکوع
تَلْفَحُ	۱۸	۶	تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ	۲۸	۱۰
تَصْلٰی نَارًا	۳۰	۱۳	تَظُنُّ	۲۹	۱۷
تُرْجِیْ	۲۲	۳	تَبَّتْ	۳۰	۲۶
تَعْرُجُ الْمَلٰئِکَۃُ	۲۹	۷	تَبْصِرَۃً	۲۶	۱۵
تَرْمِیْھِمْ	۳۰	۳۰	تَتْبَعُھَا	۳۰	۳
تَدْعُوْنَنِیْ	۲۴ ۱۹	۱۰ ۷	تَرْھَقُھَا	۳۰	۵
تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا	۲۷	۸	تَعْرِفُ	۳۰	۸
تَنْزِعُ النَّاسَ	۲۷	۸			

ث کی آیات

آیات	پارہ	رکوع	آیات	پارہ	رکوع
ثَمٰنِیَۃَ اَزْوَاجٍ	۸ ۲۳	۴ ۱۵	ثُلَّۃٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ	۲۷	۱۴ ۱۵
ثَانِیَ عِطْفِہٖ	۱۷	۸			

ج کی آیات

آیات	پارہ	رکوع	آیات	پارہ	رکوع
جَعَلَ اللّٰہُ	۷	۳	جَھَنَّمَ	۱۳-۱۳ ۲۸	۱۷-۱۳ ۲
جَنّٰتُ عَدْنٍ	۱۴-۱۳ ۱۹-۱۶ ۲۳-۲۲ ۲۲	۱۰-۹ ۱۲-۷ ۱۲-۱۱ ۱۳-۱۶ ۶	جُنْدٌ مَّا ھُنَالِکَ	۲۳	۱۰
			جَزَآءً ۢ بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ	۲۶ ۲۱	۱۴ ۱۵
جَزَآءً وِّفَاقًا	۳۰	۲-۱	جَزَآؤُھُمْ	۳۰	۲۳

ایت	پارہ	رکوع	ایت	پارہ	رکوع
ح کی آیات					
حَافِظُوا	۲	۱۵	حُنَفَاءَ	۱۷ ۳۰	۱۱ ۲۳
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ	۴ ۶	۱۵ ۵	حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ	۲۷ ۱۱	۸ ۱۵
حَقِيْقٌ عَلٰى	۹	۳	حَدَائِقَ أَعْنَابًا	۳۰	۵-۲
خ کی آیات					
خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	۷-۱ ۲۲-۱۴ ۲۶-۲۵	۱۱-۱ ۱۷-۲۰ ۳-۹	خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ	۱۷	۳
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ	۲۳-۲۱ ۲۸	۱۵-۱۰ ۱۵	خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	۲۳ ۹-۴	۱۲-۵ ۱۳
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	۱۹-۳ ۱۴-۱۲ ۲۲-۱۶	۹-۱۴ ۲-۹ ۵-۳	خُذُوْهُ	۲۵ ۲۹	۵-۱۶
			خُشَّعًا	۲۷	۸
خٰلِدِيْنَ	۲۸	۵	خَافِضَةٌ	۲۷	۱۴
خُذِ الْعَفْوَ	۹	۱۴	خَاشِعَةٌ	۲۵ ۳۰	۹-۴-۳ ۱۳
خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ	۱۱ ۲۳	۲ ۱۳	خِتٰمُهٗ مِسْكٌ	۳۰	۸
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ	۲۰-۱۴ ۲۵-۲۲	۱۶-۷ ۱۹-۱۱	خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ	۳۰	۱۱
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ	۱۴ ۲۷-۳۰	۱۱-۷ ۲۱-۱۱			
د کی آیات					
دَرَجٰتٍ مِّنْهُ	۵	۱۰	دَعْوٰهُمْ	۱۱	۶

ایت	پارہ	رکوع	ایت	پارہ	رکوع
دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ	۸	۷	دُحُورًا	۲۳	۵

ذ کی آیات

ایت	پارہ	رکوع	ایت	پارہ	رکوع
ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا	۳ ۱۵	۱۲ ۱	ذُقْ	۲۵	۱۶
ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا	۱۴	۱	ذُوْمِرَّةٍ	۲۷	۵
ذِكْرُ رَحْمَةِ	۱۶ ۲۵	۴-۹ ۹	ذَوَاتَا أَفْنَانٍ	۲۷	۱۳
ذِكْرَىٰ	۱۹	۱۵	ذِي قُوَّةٍ	۳۰	۶

ر کی آیات

ایت	پارہ	رکوع	ایت	پارہ	رکوع
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ	۱۶ ۲۵	۱ ۱۴	رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ	۱۸	۱۱
رُدُّوهَا	۲۳	۱۲	رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ	۲۴	۷
رِزْقًا لِّلْعِبَادِ	۲۶ ۲۰	۱۵ ۹	رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ	۳۰	۲۳

رَبَّنَا کی ۱۴ آیت رَبِّ کی ۱۶ آیت رَبَّكَ ۳ رَبُّهُمْ ۲ کی۔ قرآن کی آیات متشابہات میں رَبَّنَا کے ساتھ مرقوم ہے۔

ز کی آیات

ایت	پارہ	رکوع	ایت	پارہ	رکوع
زُيِّنَ لِلَّذِينَ	۲	۳	زَعَمَ الَّذِينَ	۲۸	۱۵
زُيِّنَ لِلنَّاسِ	۳	۱۰			

س کی آیات

آیت	پارہ	رکوع		پارہ	رکوع
سَلْ بَنِیْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ	٢ / ٢٥	١٠ / ١٠	سُنَّةَ اللّٰهِ	٢٢ / ٢٤- / ٢٦	١٥، ٥ / ١١-١٢
سَمّٰعُوْنَ	٦	١٠	سَلٰمٌ قَوْلًا	٢٣	٣
سَاَصْرِفُ	٩	٧	سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ	٢٣	٧
سَاۗءَ مَثَلًا	٩	١٦	سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰهِيْمَ	٢٣	٧
سَوَاۗءٌ مِّنْكُمْ	١٣ / ٢٨	٨ / ١٣	سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ	٢٣	٨
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ	١٣	٩	سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ يَاسِيْنَ	٢٣	٨
سَرَابِيْلُهُمْ	١٣	١٩	سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ	٢٣	٩
سُبْحٰنَ الَّذِیْ	١٥	١	سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ	٢٣	٩
سُنَّةَ مَنْ	٢٥	٧	سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِيْنَ	٢٣	٩
سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا	١٥	٨	سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ	٢٥	١٣ / ٢٠
سَبَّحَ لِلّٰهِ	٢٧ / ٢٨	٧-١٦ / ٩	سَاَلَ سَاۗىِٕلٌ	٢٩	٧
سَابِقُوْٓا اِلٰی	٢٧	١٩	سَبِّحِ اسْمَ	٣٠	١٢
سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰی	٣٠	١٢	آیات سلام کی دس ہیں۔		
وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ	١٦	٢ و ٥	فَسَلٰمٌ لَّكَ	٢٧	١٦

واو اور ف اکثر ہر ایک حرف میں ہیں اس وجہ سے نہیں لکھے و ہر ایک اصلی حرف سے لکھے ورنہ جمع سب کر لیئے ہیں۔

ایت	پارہ	رکوع	ایت	پارہ	رکوع
ش کی آیات					
شَهْرُ رَمَضَانَ	٢	٧	شَهِدَ اللّٰهُ	٣	١٠
شَاكِرًا لِّأَنْعُمِهِ	١٤	٢٢	شَرَعَ لَكُمْ	٢٥	٣
ص کی آیات					
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ	١	٢	صِبْغَةَ اللّٰهِ	١-١	١٦
صِرَاطِ اللّٰهِ	٢٥	٦	صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ	٣٠	١٢
ض کی آیات					
ضُرِبَتْ	٤	٢	ضَرَبَ اللّٰهُ	١٤ ٢٣ ٢٠-٢١	١٦-١٧ ١٧ ٢
ضَاحِكَةٌ	٣٠	٥			
ط کی آیات					
طَلْعُهَا	٢٣	٦	طَعَامُ الْأَثِيمِ	٢٥	١٢
طَاعَةٌ مَّعْرُوفَةٌ	٢٦	٧			
ظ کی آیات					
ظَهَرَ الْفَسَادُ	٢١	٨	وَظَلَّلْنَا	٢١	٨
وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ	٠	٠	وَظَنَّ	٠	٠

یہ آیات واو کے سبب سے نہیں لکھی

ع کی آیات

عَفَا اللّٰہُ عَنکَ	پارہ	رکوع	ایت	پارہ	رکوع
عَفَا اللّٰہُ عَنکَ	۱۰ / ۴	۱۳ / ۷			
عٰلِمُ الغَیبِ وَالشَّہَادَۃِ	۱۳-۱۸ / ۲۸-۲۹	۸-۵ / ۱۶-۱۲	عَلَّمَہٗ	۱۷	۵-۱۱
عِندَ	۲۷ / ۲۳	۵-۵ / ۹	عَلَّمَ القُرآن	۲۷ / ۳۰	۱۱ / ۲۱
عُرُبًا	۲۷	۱۴	عُتُلٍّ	۲۹	۳
عَینًا یَّشرَبُ	۱۹	۱۹	عَن رَّاقٍ	۲۹	۲۱
عَمَّ یَتَسَآءَلُونَ	۳۰	۱	عَبَسَ	۳۰	۵۰
عَلِمَت نَفسٌ	۳۰ / ۳۰	۲۶ / ۷	عَبدًا	۳۰	۲۱
عَامِلَۃٌ نَّاصِبَۃٌ	۳۰	۱۳			

غ کی آیات

غُلِبَتِ الرُّومُ	۲۱	۴	غَافِرِ الذَّنبِ	۲۴	۶

ف کی آیات کثرت سے ہیں

ق کی آیات

قَولٌ مَّعرُوفٌ	۳ / ۲۶	۴ / ۷	قُطُوفُہَا	۲۵	۵
قِیلَ	۱۲	۴	قُمِ الَّیلَ	۲۹	۱۳
قُتِلَ	۲۶	۱۸	قُم	۲۹	۱۵

ک کی بارہ آیت ہیں

ل کی آیات

آیت	پارہ	رکوع	آیت	پارہ	رکوع
لَعْنَةُ اللّٰهِ	۵ ۶	۵ ۳	لٰبِثِيْنَ	۳۰	۱
لُعِنَ الَّذِيْنَ	۶	۱۵	لَيَالٍ	۳۰	۴
لَلَبِثَ	۲۳	۹	لَوَّامَةٌ	۲۹	۵
لَيْلَةُ الْقَدْرِ	۳۰	۲۲	حرف میم ۲۳۰ آیت		
حرف ن ۱۵ آیت			واو کی آیت کثرت سے ہیں۔		
ہ کی آیات			هَلَكَ		
هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ			هُوَ هُمْ هٰذَا		
هَلْ کی آیات تشابہ نہیں لکھیں			لا کی آیات		
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ	۲	۲	لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ	۳	۲
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ	۲ ۷	۱۶ ۲	لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا	۳ ۴	۷ ۱۴
لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ	۱۴-۱۴	۱۷-۶	لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ آیۂ کریمہ	۲۸-۱۸ ۱۷	۱۷-۴ ۶
لَا اِلٰهَ اِلَّا	۲۳ ۲۶	۴-۶	لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	۷-۱۳-۱۵ ۱۲-۱۱-۱۰-۹ ۱۸-۱۴-۱۳	۹-۱۴ ۹-۱۹ ۵-۱۱
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا	۱۶-۱۴ ۱۹-۱۷ ۲۰	۱۰-۶ ۶-۲ ۷	لَا اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْ	۳۰ ۱۱	۱۰-۲ ۶-۱۴ ۱۲ ۴

کل ۴۰ آیت ہیں جنمیں سے ضروری لکھی متفرقات نہیں لکھی

آیت	پارہ	رکوع	آیت	پارہ	رکوع
ع کی آیات					
ءَاَتَّخِذُ			ءَاِذَا مِتْنَا		
ءَاَفِكًا	۲۳	۷	ءَاُنْزِلَ	۲۳	۱۰
ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ	۲۳	۱۰	ءَاَنْتُمْ	۲۷ ۳۰	۱۵ ۴

آیت	پارہ	رکوع	آیت	پارہ	رکوع
ءَاَشْفَقْتُمْ	۲۸	۲	ءَاَمِنْتُمْ	۲۹	۲

بی-کی ۱۸۳-آیت ہیں یَوْمَ یَوْمَئِذٍ یَاَیُّھَا النَّاسُ یَاَیُّھَا الَّذِیْنَ متشابہات میں جمع ہیں۔

حروف ابتث کی آیات جو قرآن میں آخر آیات پر آئی ہیں

جن حروف کی آیات کثرت سے ہیں وہ نہیں لکھیں جیسے ب ت کی آیت ث کی آیت فَحَدِّثْ ۳۰-۲۸ مَبْثُوْثٌ ۳۰-۲۶

حروف	آیات	پارہ	رکوع	حروف	آیات	پارہ	رکوع
ج	بَهِيْجٍ	۱۷	۸	ج	اَزْوَاجٍ	۲۳	۱۳
	فُرُوْجٍ	۲۶	۱۵		مَرِيْجٍ	۲۶	۱۶
	خُرُوْجٍ	۲۶	۱۷		مَعَارِجٍ	۲۹	۷
	بُرُوْجٍ	۳۰	۱۰	ج	کی آیات منصوب بسبب کثرت نہیں لکھیں		
ح	وَالْفَتْحُ	۳۰	۳۳ ۹/۱۹	خ	کی آیات بڑی نہایت خوض کیا تمام قرآن میں نہ پائی		
د	اَصْفَادِ	۲۴	۱۱	د	اَشْهَادُ	۱۳	۱۵
	نَضِيْدٌ	۲۶	۱۶		اَزِيْدُ	۱۹	۱۵
	اَوْتَادِ	۳۰	۱۰		اَحَدٌ	۳۰	۲۷
د	کی پچاس آیات ہیں اور غیر منصوب ۴۲ ہیں			ذ	حَنِيْذٍ	۱۲	۴
	مَجْذُوْذٍ	۱۲	۹	ر	کی آیات کثرت کی وجہ سے نہیں لکھیں		
ز	عَزِيْزٍ	۱۲	۶	ز	کی منصوب ۵ آیت		

حروف	آیت	پارہ	رکوع	حروف	آیت	پارہ	رکوع
س	خُنَّسَ	٣٠	٩	س	عَسْعَسَ	٣٠	٩
	تَنَفَّسَ	٣٠	٩		خَنَّاسِ	٣٠	٣٩
چار آیت منصوب				ش	مَنْفُوْشِ	٣٠	٢٦
ش	قُرَيْشٍ	٣٠	٣١	ص	مَنْقُوْصٍ	١٢	٩
ص	مَحِيْصٍ	١٣	١٥		مَنَاصٍ	٢٣	١٠
	غَوَّاصٍ	٢٣	١٣		مَرْصُوْصٍ	٢٨	٩
بجائے الت منصوب	مَحِيْصًا	٥	١٥		قَصَصًا	١٥	٢١
ض	عَرِيْضٍ	٢٥	١	منصوب	مَفْرُوْضًا	٤	١٢
	عَرْضًا	١٦	٢	ط	مُحِيْطٍ	٤	٣
ط	لُوْطٍ	١٢	٧		صِرَاطٌ	٢٣	١١
	قُنُوْطٌ	٢٥	١	٥ آیت منصوب			
ظ	حَفِيْظٌ	٧	١٩	ظ	يَغِيْظُ	١٧	٩
	غَلِيْظٌ	٢٥	١		حَافِظٌ	٢٠	١١
منصوب	غَلِيْظًا	٤	٨		حَفِيْظًا	٥	٨
ع	مَتَاعٌ	١٣	٩	ع	يُطَاعَ	٢٤	٧
	وَاقِعٌ	٢٦	١٨		مَرْفُوْعٌ	٢٧	٣
	رَجْعِ صَدْعِ	٣٠	١١		ضَرِيْعٍ جُوْعٍ	٣٠	١٣
١٤ آیات منصوب				غ	بَلِيْغًا	٥	٩

حروف	آیات	پارہ	رکوع	حروف	آیات	پارہ	رکوع
ف	مُخْتَلِفٌ	۲۶	۱۸	ف	صَيْفٌ خَوْفٌ	۳۰	۲۱
۱۴	آیت منصوب			ق	منصوب ۲۰ آیت غیر منصوب ۳۱ آیت		
ک	۸ آیت غیر منصوب منصوب دَكًّا دَكًّا			ل	۳۳ آیت غیر منصوب ۸۴ منصوب		
م	کی بہت آیت ہیں ۷۷ آیت غیر منصوب ۲ منصوب			ن	کی بھی بہت ہیں غیر منصوب ۲۴۸ ۶ ہیں		
ن منصوب	حُسْنًا	۱۵	۳		حُسْنًا	۲۹	۱۴
	ھَانَا عُمْيَانًا	۱۹	۱۴	و	تَقُوْلُوْا	۴	۱۲
و	ضَلُّوْ	۱۶	۱۴		اُعْبُدُوْا	۲۷	۷
	هُزُوًا	۱۵	۲۰	لا	۳۴ آیت غیر منصوب ۲۷ منصوب		
لا	کی بہت ہیں			ء	سَمَاءً	۳	۹
ء	دُعَاءً يَّشَاءُ	۳	۱۲		هَوَاءً	۱۳	۱۹
	اِنْشَاءً	۲۷	۱۴		هَنِيْئًا مَّرِيْئًا	۴	۱۲
	شَيْئًا	۱۶	۴	ی	اَخِيْ عَيْنِيْ	۱۶	۱۰
ی	سَامِرِيُّ نَفْسِيْ	۱۶	۱۳				

قَوَارِيْرَا قَوَارِيْرَا ۲۹/۱۹ ان دونوں لفظ کے پڑھنے کی چار صورت ہیں اول کو کھڑا تو دوسرے کو پڑا۔ اول کو پڑا تو دوسرے کو کھڑا یا دونوں کو کھڑا یا دونوں کو پڑا۔ یہ الفاظ قرآن میں پڑی پڑی پڑھے جاتے ہیں۔ لِتَتْلُوَا ۱۳/۱۰ لَنْ نَّدْعُوَا ۱۵/۱۴ لٰكِنَّا ۱۵/۱ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا ۲۶/۵ وَنَبْلُوَا ۲۶/۸ وَثَمُوْدَا ۲۷/۷ لَاِلَى اللّٰهِ ۴/۸ وَاَخَذْنَ ۴/۴ فِيْمَ ۵/۱۱ و ۳۰/۳ لِاُمْرَاتِهٖ ۱۲/۱۳ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ۲۳/۶ لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۲۹/۱۶ سَلٰسِلَا ۲۹/۱۹ نمت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

واضح ہو کہ یہ کتاب نایاب قرآن مجید جو کتب سماوی میں سب بے نظیر ہے اور جسکے پڑھنے و سننے اور عمل کرنے سے خوبی دارین حاصل ہوتی ہے۔ بغرض فائدہ رسانی جملہ اہل اسلام مثل حفاظ و واعظین و نیز قاریان و ناظرہ خوان ہر آیت کہ جو متشابہ ہے اسکو لکھا ہے تاکہ آسانی سے ہر جگہ پتہ لگجاسے مثلاً چند پاروں کی شروع آیات کو اول رکوع سمجھیں جیسے تیسرا پارہ و ۵ و ۶ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۳ و ۱۶ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۷۔

کتاب مجموعہ آیات متشابہات قرآن شریف بہ ترتیب حروف ابتث و عوامل نحو و غیر عوامل قرآن شریف - ہر پارہ کا پتہ خط کے اوپر اور رکوع کا پتہ نیچے کے ہندسہ سے معلوم ہوسکتا ہے - اول آیت کے اول میں اور آخر آیت کے آخر میں متشابہ لکھے گئے - آیت کا پتہ اگر اکائی میں ملے تو حصہ دہائی میں دیکھیں

الحمد للہ ۲۵/۲۰ ۲۳/۱۷ ۲۲/۱۳ ۲۱/۱۲ ۱۴/۱۷ الحمد للہ الذی

الحمد للہ رب العلمین ۲۲/۱۶ و ۷ ۱۸/۲ ۱۵/۱۳ ۸/۱۲ ۷/۷ فاتحہ ۷/۱۱

قال اسلمت لرب العلمین ۲۴/۱۲ و ۵ ۲۳/۹ ۱۱/۱ ۱/۱۴ ۷/۱۵ ۸/۷ ۱۱/۹

قالوا امنا برب العلمین ۳۰/۸ ۲۲/۱۲ ۱۹/۱۳ ۱۹/۹ و ۷ ۹/۴ ۲۳/۷ قال

یقوم انا من رب العلمین ۸/۱۶ و ۱۵ ۲۵/۲۰ و ۱۱ ۱۹/۴ ۹/۳ ان

اجری الا علی رب العلمین ۱۹/۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ وانہ

لتنزیل رب العلمین ۲۹/۶ ۲۷/۱۶ ۱۹/۱۵ سبحن اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ١٩/١٦ وَاٰتٰكُمْ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ٨/١٤ ١٩/١٩ ٣٠/١٥
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ٧/١٦ وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ
اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ١٧/٥ و ٦ ١٧/٤ و ٦ و ٥ ١٢/٦ عَالِمِيْنَ ٢٠/١٤ ٢١/٦ عَالِمُوْنَ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فاتحه ٢/٣ ٢٣/١٤ ٢٨/٤ ٢٣/١٤ ١٨/٣ ٢٠/١٦ اِنَّهٗ هُوَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ١/٢ و ٦ و ١٥ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ ٢/١ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٢/٥ و ٦ و ٨ و ٩ و ١٢ ٣/٧

١٩/١٤ ٢٨/٢ و ٨ و ١٦ ٢٦/١٤ ١٨/٧ و ١٠ و ١٥ ١٤/٨ ١١/١ و ٢ ١٠/٥ و ٧ ٧/٣ ٦/٥ و ٩ و ١٠

فَاِنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٧/١٢ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٨/٧ ٩/٩ و ١
فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٨/٥ ٩/٩ ١٣/٢٠ و ٢١ وَهُوَ الْغَفُوْرُ ١٣/٢٠ و ٢١
الرَّحِيْمُ ١١/١٦ ٢٦/١ ٢٢/٧ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ١١/٣ و ٥ ١٨/٨
اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ١٤/٧ و ١٢ ٢٧/١٦ ٢٨/٤ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ١٢/١٤ ١٣/١ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ ١٢/٨ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ١٣/١٨ ٢٤/٣ ٢٠/٥ ١٣/٥ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ
اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ١٤/١٤ اِلَّا مَنْ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ٩/٥ و ٨ و ٩ و ١٠ و ١١ و ١٢ ١٩/١٦

نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ٢٤/١٨ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ ٣٠/١٣ و ١٤ و ١٥
الرَّحِيْمُ ٢٥/٢ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ٢٧/٣ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا
رَّحِيْمًا ١/٥ ٤/١٤ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ٥/٢ و ٧ ١٥/٤ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ١٤/١٥ ١٥/١٣ و ٦ ٢١/١٩ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

رَحِيمًا ۵/۱۰ ۴/۱ ۱۹/۴ ۲۱/۱۴ ۲۲/۳و۵ ۲۶/۱۰ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيمًا ۱۸/۱۴

وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيمًا ۲۲/۳ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ فاتحہ ۱/۱۴

وَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۸/۱۰ ۱۱/۸ ۲۱/۳و۱۳ ۲۳/۱۵و۱۶ ۲۴/۶و۷

فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ ۱۰/۸ ۲۱/۱۷ ۳۰/۲۳ وَاِنَّ تا يَوْمِ الدِّيْنِ ۱۲

وَلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِىْ دِيْنِ اللّٰهِ ۱۸/۷ ۳۰/۲۵ ۲۳/۱۴ ۱۴/۳

وَالَّذِىْ تا يَوْمِ الدِّيْنِ ۱۹/۹ ۲۷/۱۵ ۳۰/۷ وَقَالُوْا تا يَوْمِ الدِّيْنِ

۲۳/۶ ۲۶/۱۸ ۳۰/۶ وَالَّذِيْنَ تا بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۲۹/۱۶و۷ ۳۰/۸ كَلَّا بَلْ تا

بِالدِّيْنِ ۳۰/۷و۸و۲۰و۳۲ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِىَ دِيْنِ ۳۰/۳۴ وَ

مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا ۳/۱۷ ۶/۵ ۵/۵ ۸/۷ دِيْنِ ۳/۷ ۷/۴

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ فاتحہ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِيْمَ فاتحہ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ تا صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۳

اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ۱۵/۱۲ ۲۵/۱۲ ۲۳/۳ ۱۶/۵ يَهْدِىْ تا

اِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۲۶/۴ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ

مُّسْتَقِيْمٍ ۲/۱و۱۰ ۴/۱ ۶/۱۷و۱۲ ۱۱/۳ ۱۴/۲۲ ۱۷/۱۶ ۱۸/۲و۱۱ ۲۵/۶ عَلٰى

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۲۵/۱۰ ۲۲/۱۷ ۱۴/۱۶ وَلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا

مُّسْتَقِيْمًا ۵/۶ ۶/۴ ۸/۲ ۲۶/۹و۱۱ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

فاتحہ ۵/۶ ۶/۶ ۱۴/۹ وَاِذَا اُظْلِمَ عَلَيْهِمْ ۱/۲و۱۰ رَبَّنَا تا يَتْلُوْا

عَلَيْهِمْ ۱/۱۵ ۲/۲ ۶/۵ ۱۲/۲ ۱۷/۱۱ ۲۰/۹ ۲۸/۱۸ ۳۰/۲۳ فَاِذَا دَفَعْتُمْ

تا فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۱۴/۱۲ ۷/۶ ۱۷/۱۸ ۱۸/۹ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ

اللہُ عَلَیْھِمْ ۲۱/۹ یَحْسَبُوْنَ کُلَّ صَیْحَۃٍ عَلَیْھِمْ ۲۸/۱۳ و ۲۲

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ فاتحہ وَاِنْ کُنْتُمْ

تا لَمِنَ الضَّآلِّیْنَ ۳/۹ ۱۹/۹ و ۱۶ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ ۷/۱۵ وَ

کُنَّا قَوْمًا ضَآلِّیْنَ ۱۸/۶ اٰبَآءَھُمْ ضَآلِّیْنَ ۲۳/۴ مِنَ الْمُکَذِّبِیْنَ

الضَّآلِّیْنَ ۲۷/۱۶ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الضَّآلُّوْنَ ۳/۱۷ مِنْ رَّحْمَۃِ

رَبِّہٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ۱۴/۴ قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ۲۹/۳ ۳۰/۸

الٓمّٓ حروف مقطعات ۱/۱ ۳/۹ ۲۰/۱۳ ۲۱/۴ و ۱۰ و ۱۴ الٓمّٓصٓ ۸/۸ الٓرٰ

۱۱/۶ و ۱۷ ۱۲/۱۱ ۱۳/۱۳ و ۲۰ الٓمّٓرٰ ۱۳/۷ کٓھٰیٰعٓصٓ ۱۶/۴ طٰہٰ ۱۶/۱۰

طٰسٓمّٓ ۱۹/۱۰ ۲۰/۲ ۱۹/۵ طٰسٓ ۱۹/۱۶ یٰسٓ ۲۲/۱۸ صٓ ۲۳/۱۰ حٰمٓ

۲۴/۶ و ۱۵ ۲۵/۷ و ۱۴ و ۱۷ ۲۶/۱ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۲۵/۲ قٓ ۲۶/۱۵ نٓ ۲۹/۳ کل

۲۸ حرف ہیں ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ ۱/۳ و ۳ ۳/۱۱ و ۵ ۵/۸

۷/۸ ۱۱/۹ ۱۵/۹ و ۱۵ ۱۷/۸ ۲۰/۱۲ ۲۴/۱۱ ۲۵/۲ و ۹ و ۲۰ ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ قَالُوْا ۳/۱۶

۲۵/۵ و ۷ و ۹ ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ ۲/۴ ۲۰/۳ ۲۶/۵ ذٰلِکَ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْکُمْ

۱۴/۱۰ ۱۰/۴ ۱۵/۸ ذٰلِکَ ھُدَی اللّٰہِ ۷/۴ و ۲۳ ذٰلِکَ اَنْ لَّمْ یَکُنْ رَّبُّکَ ۸/۳

۱۴/۳ ۲۰/۱۰ ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ ۹/۶ ۲۸/۴ ذٰلِکَ لَمْ یَکُنْ ۱۰/۴ ۲۶/۵ و ۲۱ ذٰلِکَ مِنْ

اَنْبَآءِ الْقُرٰی ۱۲/۹ ۹/۳ ۱۵/۲۰ ۱۶/۱۳ ذٰلِکَ مِنْ اَنْبَآءِ الْغَیْبِ ۳/۱۲

ذٰلِکَ لِیَعْلَمَ ۱۳/۱۷ ۱۴/۳ ۱۳/۵ ذٰلِکَ بِاَنَّھُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا

۱۴/۲۰ ۲۴/۸ ۲۸/۱۵ و ۱۳ ذٰلِکَ مِمَّآ اَوْحٰٓی اِلَیْکَ ۱۵/۴ ذٰلِکَ نَتْلُوْہُ

۳/۱۴ ذٰلِکَ جَزَآؤُھُمْ ۱۵/۱۲ ۱۶/۳ ۲۳/۱۸ ذٰلِکَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۲/۶ ۲۴/۱ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ
۹/۱۸ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۱۳/۱۱ ۱۸/۱۷ ۲۶/۶ اَلَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ ۱/۱ اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ ۱/۳
۱۳/۸ ۱۳/۸ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ ۱/۱۴ ۲/۱ ۵/۱۶ ۷/۸ ۱۳/۱۱ ۲۲/۱۶
اَلَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ ۲/۳ ۵/۶ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
۳/۲و۴ ۴/۵ ۵/۳ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا ۳/۶ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَآ ۳/۱۰ ۱۹/۴ ۱/۲۸ ۴/۴ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ
۴/۵ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ ۴/۸و۱۰ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا
لِلّٰهِ ۴/۹ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ ۴/۹ اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا
وَّقُعُوْدًا ۴/۱۱ ۵/۱۳ نِ اَلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ ۵/۳و۱۷ ۷/۲۳ ۹/۱ ۲۸/۱۹
نِ اَلَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۵/۷ نِ اَلَّذِيْنَ
يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۵/۱۵ ۱۳/۱۳ ۱۶/۲ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا
۷/۱۵ ۲۸/۱۸ اَلَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۸/۱۲ ۹/۱۸ ۱۲/۲
۱۷/۱۰ ۲۶/۱۱ اَلَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ ۸/۱۳ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
شُعَيْبًا ۹/۱ ۲۲/۱۳ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ
اَلَّذِيْ ۹/۹و۱۰ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ ۱۰/۳ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
كَانُوْا ۱۱/۱۲ ۱۳/۱۰ ۲۵/۱۳ اَلَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ ۱۴/۶ اَلَّذِيْنَ
يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۱۴/۶ ۲۶/۶ ۲۶/۲ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ
سَعْيُهُمْ ۱۶/۳ اَلَّذِيْنَ فِيْ صَلٰوتِهِمْ ۱۸/۱ ۲۹/۷ ۳۰/۳۲ اَلَّذِيْنَ

يرثون الفردوس ١٨/١ الذين يحشرون ١٩/١ الذين
يفسدون في الارض ١٩/١٢ الذين يستمعون القول
٢٣/١٦ الذين يحملون العرش ٢٤/٦ الذين يؤتون الزكوة
٢٤/١٥ الذين هم في غمرة ساهون ٢٦/١٨ ٢٧/٣ الذين
يظهرون ٢٨/١ الذين اذا اكتالوا ٣٠/٨ الذين
طغوا ٣٠/١٤ ويقيمون الصلوة ١/١ ٩/١٥ ١٩/١٤ ٢١/١٠ ١/١ ٩/١٥
ومما رزقنهم ينفقون ١/١ ٩/١٥ ١٤/١٢ ٢٠/٩ ٢١/١٥ ٢٥/٥ يسئلونك
ماذا ينفقون ٢/١٠و١١ ١٠/١٨ والذين يؤمنون بما انزل
من قبلك ١/١ ٥/٥ والذين امنوا وعملوا الصلحت ١/٩
٥/٥و٥ ٨/١٢ ١٣/١٠ ٢٠/١٣و١٣ ٢١/٢و٥و١٥ ٢٢/١٣ ٢٥/٤و٤ ٢٦/٥ والذين
يتوفون منكم ٢/١٤و١٥ والذين اذا فعلوا ٤/٥ والذين
امنوا بالله ورسله ٦/١ ٦/١١ ٩/١١و١٢ ٩/٧و١٣ والذين كذبوا
باياتنا صم وبكم ٧/١٠و١١ ٨/١١و١٢ ٩/٧و١٣ والذين عملوا
السيئات ٩/١ ١١/٨ ١٢/١ ١٩/٤ والذين يمسكون ٩/١١ والذين
كفروا الى جهنم ٩/١٨ ١٠/١٤ ١٨/١١ ٢٢/١٣و١٤ والذين اتخذوا
١١/٣ ٢٥/٢ والذين اتخذوا ١١/٣ ٢٥/٢ والذين يصلون ١٣/٩
والذين صبروا ابتغاء ١٣/٩ ١٤/١٢ ٢١/٢ والذين يدعون
من دون الله ١٤/١٢ والذين هاجروا في الله ١٤/٨ ٩
١٨/١ والذين هم عن اللغو ١٨/١ والذين هم للزكوة

١٨/١ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ ١٨/١ ٢٩/٧ وَالَّذِينَ هُمْ

لِأَمَانَاتِهِمْ ١٨/١ ٢٩/٧ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ ١٨/١ ٢٩/٧

٣٠/٣٢ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ ١٨/٤ وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ

١٨/٤ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ ١٨/٤ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ ١٨/٧ وَالَّذِينَ

إِذَا أَنْفَقُوا ١٩/٤ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ ١٩/٤ وَالَّذِينَ إِذَا

ذُكِّرُوا ١٩/٤ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ٢٠/١٥ ٢١/٢و٥ ٢٣/٤

١/٧ ٢/٢و١١ ٤/٣ ٦/٢ ١٠/٣و١٣و١٧ ١٤/١٧ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا ٢١/٣٣

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ ٢٢/٤ وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ

٢٣/١٢ وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ ٢٥/٣ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ

٢٥/٥ ٢٧/٦ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا ٢٥/٥ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ

٢٥/٥ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا ٢٦/٤ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ

٢٧/٣ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ ٢٨/٤ وَالَّذِينَ جَاءُوا ٢٨/٤

وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ ٢٩/٧ وَالَّذِينَ هُمْ مِنْ عَذَابِ

٢٩/٧ وَالَّذِينَ هُمْ لِشَهَادَاتِهِمْ ٢١/٧ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ

صَلَاتِهِمْ ٢٩/٧ ٣٠/٣٢ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ١/١ ١٩/١٢ ٢١/١٠

قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ١/١٤ ٢٥/٨ وَمَنْ أَحْسَنُ

لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ٦/١١ إِنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ٢٠/٢

٢١/٩ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ٢١/١٢ ٢٧/٤ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ

هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ ١/١ ٢١/١٠ ٢٢ ٤/٢ ٨/٨ ٩/٩ ١٠/١٤ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

اُشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ ۱/۲ و۱۰ ۲/۵ ۵/۴ ۸/۱۰ اُولٰئِكَ عَلَيْهِمْ تا وَ
رَحْمَةٌ ۱/۳ اُولٰئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ ۲/۴ ۱۲/۱۲
۲/۴ ۱۴/۱۲ اُولٰئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ ۲/۹ اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ
اَعْمَالُهُمْ ۳/۱۱ ۲/۱۱ ۶/۱۲ ۹/۷ ۱۰/۹ و۱۵ اُولٰئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ
۳/۱۷ ۲/۳ اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۲۶/۷ اُولٰئِكَ يَعْلَمُ
اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۵/۶ اُولٰئِكَ مَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ۵/۱۵
و۱۱ اُولٰئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۶/۱ اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ
لَيْسَ لَهُمْ ۱۲/۲ اُولٰئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ
۱۸/۳ اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ ۱۲/۲ اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ۱۳/۷ اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ ۱۴/۲۰ ۱۶/۳ اُولٰئِكَ
الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ ۱۵/۶ اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
۱۶/۷ ۵/۶ ۶ اُولٰئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۸/۱ اُولٰئِكَ ۱۸/۴ ۱۹/۴
۲۰/۹ اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۱۹/۱۶ ۲۳/۷ اُولٰئِكَ
يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ ۳۰/۹ اُولٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ۲۳/۶
اُولٰئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۲۶/۲ ۱/۹ ۸/۱۲ ۱۱/۱ ۲۸/۶ اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ
نَتَقَبَّلُ ۲۶/۲ اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ ۲۶/۲
اُولٰئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۲۷/۱۴ اُولٰئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ ۲۹/۷ اُولٰئِكَ هُمُ
الْكَفَرَةُ ۳۰/۵ وَاُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۱/۱ ۸/۸ ۱۸/۶ و۱۳ ۲۱/۷ و۲
۲۸/۳ و۴ و۱۶ مُفْلِحِيْنَ ۲۰/۱۰ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا ١/١ ٢٢/١٧ ١/٨ ٦/١٤ ١٤/٩

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا ٢/٢ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ

مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ ٢/٢ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ ٢/٢

٣٠/١٤ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا ٢/١١ ٥/١ ١٠/٦و٧

٩/١٧ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ٣/٤ ١١/٦ ١٢/٢ ١٦/٣و٩

٢١/١٠ ٣٠/١٠و٢٣ ١٧/١٥ ١٨/٩ ٢٦/١٤ ٢٨/١٠ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيٰتِ اللّٰهِ

٣/٨و١١ ٥/٥ ٣٠/١٥ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ٣/١٧ ١١/١٨

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ ٣/١٠ ٣/٣ ٢٨/٣ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا

٤/٧ إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ ٤/٧ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ ٢/١٢

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفّٰهُمُ ٥/١١ ١٣/١٠ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا

ثُمَّ آمَنُوا ٥/١٧ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ

اللّٰهِ ٦/٣و١٢ ٩/١٨ ١٣/١٨ ١٧/١٠ ٢٦/٥و٨و٩ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ

ظَلَمُوا ٦/٣ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ ٦/١٠ ٢٢/٢و٧ إِنَّ

الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ ٨/٧ إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ

٩/٩ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ٩/١٣ ١٣/٨ إِنَّ

الَّذِينَ اتَّقَوْا ٩/١٣ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ ١/٦ ٦/٣ ٩/١٣

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ٩/١٨ إِنَّ الَّذِينَ لَا

يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ١١/٢و٧ ١٩/١ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ

١٣/٢٠ ١٩/١٦ ٢٤/٤ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ ١٧/٧ إِنَّ الَّذِينَ هُمْ

مِنْ خَشْيَةٍ ١٨/٤ إِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْا ١٨/٨ إِنَّ الَّذِيْنَ
يُحِبُّوْنَ ١٨/٨ إِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ ١٨/٩ إِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ
عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ ٢٠/١٢ إِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ ٢٢/٤ إِنَّ
الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ ٢٢/١٦ إِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَ ٢٤/٧
٢٦/١٣ إِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ ٢٤/١٩ إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ
٢٤/١٩ إِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا ٢٦/٧ إِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ ٢٦/١٣
إِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ ٢٨/١ إِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ ٢٩/١ ٢٢/١٥ ٢٣/١٧ إِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ٣٠/٨ إِنَّ الَّذِيْنَ
فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ ٣٠/١٠ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ١/١
٢٢/١٨ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ١/٢ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ١/١٢
اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ٧/٨و١٩ إِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ٧/١٨ ١٤/١٧ ٢٠/٣و١٥ ٢١/٧ ٢٤/٢
كَذٰلِكَ تا لَا يُؤْمِنُوْنَ ٨/٢ ١١/١٥ ١٢/١٥ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ
وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ٨/٦و١٣ ٩/١٤ ١٣/٦ ١٤/١٤ ٢٠/١٤
اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ تا لَا يُؤْمِنُوْنَ ٨/١٠ ١٢/١٠ فَبِاَيِّ
حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ لَا يُؤْمِنُوْنَ ٩/٣ ٢٥/١٧ ٢٩/٢٢ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ١٠/٣ ١٧/١ ٢٠/٩ كَذٰلِكَ حَقَّتْ تا لَا يُؤْمِنُوْنَ
١١/٩و١٥ ٢٤/٥و٦ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ تا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ١٣/٧ ٢٤/١١ ٢٢/٧ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ ١٤/١٦ ٢١/٣ وَ

ھُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ۱۲/۵ اَفَلَا یُؤۡمِنُوۡنَ ۱۴/۳ فَبُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ

لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ۱۸/۳ ۲۵/۱۳ مِنۡ قَبۡلِهٖ هُمۡ بِهٖ یُؤۡمِنُوۡنَ ۲۰/۹

۲۱/۱ ۲۴/۶ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَرَحۡمَةً وَّذِکۡرٰی لِقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ

۲۱/۱ خَتَمَ اللّٰهُ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ۱/۱ ۲/۹ ۱۴/۲۰ ۱۸/۹

۲۵/۱۷ وَفِیۡ ذٰلِکُمۡ بَلَآءٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ عَظِیۡمٌ ۱/۶ ۹/۶

۱۳/۱۳ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ ۶/۱۲ ۱/۱۳ ۳/۱۶ ۶/۱۲ ۹/۱۸

۲۸/۱۱ وَلَهُمۡ فِی الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ۱/۱۴ ۶/۹ و ۱۰ وَهُوَ

الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ۳/۲ ۲۵/۶ وَاُولٰٓئِکَ لَهُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ

۴/۲۰ وَاتَّقَوۡا اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ ۴/۹ وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَظِیۡمٍ

۴/۹ وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا فَلَکُمۡ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ ۴/۹ ۹/۱۰ وَذٰلِکَ

الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ۴/۱۳ ۷/۶ ۱۰/۱۶ ۱۱/۲ ۲۸/۱۰ و ۱۵ وَعَدَ اللّٰهُ

لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ عَظِیۡمٌ ۶/۲۶ ۲۶/۱۳ اِنِّیۡۤ اَخَافُ

عَلَیۡکُمۡ عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ۷/۸ ۸/۱۵ ۱۹/۱۱ ۲۳/۱۶ ۲۶/۳ ذٰلِکَ

الۡخِزۡیُ الۡعَظِیۡمُ ۱۰/۱۴ اِلٰی عَذَابٍ عَظِیۡمٍ ۱۱/۲ وَالَّذِیۡنَ

یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ یُؤۡمِنُوۡنَ ۷/۱۷ ۶/۲ ۱۰/۱۰ ۱۸/[illegible] ۲۸/۳ وَ

لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ۵/۳ ۸/۱ ۱۰/۱۰ و ۱۳ ۱۴/۹ و

۳ و ۲۰ ۵/۲ و ۴ ۱۸/۴ ۱۹/۱۶ ۲۵/۱۳ ۲۶/۱۷ وَذٰلِکَ هُوَ الۡفَوۡزُ

الۡعَظِیۡمُ ۱۱/۳ و ۱۳ ۲۴/۶ ۲۵/۱۶ ۲۸/۱۷ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ

الۡعَظِیۡمِ ۱۱/۵ ۲۴/۵ اِنَّ کَیۡدَکُنَّ عَظِیۡمٌ ۱۲/۱۴ وَالۡقُرۡاٰنَ

الْعَظِيمِ ۱۳/۴ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۱۴/۱۹ فَاخْتَلَفَ

الْأَحْزَابُ ۱۶/۵ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۱۶ ۲۵ مِنَ الْكَرْبِ

الْعَظِيمِ ۱۷/۶ ۲۳/۶،۵ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ۱۷/۸ لَهُ

عَذَابٌ عَظِيمٌ ۱۸/۸ وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ۱۸/۱

كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ۱۹/۸ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ

عَظِيمٍ ۱۹/۱۲،۱۴ عَرْشٌ عَظِيمٌ ۱۹/۱۷ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ

عَظِيمٍ ۲۴/۱۱ ۲۴/۱۹ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ۲۱/۱۱ إِنَّ

هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۲۳/۶ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ

عَظِيمٍ ۲۳/۷ قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ۲۳/۱۴ مِنَ

الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ۲۵/۹ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ ۲۷/۱۵

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۲۷/۱۵،۱۶ ۲۹/۶ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ

لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۲۷/۱۶ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ

۲۹/۳ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ ۳۰/۱ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۳۰/۸ أَنْ

تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا ۵/۲ أَجْرًا عَظِيمًا ۵/۳،۵

۲۱/۲۰ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ ۳ إِثْمًا عَظِيمًا ۵/۴،۲۳ ۶/۱۴ ۱۷/۱۱

يَا لَيْتَنِي ۴ فَوْزًا عَظِيمًا ۵/۷ ۲۲/۲ ۲۴/۹ فَسَوْفَ

نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۵/۱۰،۱۲،۱۸ ۶/۲ ۲۶/۹ وَأَعَدَّ

لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ۵/۱۰ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ

عَظِيمًا ۵/۱۴ بُهْتَانًا عَظِيمًا ۶/۴ قَوْلًا عَظِيمًا ۲۲/۲

۲۲/۲ ۲۶/۱۲ اِنَّ ذٰلِكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۲۲/۴ وَمِنَ
النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۱/۲ ۸، ۹، ۱۷
۲/۶، ۱۲، ۱۲، ۱۶ ۱۷/۹ ۲۰/۳ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ ۲/۲ وَمِنَ
يَّتَّخِذُ ۲/۴ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ ۲/۹ وَمِنَ
النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ ۲/۹ ۲۱/۱۰ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ
۳/۸ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ ۳/۱۴ ۴/۱۱ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا
۵/۴ ۶/۱۰ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۶/۹ وَمِنَ الْاَنْعَامِ ۸/۴
وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ ۸/۴ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰى ۹/۱۰ وَ
مِنَ الْاَعْرَابِ ۱۱/۱ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰى ۱۲/۲
۲۶/۲ وَمِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ ۱۲/۵ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ
بِهٖ ۱۵/۹ ۲۶/۱۷ ۲۷/۴ ۲۹/۲۰ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ ۱۶/۱۲ وَمِنَ
الشَّيٰطِيْنِ ۱۷/۶ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۱۹/۹ ۲۳/۶ ۲۴/۶ ۲۵/۶
وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ ۲۰/۱ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ
خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ۲۱/۶ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ
۲۱/۶ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۱۶/۶
۲۵/۴ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ ۲۱/۶ ۲۲/۱۹ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ
الْبَرْقَ ۲۱/۶ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ ۲۱/۶ مِنَ
الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ ۲۱/۷ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ
الرِّيٰحَ ۲۱/۸ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۲۱/۱۹ ۵/۱۰، ۱۷ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ

اَنَّكَ ۲۴/۱۹ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ ۲۵/۵ مِنْ وَّرَاۤئِهِمْ
۲۵/۱ ۳۰/۱۰ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۲۷/۲ مِنْ نُّطْفَةٍ ۲۷/۷ ۳۰/۵ وَ
مِنْ دُوْنِهِمَا ۲۷/۱۳ مِنَ اللّٰهِ ۲۹/۷ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ
۳۰/۵ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۳۰/۳۸ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ ۳۰/۳۸
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ ۳۰/۳۸ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ ۳۰/۳۸ مِنْ
شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۳۰/۳۸ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۳۰/۳۸ وَ
بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۱/۲ ۲/۶و۱۲و۱۴ ۸/۱۷ ۲۰/۳ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ
۱/۲و۶و۱۶ ۴/۳ ۵/۳و۵و۱۷ ۶/۲و۱۴ ۹/۵ ۱۲/۵ ۱۰/۹و۱۰ ۱۱/۱ ۱۲/۵ ۱۴/۵
۱۸/۷ ۱۹/۴ ۲۰/۱۴ ۲۱/۱۹ ۲۸/۷و۱۷ قُلْ فَلِمَ تَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ
۱/۱۱ ۳/۴ ۴/۵و۹ ۲۶/۸ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۸/۱ ۹/۱۵ ۱۲/۸
۱۸/۸ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۹/۸ ۱۲/۸ فَاللّٰهُ اَحَقُّ ا
مُؤْمِنِيْنَ ۱۰/۸ ۲/۲ ۶/۵و۱۱ ۲۲/۲ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ
۱/۱۲ ۱۱/۳و۱۴ ۲۲/۳ ۲۸/۱۰ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِيْنَ ۲/۱۹ ۳/۳ اَوْلِيَاۤءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۳/۱۱ ۵/۱۷
و۱۸ ۲۲/۳ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۳/۱۵ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۴/۷ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۴/۸ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
۵/۱۲ ۱۰/۱۰ ۱۸/۷ ۲۲/۲ ۲۶/۱۱ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
۴/۸ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۵/۱۰و۱۷ ۱۰/۶و۱۶ ۱۸/۷ ۲۱/۱۹ ۲۷/۱
وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۶/۸ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ

تا بالمؤمنين ١٠ ١٨/١٢ واتقوا الله إن كنتم مؤمنين

سر ٦/١٥ وتكون من المؤمنين ٧/٩ ١٩/٩ ٢٠/٨و٣ ٢٢/١١ و

ذكرى للمؤمنين ٨/٩ ١٢/١٠ ٢٧/٢ فما كانوا مؤمنين

٨/١٦ ١٩/١٥ ذلكم خير لكم إن كنتم مؤمنين ٨/١٨ فما

نحن لك بمؤمنين ٩/٤ ١١/٣ ١٢/٥ ١٨/٣ قال سبحنك تا

أول المؤمنين ٩/٧ وإن الله مع المؤمنين ٩/١٤ هو

الذي تا بالمؤمنين ١٠/٤ ١١/٥ ٢١/٧ ومن اتبعك من

المؤمنين ١٠/٤ ٢١/١٤ ويشف صدور قوم مؤمنين

١٠/٧ ولم يتخذوا تا ولا المؤمنين ١٠/٧ والله تا

إن كانوا مؤمنين ١٠/١٤ ١٨/١٣ ٢٨/١٣ وعد الله المؤمنين

والمؤمنت ١٠/١٥ ٢٢/٢و٣و٥و٦ ٢٦/٩و٦ ٢٧/١٨ ٢٩/١٠ ٣٠/١٠ و

تفرقا بين المؤمنين ١١/١١ ١٥/٩ ٢٠/٢ حتى يكونوا مؤمنين

١١/١٥ ١٩/٨ ٢٣/٧ كذلك حقا علينا ننج المؤمنين ١١/١٥ ١٤/٦

ويبشر المؤمنين ١٥/١و١٣ مؤمنين ١٤/١ واخفض

جناحك للمؤمنين ١٤/٦ ١٩/١٥ إن في ذلك لآية و

ما كان أكثرهم مؤمنين ١٩/٥و٨و٩و١٠و١١و١٢و١٣و١٤

وما أنا بطارد المؤمنين ١٩/١٠ من عبادة المؤمنين

١٩/١٤ إنه من عبادنا المؤمنين ٢٣/٧و٨ إن في السموت

لآيت للمؤمنين ٢٥/١٤ جبريل وصالح المؤمنين

۲۸/۱۹ آمَنَ الرَّسُولُ تا وَالْمُؤْمِنُونَ ۳/۸ ۲۹/۱۵ وَعَلَى
اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۴/۳و۸ ۶/۶ ۱۰/۱۳ ۱۳/۱۴ ۱۸/۲و۱۶
وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۷/۲ ۲۸/۸ قَالُوا
إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۸/۱۴ وَالْمُؤْمِنُونَ ۱۰/۱۵ ۱۸/۸
۲۶/۱۱ وَقُلِ اعْمَلُوا تا وَالْمُؤْمِنُونَ ۱۱/۲و۸ قَدْ أَفْلَحَ
الْمُؤْمِنُونَ ۱۸/۱ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ۲۲/۱۱ رَبَّنَا
اكْشِفْ تا إِنَّا مُؤْمِنُونَ ۲۵/۱۴ يُخٰدِعُونَ اللّٰهَ ۱/۲ ۵/۱۸
وَمَا يَشْعُرُونَ ۱/۲ ۵/۱۸ ۸/۲ ۱۴/۸ ۲۰/۱ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُونَ
۱/۲و۱ فَأَخَذَتْهُمُ تا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۹/۲ ۱۲/۱۴ ۱۳/۹ ۱۹/۱۵
وَأَتٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا ۲۶/۴ ۲۵/۱۴ ۲۰/۴ ۱۷و
يَشْعُرُونَ ۱۴/۱۰و۱۲ ۲۳/۱۷ كَلَّا لَا يَشْعُرُونَ ۱۸/۴ فِي قُلُوبِهِمْ
مَرَضٌ ۱/۲ ۶/۱۳ ۱۰/۳ ۱۱/۵ ۱۷/۱۳ ۱۸/۱۲ ۲۱/۱۸ ۲۲/۱و۵ ۲۶/۷و۸ ۲۹/۱۵ فَزَادَ
هُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۱/۲ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۲/۱۱ ۳/۱۱ ۱۰/۱۵ ۱۸/۸
فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللّٰهُ ۱۸/۱۱ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ ۲۱/۴ فِي
بِضْعِ ۲۱/۴ فِي جَنّٰتِ النَّعِيمِ ۲۳/۶ ۲۵/۴ ۲۶/۳و۱۴ ۲۹/۷و۱۶
فِي جَنّٰتٍ وَّعُيُونٍ ۱۴/۳ ۱۹/۱۱ ۲۵/۱۶ ۲۶/۱۸ فِي رَقٍّ مَّنْشُورٍ
۲۷/۳ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ ۲۷/۱۰ فِي سِدْرٍ ۲۷/۱۴ فِي سَمُومٍ
۲۷/۱۵ فِي كِتٰبٍ مَّكْنُونٍ ۲۷/۱۶ فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۳۰/۵ فِي
جَنَّةٍ ۳۰/۱۳ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱/۲ ۲/۵ ۳/۱۶ فَلَهُ عَذَابٌ

اَلِيْمٌ ۲/۶ ۷/۱۴و۲۳ ۸/۷ ۱۰/۱۸* وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

۱/۱۳ ۲۸/۱ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۱۲/۳

اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۱۳/۱۶ ۲۵/۴ فَبَشِّرْهُمْ

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۳/۱۱ ۹/۱۸ ۷/۱۱و۹ ۳۰/۹ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

۳/۱۷ ۲۰/۱۵ ۲۳/۷ ۲۵/۵ عَذَابَ الْاَلِيْمِ ۱۱/۱۴و۱۵ ۱۳/۴ ۱۹/۱۵ ۲۳/۶ عِقَابٍ

اَلِيْمٌ ۲۴/۱۹ عَذَابًا اَلِيْمًا ۴/۱۴ ۵/۱۷ ۶/۲ ۱۵/۱ ۱۹/۲ ۲۱/۱۷ ۴/۴ ۱۰/۱۱و۱۲ ۲۶/۱۰و۱۱و۱۳ ۲۹/۲۲

بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۱/۲ ۱۰/۱۴ قَالَ رَبِّ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ

۱۹/۶ ۲۰/۷ ۳۰/۸و۹ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ

۱/۲ ۶/۹ ۹/۱۵ ۱۳/۳ ۱۵/۱ ۲۶/۷ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا ۱/۲و۱۱

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۱/۲و۹ ۴/۳ ۲۱/۱۸ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ

اتَّبِعُوْا ۲/۴ ۵/۶ ۷/۴ ۲۱/۱۲ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِىْ ۲/۶ وَ

اِذَا تَوَلّٰى سَعٰى ۲/۹ ۱۸/۸ ۹/۱ ۱۳/۲ ۲۳/۸ ۲۷/۱ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ

۲/۹ ۱۴/۹ ۲۳/۴ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ ۲/۱۳و۱۴ ۲۸/۱۹ وَاِذَا

حَضَرَ الْقِسْمَةَ ۱۴/۱۲ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ ۴/۸ ۵/۶ ۷/۴ ۱۴/۱۹

۲۶/۱۳ وَاِذَا لَاٰتَيْنٰهُمْ ۵/۶ ۱۵/۸ وَاِذَا جَآءَهُمْ ۵/۸ وَاِذَا

حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ ۵/۸ وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ ۵/۱۲ وَ

اِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ ۵/۱۲ وَاِذَا نَادَيْتُمْ ۶/۱۳ وَاِذَا جَآءَكُمْ

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۲۰/۹ ۲۱/۱۸ وَاِذَا سَمِعُوْا ۶/۱۳ ۷/۱ وَاِذَا جَآءَكَ

الَّذِيْنَ ۷/۱۲ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ ۷/۱۴ ۱۴/۱۸و۱۸ ۲۵/۱۹ وَاِذَا

۷/۱۱* ۱۲/۱۳و۱۴ ۱۶/۱۰ ۱۲/۱۵ ۱۹/۲۲ ۲۵/۱۲و۱۳ ۲۹/۱۳و۱۴ ۲۸/۱۰ ۲۹/۲و۹

جَاءَتْهُمْ اٰيَةٌ ٨/٢ ٩/٤ و ٦ وَإِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً ٨/١٠

٨/٥ وَإِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ ٨/١٢ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ

٩/١٤ ٣٠/٩ وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا ٩/١٨ ١١/٧ ١٤/٨ ١٧/١٦ ٢٠/٩

٢١/١٠ ٢٢/١١ ٢٥/١٩ وَأَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ١٠/٧ وَإِذَا اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ

١٠/٧ ١١/٥ و ٥ وَإِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ١١/٧ ٢١/٧ ٢٢/١٥ ٢٤/٢ وَإِذَا

اَذَقْنَا النَّاسَ ١١/٨ ٢١/٧ ٢٥/٦ وَإِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ ١٤/١٣

٢٥/٨ وَإِذَا بَدَّلْنَا اٰيَةً ١٤/٢٠ وَإِذَا اَرَدْنَا ١٥/٢ وَإِذَا

مَسَّكُمُ الضُّرُّ ١٥/٧ وَإِذَا اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ ١٥/٩ ٢٥/١

وَإِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ١٩/٢ ١٧/٣ وَإِذَا دُعُوْا اِلَى اللّٰهِ

١٨/١٢ وَإِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ ١٨/١٢ وَإِذَا اُلْقُوْا ١٨/٧ ٢٩/١ وَ

إِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا ١٩/٣ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ

يَشْفِيْنِ ١٩/٩ وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ ١٩/٩ وَإِذَا

وَقَعَ الْقَوْلُ ٢٠/٢ و ٣ و ١٠ و ١١ ٢٤/١٧ وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا

٢٣/٤ ٢٥/٢٠ وَإِذَا ذُكِّرُوْا ٢٣/٥ وَإِذَا رَاَوْا اٰيَةً ٢٣/٥

٢٨/١٣ ٣٠/٨ وَإِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ ٢٤/١٠ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا ٢٥/١٧

وَإِذَا رَاَيْتَهُمْ ٢٨/١٣ ١٧/١٤ ٢٩/١٩ وَإِذَا السَّمَاءُ ٢٩/٢١ و ٦ و ٧

٩ و ٦ وَإِذَا الْجِبَالُ ٢٩/٢١ ٣٠/٦ وَإِذَا الرُّسُلُ ٢٩/٢١ وَإِذَا

قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا ٢٩/٢٢ وَإِذَا الْعِشَارُ ٣٠/٦ وَإِذَا الْوُحُوْشُ

٣٠/٦ وَإِذَا الْبِحَارُ ٣٠/٦ و ٧ وَإِذَا النُّفُوْسُ ٣٠/٦ وَإِذَا الْمَوْءٗدَةُ

۳۰/۶ وَإِذَا الصُّحُفُ ۳۰/۶ وَإِذَا الْجَحِيمُ ۳۰/۶ وَإِذَا الْجَنَّةُ

۳۰/۶ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ ۳۰/۷ وَإِذَا الْقُبُورُ ۳۰/۷ وَإِذَا كَالُوا

هُمْ ۳۰/۸ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ ۳۰/۸ وَإِذَا انْقَلَبُوا ۳۰/۱۹ وَ

إِذَا الْأَرْضُ ۳۰/۹ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۱/۲ ۲۷/۷

۱۷/۲ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ۹/۱۱ ۲۰/۵ أَلَا إِنَّهُمْ

هُمُ الْمُفْسِدُونَ ۱/۲ و۲ ۱۱/۱۷ ۲۲/۹ ۲۵/۱ ۲۸/۳ أَلَا تُقَاتِلُونَ

۱۰ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۱۱/۱۱ ۱۸/۱۵

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ ۱۱/۱۲ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۱۱/۱۷

أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ ۱۹/۱۷ أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ۲۳/۱۵

أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۲۳/۱۵ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ

۸/۱۵ أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۲۷/۷ ۸/۷ ۱۵/۵ ۲۱/۲

۲۴/۱۵ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۱۳/۱۳

لٰكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ۱/۲ ۲/۱ ۳/۱۲ ۹/۹ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۱/۱۲

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۱/۱۲ و۱۲ ۱۲/۱۲ ۲۰/۱۴ ۲۴/۸ ۲۳/۱۷ ۲۹/۳ كَذٰلِكَ

قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۱/۱۴ و۱۴ ۲۳/۱۵ ۲۵/۱۸ ۲۷/۴ وَ

يَقُولُونَ ۱ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۳/۱۴ ۴/۵ ۲۵/۱۳ ۲۸/۳ وَلٰكِنَّ

أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۷/۱۰ ۹/۱۸ ۱۱/۱۱ ۲۰/۴ ۲۱/۲ ۲۵/۱۵ ۲۷/۴

قَدْ فَصَّلْنَا الْآيٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۲/۳ ۷/۱۸ و۱۹ وَ

الَّذِينَ آتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُونَ ۱/۱۳ ۸/۱ ۲۱/۱ و۲ ۳۰/۷

كذالك نفصل الايت لقوم يعلمون ۸/۱۱ ۱۰/۸ ۱۱/۶

سنستدرجهم من حيث لا يعلمون ۹/۱۳ ۲۹/۴ و

لكن اكثر الناس لا يعلمون ۹/۱۳ ۱۲/۱۳ ۱۳/۲ ۱۴/۱۱ ۲۱/۹

۲۲/۹و۱۰ ۲۴/۱۱ ۲۵/۹ ذلك بانهم قوم لا يعلمون ۱۰/۷ و

طبع الله على قلوبهم فهم لا يعلمون ۱۰/۸ ۲۱/۹ لعلهم

ارجع تا لا يعلمون ۱۲/۱۶ ويعملون تا لا يعلمون

بل اكثرهم لا يعلمون ۲۳/۲ ۱۴/۱۳ ۱۴/۱۶و۲۰ ۱۷/۲ ۲۰/۱ ۲۱/۱۲

فسيعلمون ۲۳/۱۷ ۱۶/۸ ۲۹/۱۲ وسوف يعلمون ۱۹/۳

سيعلمون ۲۷/۹ ۳/۱ ان في ذلك لاية لقوم

يعلمون ۱۹/۱۹ قال يليت قومي يعلمون ۲۳/۱ قرانا

عربيا لقوم يعلمون ۱۲/۱۱ ۱۶/۱۵ ۲۳/۱۷ ۲۴/۱۵ ۲۵/۲و۷ و

لكن المنفقين لا يعلمون ۲۸/۱۳ انا خلقنهم مما

يعلمون ۲۹/۸ انما نحن مستهزءون ۱/۲ مستهزءين

۱۴/۹ الله يستهزئ بهم ويمدهم في طغيانهم

يعمهون ۱/۲ ۷/۱۹ ۹/۱۳ ۱۱/۷ ۱۴/۱۵ ۱۸/۴ ۱۹/۱۶ الله لا اله

الا هو ۳/۲و۹ ۵/۸ ۱۶/۱۰ ۱۹/۱۷ ۲۰/۱۰ ۲۸/۱۶ الله ولي

الذين امنوا ۳/۲ الله الذي رفع السموات ۱۳/۷

الله يعلم ما تحمل ۱۳/۸ ۲۸/۱۳ الله يبسط الرزق

۱۳/۹ ۱۵/۳۰ ۲۰/۱۱ ۲۱/۲ ۲۲/۱۰و۱۱ ۲۴/۲ ۲۵/۳ الله الذي

لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۱۳/۱۳ اَللّٰہُ الَّذِیْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۱۳/۱۷ ۲۱/۱۴ اَللّٰہُ یَحْکُمُ
بَیْنَکُمْ ۱۷/۱۶ ۵/۱۷ ۲۸/۱۱ اَللّٰہُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ ۱۷/۱۴
اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۱۸/۱۱ اَللّٰہُ الَّذِیْ
خَلَقَکُمْ ثُمَّ رَزَقَکُمْ ۲۱/۷و۹ اَللّٰہُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ
۲۱/۸ ۲۲/۱۴ اَللّٰہُ رَبُّکُمْ وَرَبُّ ۲۳/۸ اَللّٰہُ نَزَّلَ اَحْسَنَ
الْحَدِیْثِ ۲۳/۱۷ اَللّٰہُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ ۲۴/۲ اَللّٰہُ
خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ ۲۴/۳ اَللّٰہُ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الَّیْلَ
۲۴/۱۲ ۲۹/۹ اَللّٰہُ الَّذِیْ اَنْزَلَ الْکِتٰبَ ۲۵/۳ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ
بِعِبَادِہٖ ۲۵/۳ اَللّٰہُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَکُمُ الْبَحْرَ ۲۵/۱۸ ۱۴/۸
۱۷/۸ ۲۱/۸ ۲۲/۱۴ اَللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۲۸/۱۸ ۲۹/۱۱
۹ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۳۰/۳۷ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُہُمْ وَمَا
کَانُوْا مُہْتَدِیْنَ ۱/۲ ۸/۳ ۱۱/۱۰ وَمَا اَنَا مِنَ الْمُہْتَدِیْنَ
۷/۱۳ اُولٰٓئِکَ تا مُہْتَدِیْنَ فِیْ طُغْیَانِہِمْ یَعْمَہُوْنَ ۱/۲
۴/۱۹ ۹/۱۳ ۱۱/۷ ۱۴/۵ ۱۸/۴ ۱۹/۱۶ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ لَمُہْتَدُوْنَ
وَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الْمُہْتَدُوْنَ ۸/۱۰ ۲۵/۱۰ اَجْرًا وَّہُمْ
مُّہْتَدُوْنَ ۲۲/۱۹ ۲۵/۸ مَثَلُہُمْ کَمَثَلِ الَّذِیْ ۱/۲ مَثَلُ
الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ ۳/۴ ۲/۳و۳ ۵/۳ ۴/۴و۱۲ مَثَلُ
الْجَنَّۃِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۱۳/۱۱ ۲۶/۴ مَثَلُ الَّذِیْنَ

٢٠/١٦ ١٣/١٦ ٢٤/٩ ٢٣/٦ ٢٨/٥ و ٥ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ١/٢
وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ ٩/١٢ و ١٤ وَتَرٰهُمْ تا وَهُمْ
لَا يُبْصِرُوْنَ ١٢/٢ ٢٣/١٨ أَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ٢١/١٦ فَسَوْفَ
يُبْصِرُوْنَ ٢٣/٩ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ٢٩/٣ صُمٌّ
بُكْمٌ عُمْيٌ ١/٢ ٢/٥ ٩/١٤ ١١/١٠ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ١/٢ وَ
اكْفُرُوْا آخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ٩/١١ و ١٢ ١٣/٢ ٢١/٨ و ١٥
٢٣/٣ و ١ ٢٥/٩ و ١١ ٢٦/٤ وَالْمَوْتٰى تا إِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ٢/١٠ ١٣/١٤
وَإِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ١٦/٥ ٢٠/٧ ٢٤/١٣ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ١٤/٥
١٨/١٥ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ١٩/١٤ وَلَا تا يَرْجِعُوْنَ
٢٢/٢ أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّ
بَرْقٌ ١/٢ ١٣/٨ أَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ ٣/٣ أَوَ
مَنْ كَانَ مَيْتًا ٨/٦ أَوَعَجِبْتُمْ أَنْ جَآءَكُمْ ٨/١٥ و ١٦
مِنْ أَهْلِ الْقُرٰى ٩/٢ أَوْفُوا الْكَيْلَ ١٩/١٤ ١٢/٨ أُولٰٓئِ
لَكَ ٢٩/١٨ و ١٩ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ١/٢ أُعِدَّتْ
لِلْكٰفِرِيْنَ ١/٣ ٢/٥ أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ
١/٤ ٢٣/١٤ و ١ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ١/١١ ٦/١٢ ٨/٣ ١٤/١٠
١٦/٩ ٢٣/٤ ٢٤/٥ ٢٩/١٥ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ١/١٤
كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ٢/٨ ١٠/١٠ قَالُوْا تا عَلَى
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ٢/١٤ ٣/٨ ٤/٩ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

الْكٰفِرِيْنَ ۳/۲۴ ۶/۱۴ ۱۰/۱۱ ۱۴/۲۶ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ

۳/۱۴ ۲۱/۸ وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ۲/۵ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ

الْكٰفِرِيْنَ ۶/۱۴ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ۷/۱۴ و ۱۶ اِنَّهُمْ

كٰفِرِيْنَ ۸/۱۳ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۹/۱ ۱۹/۱۸

كَذٰلِكَ ۳ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ۹/۳ وَيَقْطَعَ دَابِرَ

الْكٰفِرِيْنَ ۹/۱۵ و ۱۶ ذٰلِكُمْ ۳ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ۹/۱۶ ۲۴/۸ وَاَنَّ

اللّٰهَ مُخْزِى الْكٰفِرِيْنَ ۱/۹ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكٰفِرِيْنَ

۱۰/۳ ۲۱/۲ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۱۱/۱۴ وَلَا

تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ۱۲/۱۴ اِنَّا اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ

۱۶/۲ و ۳ ۲۱/۱۷ ۲۹/۱۹ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ ۲۹/۱۹ ۲۱/۱۴ ۲۲/۳ وَ

اَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۱۹/۲ ۲۹/۱۰ ۲۴/۳ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا

لِّلْكٰفِرِيْنَ ۳۰/۱۲ اَلَيْسَ ۳ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۲۱/۳ ۲۴/۱ وَ

كَانُوْا بِشِرْكِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۲۱/۵ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

الْكٰفِرِيْنَ ۲۴/۱۳ بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۲۶/۱ وَاِنَّهُ لَحَسْرَةٌ

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۲۹/۶ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ ۳۰/۱۱ وَهُمْ

بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ۸/۱۲ ۱۲/۲ و ۱۵ ۱۴/۳ ۲۴/۱۵ اَمْ نَتُمْ بِهٖ

كٰفِرُوْنَ ۸/۲ ۲۲/۱ ۲۴/۱۶ ۲۵/۸ و ۹ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۱۰/۲۱

۲۴ ۲۸ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۱۳ و ۱۴ وَاَمَّا الَّذِيْنَ ۳ وَ

هُمْ كٰفِرُوْنَ ۱۱/۵ ۱۳/۱۴ ۱۴/۱۶ ۲۱/۱ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۱۸/۶

۲۰/۱۲ أَنَا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۲۲/۱۰ ۲۴/۱۶ ۲۵/۸و۹ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱/۲و۳ ۲/۸ ۱۴/۱۷ ۱۸/۱۲ ۲۸/۱۲و۱۴ أَلَمْ تَعْلَمْ بِأَنَّ اللّٰهَ ؏
قَدِيْرٌ ۱/۱۳ ۳/۳ ۲۸/۸ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۴/۱۰ ۶/۷و۱۰ ۱۰/۱۲ ۲۸/۴
إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۳/۱۱ ۲۸/۲۰ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۷/۶و۸
۱۱/۱۷ ۲۱/۸ ۲۵/۱۲ ۲۷/۱۴ ۲۸/۱ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۱۴/۱۵ ۲۵/۹ وَأَنَّهٗ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱۷/۸ ۲۲/۱۵ ۲۶/۴ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ۲۴
۵/۱۶ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ۲۱/۹ وَهُوَ عَلٰى يَشَآءُ قَدِيْرٌ ۲۵/۴
وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۲۸/۸ إِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا ؏ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۶/۱ ۲۶/۴
وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۱۹/۳ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۲۱/۱۹
۲۴ إِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ۲۲/۱۷ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي
الْأَرْضِ ۲/۴ ۱۴/۲۱ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا ۴/۱۲ ۱۷/۸ ۲۱/۳ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ
قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ ۶/۳و۴و۷ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ
بُرْهَانٌ ۶/۴ ۱۱/۱۱ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۲۲/۱۴ ۲۶/۸ لَعَلَّهُمْ
يَتَّقُوْنَ ۱/۳ ۲/۶و۷ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ ؏ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۱/۸و۱۱
۹/۷و۱۱ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۸/۶ وَإِلٰى عَادٍ
أَخَاهُمْ هُوْدًا ؏ أَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۸/۱۵و۱۶و۱۳و۱۴ ۱۲/۵و۶و۵
۱۱/۹ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَلَا تَتَّقُوْنَ ۱۹/۱۰و۱۱و۱۲و۱۳و۱۴ ۲۳/۸ فَكَيْفَ
تَتَّقُوْنَ ۲۵/۳ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ۱/۳ ۱۶/۱۱ الَّذِيْ خَلَقَ
۲۱/۱و۱ ۳۰/۱۲ الَّذِيْ كَذَّبَ ۱۵/۱۷ الَّذِيْ خَلَقَكَ ۳۰/۷ ۳۰/۱۷و۱۸و۲۱

فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ أَنْدَادًا وَّأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ١/٣ ٢/٤ ١٣/١٧ ٢٢/١٠ و ١ ٢٣/١٥

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ ۔۔ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ١/٥ ٣/١٥ ٢٤/١٦ أَمْ تَقُولُونَ

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ١/٩ ٣/٥ ٨/١٠ و ١١ ١١/١٢ وَأَنْ تَصُومُوا

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ٢/٧ ٣/٦ ١٤/١٩ ١٨/١٥ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ٤/١٣ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ١٨/٨ ١٤/١٦ ٣/١٥ ٢/١٠ و ١٤

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ ۔۔ وَمَا بَطَنَ ٨/٦ و ٢٢/٧ ٢١/٧ ١٤/١٣ ١٢/٤ ٩/٤ ٨/٣ و

أَنْ تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ ۔۔ سُلْطَانًا ٨/١٠ ٤/٧ ٧/١٥ وَلٰكِنْ لَا تَعْلَمُونَ

وَأَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ٨/١٨ ١٣/٤ و ٥ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ٨/١١

يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ١٤/٧ ٢٦/١٥ و ١٦ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ ١٢/٨

قَبْلِكَ ۔۔ لَا تَعْلَمُونَ فَسَتَعْلَمُونَ ١٤/١٢ ١٦/١٧ ٢٩/٩ لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ

لَا تَعْلَمُونَ ٢١/٩ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ١٩/٧ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللّٰهُ

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدٰى ٩/١٤ و ١٢ ١٨/٢٠ وَإِنْ ٧/٨ ١١/١٦

تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا ٩/١٩ ٧/٢ ٢٨/١٦ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوهَا

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ ١٧/١٣ ٢٢/١٣ و ١٥ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ ٢١/١٩ ١٣/١٧ ٤/٨

وَإِنْ يَرَوْا اٰيَةً ٢٨/٦ ٢٢/٩ ٤/٨ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ ٩/٧ ٧/٩ ٢٧/٨

إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ١/٣ و ٤ ٧/١٠ ٤/١ مِنْ دُونِ النَّاسِ ۔۔

إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ۔۔ ١/١٣ ٢٠/١ قُلْ فَأْتُوا ۔۔ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ

إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ٨/٤ ١١/٣ و ٩ ٩/١٧ و ١٢ ٢٠/٨ ٤/١ و ٥ فَأْتِنَا بِمَا

تَعِدُنَا ۔۔ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ٨/١٦ ١٢/٣ ٢٦/٣ ٩/٣ ١٩/٦ و ١٢ و ١٢ وَيَقُولُونَ

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۱۱/۱۰ ۱۷/۵ ۲۰/۲ ۲۱/۱۶ ۲۲/۹ ۲۳/۲

۲۹/۲ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۱۲ ۱۸/۷ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

صٰدِقِيْنَ ۲۳/۹ ۲۵/۱۵و۱۹ فَلْيَاْتُوْا اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۲۷/۴

۲۹/۴ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۶/۵ ۱۳/۴ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۲۶/۱۴ ۲۸/۶

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا ۱/۳ ۳/۴ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ ۱۱/۵ ۱۲/۵

۱۴/۷ ۱۷/۷ ۱۸/۳ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ ۱۱/۱۳ ۷/۲ ۱۵/۱۳ ۲۸/۱۴ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ

۱۲/۲ ۳۰/۸ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَا ۱۸/۱۰ ۲۵/۱۴ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدًا ۲۹/۲۱

۵/۱۷ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۱/۳ ۲۸/۲۱ ۳۰

وَلَهُمْ فِيْهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۱/۳ ۳/۱۰ ۵/۵

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا

خٰلِدُوْنَ ۱/۴ ۲/۱۱ ۳/۲ ۴/۲و۳ ۸/۱۱ ۱۰/۹ ۱۱/۸ ۱۳/۷ ۲۸/۳۰و۱۵ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۸/۱۲ ۱۱/۸ ۱۲/۲ ۲۶/۲ خٰلِدِيْنَ ۹/۹ ۱۷/۶ ۱۸/۷

۲۸/۵ خٰلِدِيْنَ ۲۶/۶ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖ ۱/۴ ۳/۲ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى

۳/۱۲ ۴/۱۶ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۳/۱۳ ۱۶/۵ ۲۳/۳ ۲۵/۱۴ ۲۸/۱۴ اِنَّ اللّٰهَ

لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۵/۳و۶ ۱۱/۱۰ ۲۲/۹و۷ ۳۰/۲ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ

يُّشْرَكَ بِهٖ ۵/۲و۱۵ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ ۵/۵ ۱۴/۱۹ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۱۷/۹ ۲۶/۶ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۲۱/۱۳

۲۵/۱۳ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ ۱۳/۱۵ ۱۲/۱۴ ۲۰/۵ ۲۲/۱۳ ۱۴/۲۲ وَاَنَّ

اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۲۸/۸ وَمَا يُضِلُّ بِهٖ ۱

إلا الفاسقين ۱/۳ وبين القوم الفسقين ۶/۸ و ۹ والله

لا يهدي القوم الفسقين ۱۷/۴ ۱/۹ ۲۶/۹ و ۱۳ إنكم كنتم قوما

فسقين ۱/۱۳ إنهم كانوا قوم سوء فسقين ۱۷/۵ ۱۹/۱۶ ۲۰/۷

۲۵/۱۱ فأولئك هم الفاسقون ۳/۱۷ ۶/۱۱ ۱۸/۷ و ۱۳ ۲۸/۶ وأكثرهم

الفاسقون ۴/۳ ۶/۳ و ۱۳ ۱/۸ ولكن كثيرا منهم فسقون ۶/۱۵ ۲۸/۱۸ و ۱۹

۲۰ أولئك هم الخاسرون ۱/۳ و ۱۲ ۹/۱۲ إنكم إذا لخاسرون

۹/۱۲ ۱۲/۵ وهو في الآخرة من الخسرين ۶/۵ ۳/۱۷ لنكونن من

الخسرين ۸/۹ ۹/۸ فتكونن من الخسرين ۱۱/۱۵ ۲۴/۴ قل إن

الخسرين ۱۳/۱۶ ۲۵/۲ إنهم كانوا خسرين ۲۶/۲ ۹/۱ كيف

تكفرون بالله ۱/۳ ۳/۱۷ ۴/۱ و ۱۲ ۵/۳ ۶/۱۰ ۱۰/۸ ۱۵/۲۱ ثم يميتكم ثم يحييكم

ثم إليه ترجعون ۱/۴ ۱۴/۱۹ ۲۱/۷ ۲۵/۱۹ ۲/۱۶ ۲۰/۱۴ ۲۱/۵ ۲۴/۲ و ۱۷ هو يحيي

ويميت وإليه ترجعون ۱۱/۱۳ ۲۳/۴ ۲۵/۱۳ وإلينا ترجعون

۱۷/۳ ۱۸/۶ وله الحكم وإليه ترجعون ۱۰/۱۰ و ۱۲ ثم إلى ربكم

ترجعون ۲۱/۱۴ ۲۵/۱۸ هو الذي خلق لكم ما في الأرض

جميعا ۱/۳ ۷ هو الذي خلقكم من نفس واحدة ۹/۱۴

۲۸/۹ ۲۸/۱۵ هو الذي أرسل رسوله بالهدى ۱۰/۱۱ ۲۶/۱۱ ۱۴/۱۲

هو يحيي ويميت ۱۱/۱۱ ۱۸/۵ ۲۴/۱۲ هو الذي جعل لكم الليل

لتسكنوا ۲۷/۱۷ ۲۴/۷ ۲۱/۶ ۱۳/۸ هو الذي يريكم البرق ۲۴/۱۲ ۱۹/۳ ۱۱/۱۲

هو يحيي ۲۸/۹ و ۶ ۲۴/۱۲ هو الأول والآخر والظاهر والباطن ۲۷/۱۷

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ ٢٩/٦ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ١/٣ ٦/١٩ ٢٧/١٧ اِنَّ

اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ٢/٣ ٤/١٣ ١٠/٦ ١١/٣ ٢١/٢ ٢٨/٢ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ

٣/٤ ٦/٤ ١٨/١٥ و ١١ ٢٦/١٤ ٢٨/١٦ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ٢٥/٣ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

٢/١٦ ٣/١٢ و ٤ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ٢/١٢ و ٦ ٩/١٤ ١٠/١ ٢٦/١٣ اِنَّ اللّٰهَ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ٢/١٤ ١/٣ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ٢/١٦ ٣/١٦ و ٥ و ٤ وَمَا تَفْعَلُوْا

مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ٢/١٠ ٣/٥ ٤/١ ٥/١٦ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ

٣/٤ ١٨/١٠ و ٤ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ١/١٥ ٣/١٢ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ

وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٦/٤ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ١/١٦ ٧/٨ ٨/١

١١/١٢ ٢٠/١٣ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ٢١/٢ ٨/٣ ١٤/٢ ١٩/١٦ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ

٩/٤ ١٩/٧ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ٩/٤ ١١/١٣ ١٩/٧ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ٩/١٤ اِنَّهٗ

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ١/٤ ٢٤/١٩ و ١١ ١٩/١٥ ١٢/١٤ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ١٤/٤ ٢٦/١٩ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

الْعَلِيْمُ ٢٠/٢ ٢٤/٦ ٢٥/٧ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ٢٥/١٣ ٢٦/١٩ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ

عَلِيْمًا ٥/٣ ٢٢/٤ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا ٥/٣ و ٦ و ١٨ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا

عَلِيْمًا ٦/١ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ٣٦/١١ ٢٢/٢ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ

لَنَا ١/٤ ١٨/١٤ ٢٢/١١ قَالُوا ادْعُ لَنَا مَا هِیَ ١/٨ و ٨ و ٨ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ

اِنَّهَا ١/٨ و ٨ و ٨ قَالُوْا يٰمُوْسٰى ٩/٧ و ٦ و ٨ ٩/٧ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ ٨/١٦ ٢٦/٣ قَالُوْا

اَرْجِهْ ٩/٤ ١٩/٥ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ ١٢/٧ ٢٣/١٣ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ ١٢/٨ و ٨

قَالُوْا يٰاَبَانَا ١٢/١٢ ١٣/٥ قَالُوْا اَضْغَاثُ ١٢/١٦ ١٤/١ قَالُوْا تَاللّٰهِ ٣/٥ و ٤ و ٢ و ٣

قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ ١٤/٤ ٢٧/٩ قَالُوْا اِنَّا اُرْسِلْنَا ١٤/٤ ٢٢/١٩ ٢٧/١ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ

قَالُوا أَوَلَمْ نَنْهَكَ قَالُوا يٰوَيْلَنَا قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا قَالُوا سَمِعْنَا قَالُوا ءَأَنْتَ فَعَلْتَ قَالُوا رَبَّنَا قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ قَالُوا نَحْنُ أُولُوا قُوَّةٍ قَالُوا يٰقَوْمَنَا قَالُوا إِنَّا كُنَّا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ تِلْكَ آيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيمِ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَأَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ يٰمُوسٰى إِنَّهُ أَنَا اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيمِ تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيمًا وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ ۳/۱۲ ۱۶/۴ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ اٰيَةً ۳/۱۲ ۱۶/۴ قَالَ
مَا مَنَعَكَ ۸/۹ ۲۳/۱۴ قَالَ اَنْظِرْنِيْ ۸/۹ ۱۴/۳ ۲۳/۱۴ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ
۱۴/۳ ۲۳/۱۴ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۸/۹ ۱۶/۱۱ قَالَ اهْبِطُوْا ۸/۹ ۱۶/۱۶
قَالَ ادْخُلُوْا فِي النَّارِ ۵/۱۱و۲ ۲۴/۱۷ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۸/۱۶
۹/۱ ۱۲/۳ ۱۸/۲و۳ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا ۸/۱۷ ۹/۱ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا
۸/۱۷ ۲۴/۱۰و۱۶ ۲۵/۸و۹ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ ۹/۴و۵ ۱۹/۷ قَالَ نَعَمْ
۹/۴ ۱۹/۷ قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّآ اَلْقَوْا ۹/۴ ۱۶/۱۲ ۱۹/۷ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ۹/۴
۱۶/۱۲ ۱۹/۷ قَالَ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ ۱۲/۴ ۱۶/۴و۱۱و۱۶ ۱۹/۶و۱۰ ۵و۷ ۲۳/۱۲ ۲۹/۵ قَالَ
يٰقَوْمِ ۱۲/۸ ۱۶/۱۳ ۱۹/۱۹ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ ۱۲/۱۲ ۱۵/۱۵ ۲۳/۶ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ ۱۴/۳
۲۳/۱۴ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ ۱۴/۳ ۱۶/۱و۴ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ ۱۴/۱۴ ۲۰/۷ ۲۶/۱
قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ ۱۵/۲۱و۲۲ ۱۶/۱ قَالَ كَذٰلِكَ ۱۶/۴و۵و۱۶ ۳/۱۲
۱۳ ۶/۹ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۱۶/۴ ۲۹/۱۱ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ
۲۰/۱۰ ۱۸/۱۱ ۲۴/۱۷ ۲۶/۲ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ۲۰/۱۱ ۲۴/۲ قَالَ
اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۲۶/۳ ۲۹/۲ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ
تَكْتُمُوْنَ ۱/۴ ۷/۳ ۱۸/۱۰ ۱۷/۷ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۲/۲ ۷/۱۲ ۶/۹ اِنَّكَ اِذًا
لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۲/۴ ۷/۴ ۱۱/۶ ۱۲/۱۳ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۱/۱۱ ۲/۱۴ ۱۰/۱۳ ۲۸/۱۱
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۳/۱۳و۱۷ ۶/۹ ۱۱/۲ ۲۸/۹ وَاللّٰهُ لَا
يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۳/۱۴ ۴/۵ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۶/۹ ۲۸/۵ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۶/۱۲ ۸/۴ ۲۰/۸ ۲۶/۱ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

بِالظّٰلِمِيْنَ ۷/۱۳ قَالُوْا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۸/۱۸ ۱۴/۲ و ۴ و ۷ وَكَذٰلِكَ
نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ۸/۱۲ ۱۲/۳ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۹/۸ ۷/۱۴ فَانْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۱۱/۹ ۲۰/۷ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً
لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۱۱/۱۴ ۱۸/۶ ۲۳/۴ ۲۸/۷ ۲۹/۱۵ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى
الظّٰلِمِيْنَ ۱۲/۲ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۲/۴ ۱۸/۳ وَيُضِلُّ اللّٰهُ
الظّٰلِمِيْنَ ۱۳/۱۶ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ ۱۵/۱۶ ۱۹/۱۵ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ
۱۸/۲ ۲۰/۲ ۲۸/۲۰ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۲۵/۵ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا
هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ۲۵/۱۳ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ
۱/۱۱ و ۶ ۶/۲ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۲/۱۳ ۴/۱ ۱۶/۱۱ ۱۰/۹ ۱۸/۱۲ ۲۶/۱۴ ۲۸/۸
وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۳/۳ ۴/۴ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۷/۹
۸/۳ ۱۳/۱ و ۳ ۲۰/۷ وَلَوْ تَرٰى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ ۷/۱۴ ۲۲/۱۰ اِنَّا اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ
۱۳/۳ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۱/۴ ۲/۴ ۷/۶ ۸/۹ ۱۷/۷ ۱۱/۱۵ و ۱۷ ۱۳/۱۶ ۱۴/۳ وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ
۱۴/۱۷ ۲۳/۲ فَذَرْهُمْ فِىْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۱۸/۲ و ۴ و ۱۴ ۱۱/۱۴ ۱۹/۲ و ۱۵ فَتَوَلَّ
عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۲۳/۹ و ۱۰ ۲۴/۲ و ۳ ۲۷/۱ و ۴ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ۱/۴ و ۸ و ۱۳ ۳/۴ و ۹ ۴/۸ ۶/۱۴ ۷/۱۱ ۸/۱۱ ۱۱/۱۲ ۲۴/۳ ۲۶/۲ وَاٰمِنُوْا بِمَآ
اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا ۱/۵ و ۱۱ ۳/۸ و ۱۳ ۲۷/۲۰ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ
وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ ۱/۵ ۳/۱۵ وَلَا تَقُوْلُوْا ۲/۳ ۱۴/۲۱ ۳/۳ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ ۲/۶ ۱۴/۱۲
۵/۲ وَلَا تَنْكِحُوْا ۴/۱۴ ۲/۱۱ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۲/۱۲ و ۱۵ ۲۴/۴ وَلَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ ۴/۲ و ۸ ۵/۱۷ ۱۴/۱۶ ۲۸/۶ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا ۴/۵ و ۹ ۱۰/۲ ۲۴/۱۷ ۲۵/۱۲

٢٦/٨ ولا تحسبن الذين ٢/٨ و ١٠ ١٨/١٣ ولا تقربوا مال اليتيم ٨/٦ ١٤/١٤

١٥/٤ ولا يحزنك قولهم ١١/١٢ ١٣/٤ ولا تدع من دون الله ١١/٢١ ١٩/٥

٢٠/١٢ ولا تشتروا بعهد الله ١٤/١٩ ١/٥ ولا تقتلوا أولادكم ١٥/٢ ٨/٦

٩/٥ ولا تقتلوا النفس التي ١٥/٤ ٨/٦ ١٩/٤ ولا يزال الذين كفروا ١٤/١٤ ١٣/١٠

ولا تحزن عليهم ٢/٢ و ٢/٤ ١٤/٢٢ ولا تزر وازرة وزر أخرى ٢٢/١٥

٨/٧ ١٥/٢ ٢٣/١٥ ٢٧/٧ وأقيموا الصلوة وآتوا الزكوة ١/٥ و ١٠ و ١٢ ٥/٨ ١٠/٣ ١٨/١٣

٢/٢ ويقيمون الصلوة ١/١ ٩/١٥ ١٩/١٦ ٢١/١١ واستعينوا بالصبر والصلوة

١/٥ ٢/٣ ٩/٥ حافظوا على الصلوات والصلوة الوسطى ٢/١٥ ١٤/١٣

وأقام الصلوة وآتى الزكوة ٢ ١٠/٩ ١٤/٥ ١٥/١١ وأقاموا الصلوة

٣/٤ ٤/٨ ١٠/٢ فإذا قضيتم الصلوة ٥/١٢ ٢٨/٢٢ ٢/٩ فأقيموا الصلوة

إن الصلوة ٥/١٢ ٢١/٢ ويقيمون الصلوة ويؤتون الزكوة ٦/١٣

١٠/١٥ ١٩/١٦ ٢١/١٠ من بعد الصلوة ٤/٤ ١٥/١٤ وأن أقيموا الصلوة ٧/١٥

٢١/٧ وأقاموا الصلوة ٩/١١ ١٣/٩ ٢٦/١٥ و ١٦ وأقم الصلوة ١٢/١٠ ١٥/٩ ١٩/١

٢١/١ و ١١ ويقيموا الصلوة ويؤتوا الزكوة ٣٠/٢٣ واركعوا مع الراكعين

٥/٥ ٣/١٣ أفلا تعقلون ١/٥ و ٩ و ١ ٩/١ ١١/٧ ١٢/٥ ١٣/٦ ١٤/١ و ٥ ١٨/٥ ٢٠/٩ ٢٣/٥ و ٩ كذلك

يبين الله لكم آياته لعلكم تعقلون ٢/١٥ ١٤/١٤ قد بينا لكم الآيات

إن كنتم تعقلون ٣/٦ ١٩/٦ ٢٨/١٨ ذلكم وصاكم به لعلكم تعقلون

٨/٦ ٢٤/١٢ ١٢/١١ ٢٥/٧ وللدار الآخرة خير للذين يتقون أفلا تعقلون

٧/١٠ ١٥/١١ ١١/٦ أفلم تكونوا تعقلون ٢٣/٣ وإنها لكبيرة إلا على

الخشعين ۱/۵ ۱۴/۶ ۱۸/۴ وانهم اليه رٰجعون ۱۴/۶ عدل ولا هم
ينصرون ۱/۶ و ۱۵ فلا يخفف عنهم العذاب ولا هم ينصرون
۱/۱۰ ۲۵/۱۵ ۲۶/۶ ثم لا ينصرون ۴/۳ ۲۸/۵ ولا انفسهم ينصرون ۹/۱۴
۲۸/۱۴ وهم لا ينصرون ۲۰/۵ ۲۴/۱۶ حتى نرى الله جهرة ؕ وانتم
تنظرون ۱/۶ ۶/۲ ۲۴/۱۶ ۲۷/۱ ثم لا تنظرون ۱۲/۵ ثم توليتم ۱/۸ و ۱۰ ثم
انزل عليكم ۴/۷ ثم بعثنا من بعدهم موسى ۹/۳ ۱۱/۱۳ ثم
جعلنكم خلئف ۱۱/۷ ۸/۷ ۲۲/۱۷ اثم اذا ۱۱/۹ ثم ننجي رسلنا ۱۱/۱۵ ۱۶/۸
ثم ان ربك ۱۴/۲۰ و ۲۱ ثم رددنه ۱۵/۱ ۳۰/۲۰ ثم خلقنا النطفة
۱۸/۱ ۱۷/۸ ۲۴/۱۲ ثم انكم بعد ذلك ۱۸/۱ ۶/۹ ثم انكم يوم القيمة ۱۸/۱
ثم ارسلنا رسلنا ۱۸/۳ ۲۷/۱۹ ثم اغرقنا الاخرين ۱۹/۸ و ۱۰ ۲۳/۷ ثم
دمرنا الاخرين ۱۹/۱۳ ۲۳/۸ ثم استوى الى السماء ۲۴/۱۶ ۱/۴
ثم ادبر ۲۹/۱۵ ۳۰/۳۰ ثم لا يموت فيها ۳۰/۱۱ ۱۶/۱۲ ثم ان علينا ۳۰/۱۳
۲۹/۱۴ من بعد ذلك لعلكم تشكرون ۱/۶ ۲/۷ ۱۹/۱۲ ۱۴/۱۶ كذلك يبين
الله لكم ايته لعلكم تشكرون ۷/۲۰ ۱۴/۱۲ وترى الفلك ؕ لعلكم
تشكرون ۱۴/۸ ۲۰/۲ ۲۱/۸ ۲۲/۱۴ ۲۵/۱۸ وجعل لكم السمع ؕ قليلا ما
تشكرون ۸/۸ ۱۴/۷ ۱۸/۵ ۲۱/۱۴ ۲۹/۲ كذلك يبين الله ايته لعلكم
تهتدون ۴/۲ ۲/۲ وظلمنا ؕ ولكن كانوا انفسهم يظلمون ۱/۶ ۴/۳
۹/۱۰ ۱۰/۱۵ ۱۲/۵ ۱۴/۱۰ و ۲۱ ۲۰/۱۶ ۲۱/۴ ۲۵/۵ و ۱۳ ثم توفى كل نفس ما كسبت وهم
لا يظلمون ۳/۶ ۴/۸ ۱۴/۲۱ ۲۵/۱۹ من جاء بالحسنة ؕ لا يظلمون

ومن خفت موازينه ۔ بما كانوا بآيٰتنا يظلمون ٨/٨ ٢٠/١٣و٣ ٨/٧

وقضى بينهم بالقسط وهم لا يظلمون ١١/١١ ٢٢/٤ ٢٠/٢٤ ١٨/٦ ٩/١٢ فأولئك

يدخلون الجنة ولا يظلمون ٥/١٥ ١٦/٧ وسنزيد المحسنين

إن الله يحب المحسنين ٢/٨ ٦/٧ حقا على المحسنين ١/٦ ٢/١٥

والله يحب المحسنين ٤/٥و٩ ٧/٢ وذٰلك جزاؤا المحسنين

وكذٰلك نجزي المحسنين ٧/١٦ ١٢/١٣ ٢٠/٥ ٢٤/٢١ ٢٣/٧و٩و٩و٨ ١٢/١٣ ٢٠/٥ ٧/١

إن رحمت الله قريب من المحسنين ٨/٤ إن الله لا يضيع

أجر المحسنين ١١/٤ ١٢/١٠ ١٣/١٢ إنا نرٰك من المحسنين ١٢/١٥ ١٢/١٣و١ و

بشرى للمحسنين ١٤/١٢ ٢٦/٢ وإن الله لمع المحسنين ٢١/٢ هدى

ورحمة للمحسنين ٢١/١ إن الله مع الذين اتقوا والذين

هم محسنون ١٤/١٤ نبلوهم بما كانوا يفسقون ٧/١١ ١/٦ ١٩/١١ ٢٠/١٦

كلوا واشربوا من رزق الله ولا تعثوا في الأرض مفسدين

والله عليم بالمفسدين ٦/١٣ ٢٠/١١ ٢٠/١٦ ١٥/١٤ ١٢/٨و١٤ ٨/١٢ ١/٧ وانظروا

كيف عاقبة المفسدين ٨/١٨ ٩/٣ ٩/١٦ إن الله لا يصلح عمل

المفسدين ١١/١٣و١٤ إن الله لا يحب المفسدين ٢٠/١١ ذٰلك

بأنهم كانوا ذٰلك بما عصوا وكانوا يعتدون ١/٧ ٣/١١ ٦/١و٥

ولقد علمتم الذين اعتدوا ١/٨ ١٧/١٥ ١٣/٣و٤ ١٦/٣ ١٠/٣ ٦/٢ ٥/١٤ ولقد

اٰتينا موسى الكتٰب ١/١٠ ٢/٨ ١٢/١٠ ١٨/٣ ١٩/٢ ٢١/١٤ ٢٤/٢١ ولقد جاءكم

موسى بالبينٰت ١/١١ ٢٤/٨و٩و٢٠ من بعد ما جاءتكم البينٰت ٢/٩

مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۲۰/۱۰ ۳/۱۷ ۴/۲ ۶/۲ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ

رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۲/۹ ۹/۲ ۱۰/۱۵ ۱۱/۱۷ ۱۲/۱۴ ۲۱/۴ ۲۲/۱۵ ۲۴/۱۴ ۲۷/۱۹ ۲۸/۹ وَإِذَا تُتْلٰى

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ ۱۶/۱۸ ۱۷/۱۷ ۲۰/۷ و ۱۶ ۲۲/۱۱ ۲۵/۱۹ ۲۶/۱ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ

اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۱/۱۱ ۱۵/۱۲ ۱۸/۷ ۲۷/۱۷ ۲۸/۱ وَلَقَدْ أَخَذَ اللّٰهُ ۴/۷ و ۱۳ وَلَقَدِ

اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ ۷/۷ ۱۳/۱۱ ۱۷/۱۲ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ

مِنْ قَبْلِكَ ۷/۲ ۲۲/۱۳ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلٰى أُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ ۷/۱۱ ۱۴/۱۴

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا ۷/۱۷ ۱۶/۹ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْأَرْضِ ۸/۸ ۱۷/۱۳ ۲۶/۳ وَ

لَقَدْ أَخَذْنَا اٰلَ فِرْعَوْنَ ۹/۶ ۱۵/۱۴ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا ۱۱/۷ ۲۳/۸ وَلَقَدْ

أَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا ۱۳/۱۳ ۲۳/۶ ۲۴/۸ ۲۵/۱۱ وَلَقَدْ عَلِمْنَا ۱۴/۱۲ ۲۲/۳ ۲۶/۱۵

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ ۱۴/۳ ۱۸/۱ و ۱ ۲۶/۱۶ ۳۰/۵ و ۲۰ وَلَقَدْ كَذَّبَ ۱۴/۶ ۲۲/۱۱ و

۱۵ ۲۹/۲ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ ۱۴/۲۱ ۲۷/۸ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ

۵/۵ و ۱۰ و ۲۰ ۱۹/۳ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى ۱۵/۱۲ ۱۷/۴ ۱۸/۳ ۱۵/۲ ۲۰/۸ ۲۱/۱۶ ۲۴/۱۱ ۲۵/۱۸

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ ۱۹/۱۷ ۲۲/۸ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۲۶/۱۷

۱۴/۶ ۱۵/۱۵ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۲۷/۸ و ۹ و ۹ و ۹

قَالَ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۱/۸ ۱۴/۱۴ فَافْعَلُوْا

مَا تُؤْمَرُوْنَ ۱/۸ ۱۴/۵ وَنَزَعَ يَدَهٗ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۹/۲

۱۹/۶ وَلَقَدْ جَعَلْنَا ۔۔ وَزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۱۴/۲ ۲۳/۴ ۱/۸ إِنَّ اللّٰهَ

عَلِيْمٌ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۱۱/۹ ۱۸/۱۲ ۲۴/۲ وَأَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ

۱۵/۱۵ ۲۸/۹ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۱/۹ و ۱۰ و ۱۶ ۴/۱ وَاللّٰهُ

خبیر بما تعملون ٤/٧ ١٠/٨ ٢٨/١٤ إن الله خبیر بما تعملون ٦/٦ ١٨/١٣

٢٨/٦ إلى الله مرجعكم جمیعا فینبئكم بما كنتم تعملون ٧/١٤

و ١٣ و ٣ ٨/١٢ ١١/(١ و ٢ و ٨) ٢٠/١٣ ٢٣/١٥ بلى إن الله علیم بما كنتم تعملون

١٤/١١ ٢٥/١٧ وإن جادلوك فقل تا بما تعملون ١٧/١٦ ١٩/١٤ هل تجزون

إلا بما كنتم تعملون ٢٠/٣ ٢٣/٣ ٢٥/٢٠ ٢٧/٣ ٢٨/١٩ ویقول ذوقوا ما

كنتم تعملون ٢١/(٢ و ١٥) ٢٥/٢٠ والله بصیر بما تعملون ٢٦/١٤ كلوا

واشربوا هنیئا بما كنتم تعملون ٢٧/٣ ٢٩/(٥ و ٢٢) أولا یعلمون

أن الله یعلم ما یسرون وما یعلنون ١/٩ ١١/١٧ ١٤/٩ ٢٣/٤ ومنهم

من یستمعون ١١/١٠ ٧/٩ ٢٦/٦ وإن هم إلا یظنون ١/(٥ و ٩) ٢/١٧ ٤/٧ ٢٥/١٩

فویل ١/٩ ٢٧/(٢ و ٢٩) ٣٠/٣ بما كانوا یكسبون ١/٩ ٨/(١ و ٢) ٩/٢ جزاء بما

كانوا یكسبون ١٠/٧ ١١/١ فما أغنى عنهم ما كانوا یكسبون ١٤/

٢٤/(٢ و ١٤ و ١٦) ٢٥/١٨ وقالوا لن تمسنا النار ١/٩ ٣/١١ ١٢/٢ وقالوا قلوبنا

١/١١ ٦/٢ ٢٤/١٥ وقالوا اتخذ الله ولدا سبحانه ١/١٤ ١٦/٩ ١١/١٢ ١٧/٢ وقالوا

لولا أنزل ٧/٧ ١٦/١٧ ٢١/١ وقالوا إن هی ٧/٩ ٢٥/٩ ٣٠/١٦ وقالوا لولا أنزل

٧/٧ ٢٨/١٧ وقالوا یا أیها الذی ١٤/١ ٢٥/١١ وقالوا أإذا كنا عظاما و

رفاتا ١٥/(٥ و ١١) ١٨/٥ ٢٠/٢ ٢٣/(٥ و ٦) ٢٧/١٥ وقالوا لن نؤمن ١٩/١٠ ٥/٢ ١٦/(١٢ و ١٤)

٢٢/١٠ وقالوا نحن أكثر أموالا وأولادا ٢٢/١٠ ١٠/١٥ وقالوا آمنا به

٢٢/١٢ ٢٠/٩ ٢١/٩ وقالوا الحمد لله الذی ٢٢/١٦ ٨/١٣ ٢٤/٥ ثم تولیتم إلا قلیلا

منكم وأنتم معرضون ١/١٠ ٣/١١ ١٨/١٢ ٢٣/١٤ ولو أسمعهم لتولوا وهم

مُعْرِضُوْنَ ٩/١٧ ١٠/١٦ ١٣/٦ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُعْرِضُوْنَ ١٧/٤ ١٨/٤ وَ
مَا تَأْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ إِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ٧/٧ ١٤/٦ ١٩/٥ ٢٣/٢ وَلَمَّا جَآءَ
أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا ١٢/٥ و ٥ و ٧ و ٧ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهٗ ١٢/١٣ ٢٠/٥ وَ
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ١/١ ٢٨/١ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ٤/٩ و ١٣
فَأُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ١٧/١٤ ٢١/١٠ ٢٤/١٧ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ٣/١٠
٩/١٩ ٢٥/١٨ قُلْ أَؤُنَبِّئُكُمْ ٣/١٠ ٦/١٣ ١٧/١٦ قُلِ اللّٰهُمَّ ٣/١١ ٧/٥ ٩/١٨ ١١/٧ ٢٤/٢ قُلْ
أَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ٣/١٢ ٤/٥ ٧/٢ ١٨/١٣ ٢٨/١٦ قُلْ يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ ٣/١٥
٤/١ ٦/١٣ و ١٤ قُلْ يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
٤/١ ٨/١٨ قُلْ أَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ٦/١٤ ١١/٧ و ٧ ١٧/٥ و ٧ ٢٠/١٤ ٢٥/٧ قُلْ
سِيْرُوْا فِي الْأَرْضِ ٧/٨ ٢٠/٢ و ١٤ ٢١/٩ قُلْ إِنِّيْٓ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ
رَبِّيْ ٧/٨ ١١/٧ ١٢/٨ ٢٣/١٧ قُلْ أَرَءَيْتَكُمْ ٧/١٠ و ١١ ١١/١٠ قُلْ أَرَءَيْتُمْ ٧/١١ ١١/١٠ و ١١
٢٠/١٠ و ١١ ٩/٢ قُلْ لَّآ أَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ ٧/١١ ١٢/٣ قُلْ إِنِّيْ
نُهِيْتُ ٧/١٣ ٢٤/١٦ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ ٧/١٤ ١٣/٨ ١٥/١٦ ٢٣/١٦ ٢٤/٢ ٢٥/١٩ قُلْ هُوَ
الْقَادِرُ ٧/١٤ ٢٣/١٤ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ٨/٣ ١٢/٨ و ١٠
٢٤/١ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ ٨/١١ ٢١/١٨ قُلْ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ ٩/١٠
١١/١٠ ١٧ قُلْ لَّآ أَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ٩/١٣ ١١/١٠ ٢٩/١٢ قُلْ إِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ
١٠/٩ ٢٨/٣ ٢٥/١٣ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ ١٠/١٣ ٢١/١٨ ٢٨/٨ قُلْ أَنْفِقُوْا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا
١٠/١٣ ٣/٧ ٢٤/١٦ قُلْ إِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ ١١/١٢ ٧/٤ ١٤/٢١ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ
١٣/١٧ ١٥/٦ و ٧ ٨/٦ و ٧ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ١٥/١١ ١٣/١٢ ٢١/٢

۲۶/۱ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۱۶/۳ ۱۷/۷ ۲۴/۱۵ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ ۱۸/۷ ۲۳/۶

قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۱۹/۱۳ ۲۳/۱۴ ۲۵/۴ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ

۲۰/۲ ۱۵/۶ قُلْ فَاْتُوْا ۲۰/۸ ۱۱/۹ ۱۲/۲ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ ۲۲/۱۰، ۱۱

قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ ۲۲/۱۷ ۲۴/۱ ۲۶/۱ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ

۲۳/۱۶ ۲۴/۳ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ ۲/۱۶ ۶/۷ ۲۷/۱۷ ۲۸/۱۶ ۲۹/۱۴ مَنْ جَآءَ

بِالْحَسَنَةِ ۸/۷ ۲۰/۳، ۱۲ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۹/۱۲ ۱۵/۱۴

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۹/۱۲ ۲۵/۶، ۶ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ

يُّخْزِيْهِ ۱۲/۴ ۲۴/۱ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۱۴/۱۹ ۲۴/۱۰، ۸ ۲۵/۱۸

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۱۵/۲ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

عَلَيْكَ ۵/۸، ۱۴ ۱۸/۷، ۸، ۸، ۹، ۹ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ ۷/۵ ۲۴/۱۹ ۲۵/۶ وَلَوْ تَرٰٓى

اِذْ وُقِفُوْا ۷/۱۹ ۲۱/۱۵ ۲۲/۱۲ وَلَوْ شِئْنَا ۹/۱۲ ۱۹/۱۳ ۲۱/۱۵ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ

۲۰/۱۱ ۲۴/۲ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ ۱۱/۱۵ ۱۲/۱۰ ۲۵/۹ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ۱۴/۱ ۹/۲

۱۷/۱ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ ۱۴/۱۴ ۲۲/۱۷ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ

اُمَّةً وَّاحِدَةً ۱۴/۹ ۶/۱۱ ۲۵/۲ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

۱۶/۱۷ ۱۱/۷ ۳/۱۰ ۲۴/۲۰ ۲۵/۳ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ ۲۱/۱۲ ۶/۱۰ ۱۱/۱۱ ۱۳ ۲۴/۴ مَا

كَانَ اللّٰهُ ۴/۹ ۹/۱ ۲۲/۱۷ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ۱۵/۱۳ ۶/۴ ۲۵/۱۹ ۲۷/۶ ۲۹/۱۹ مَا

كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ ۲۲/۲ مَآ اَصَابَ مِنْ

مُّصِيْبَةٍ ۲۷/۱۹ ۲۸/۱۶ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ۱/۱۳ ۶/۱۰ ۲۳/۱۰ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ ۳/۱۴، ۱۶ ۳/۱۱ ۵/۴، ۵ ۱۳/۱۷

۲۴/۱۳ ۲۸/(۲و۳و۵) ألم تر إلى الذى ۳/۳ ألم يروا كم أهلكنا ۶/۷ ۲۳/۱

ألم يعلموا أن الله ۱۰/۱۶ ۱۱/۹ ۱۳/۱۲ ۲۴/۹ ألم يأتهم نبأ الذين ۱۰/۱۵

۲۴/۳ ألم تر أن الله خلق السموت والأرض بالحق ۱۳/۱۵ ألم

يروا إلى الطير ۱۴/۱۷ ۲۹/۲ ألم تر أن الله سخر لكم ۱۷/۱۶ ۲۱/۱۶

ألم تعلم أن الله يعلم ما في السموت وما في الأرض ۱۷/۱۶

۲۸/۲ ألم تر أن الله يسبح له ما في السموت والأرض ۱۸/۱۲ ۲۱/۱۲

ألم تر أن الله تا ثم يؤلف بينه ۱۸/۱۲ ۲۱/۹ ألم يروا أنا جعلنا

اليل ۲۰/۳ ۲۱/۳ ألم يروا أن الله ۲۱/۱۲ ۲۹/۹ ألم تر أن الله أنزل

من السماء ماء ۲۲/۱۶ ۲۳/۱۹ ألم نجعل الأرض ۲۹/۹ ألم تر كيف

۳۰/(۳و۴) ألم يعلم بأن الله ۳۰/۲۱ ۲۰/۱۱ وما لكم من دون الله من

ولي ولا نصير ۱/(۱۴و۳) ۲۰/۱۴ نعم المولى ونعم النصير ۹/۱۹ ۱۷/۱۷

وما للظلمين من نصير ۱۷/۱۶ ۲۲/۱۶ وكفى بالله نصيرا ۵/۴ ولا

يجدون لهم من دون الله وليا ولا نصيرا ۵/۵ ۶/۴ ۱۵/۱۶ ۲۱/۱۸ ۲/۵

۲۶/۱۱ أم حسبتم ۲/۱۰ ۴/۵ ۱۰/۸ أم يقولون افتريه ۱۱/۹ ۱۲/۲ ۳۱/(۱۳و۱) ۲۵/(۴و۵)

۲۶/۱ أم اتخذوا من دونه ۱۷/(۲و۲) ۱۸/۱۶ ۲۴/(۴و۶) ۲۵/۱۰ أم لهم آلهة

۱۷/۴ ۲۳/۱۰ ۲۷/(۴و۴) ۲۹/۴ أم يقولون به جنة ۱۸/۴ ۷/(۱۰و۴و۴) أم

تسئلهم أجرا ۱۸/۴ ۲۷/۴ ۲۹/۴ أم حسب الذين ۲۰/۱۳ ۲۵/۱۰ ۱۶/۸ أم

عندهم خزائن ۲۳/۱۰ ۲۹/۴ أم لهم شركاء ۲۵/۴ ۲۹/۴ أم آتينهم كتابا

۲۵/۹ ۲۲/۱۷ فقد ضل سواء السبيل ۱/۱۲ ۶/۷ ۲۸/۷ وقاتلوا في

سَبِیْلِ اللّٰهِ ٢/١٢و٨ ٤/٨ وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنَ وَابْنِ السَّبِیْلِ ١/١٠

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا ٢٨/٤ ٢١/٧ ١٨/٩ ١٥/١٣ ١٠/١٤و٤ ٥/٣ ٤/٤ ٦/١٠و٦

وَجٰهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ٢/١١ ٥/٩ ٦/١٢ ١٠/٩و٦ ١٧و١٤ ١٨/٩ ١٦/١٤ مَثَلُ

الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ٣/٥و٤ ١٠/١٢و٤ ٢٧/١٧ لِمَ

تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ٤/١ ٨/١٨ ١٧/١٠و٨ فَقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

٥/٧و٨ ١١/٣و٤ ٢٩/١٤ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

٦/٣و٢ ١٣/١١ ١٤/١٩و١٨ ٢٦/٨و٥ ٢٨/١٣و٣ اُولٰٓئِکَ شَرٌّ مَّکَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ

سَوَآءِ السَّبِیْلِ ٦/١٤و١٣ ١٢/٣ ١٤/٩ ١٩/١ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ

اللّٰهِ ٨/١٢ ١٠/١١و٢ ١٢/٢ ١٣/١٣ ٢/١٠ وَزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ ٤/١١

١٠/٢ فَصَدُّوْا عَنِ السَّبِیْلِ ١٤/٤ ١٩/١٧ ٢٠/١٦ وَصُدَّ عَنِ السَّبِیْلِ

٢٤/٩ ١٠/١١ ٢٢/١٤ ٢٦/١٠و٦ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِیْلًا

٥/٩و١٨ اُنْظُرْ کَیْفَ ضَرَبُوْا لَکَ الْاَمْثَالَ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ١٥/٥ ١٨/١٩ اُولٰٓئِکَ شَرٌّ مَّکَانًا

وَّاَضَلُّ سَبِیْلًا ١٩/٢١ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْکِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی

رَبِّهٖ سَبِیْلًا ١٩/٣ ٢٩/٢٢و٢١ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ١/١٣ ٢/١٤

٥/١٥ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ٣/٤ ٤/٨ ١/٦ ٢٧/١٧ ٢٨/١٥و٧ قُلْ هَلْ

یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ ٧/١١ ١٢/١١ ١٣/٨ ٢٢/١٥ ٢٤/١١ فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

بَصِیْرٌ ٩/١٩ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ١٢/١٠ ٢٤/١٩ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ

الْبَصِیْرُ ١٥/٢ ٢٤/١١ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ ١٧/١٥و١٧و١٨ ٢١/١٢ اِنِّیْ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ٢٢/٨ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِیْرٌ بَصِیْرٌ ٢٢/١٢ ٢٥/٤

إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ٢٣/٧ ٢٥/٣ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ

٢٩/٢ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ٢٩/١٩ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ

خَبِيرًا بَصِيرًا ١٥/(٢و٣و١١) ٢٢/١٧ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا

٢٠/١٨ ١٦/١١ وَقَالَتِ الْيَهُودُ ١/(١٣و١٣) ٦/(٧و٣) فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

الْقِيٰمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ١/١٤ ١١/١٥ ١٤/(١١و٢٢) ٢٠/٢ ٢١/١٦ ٢٣/١٥

٢٤/٢ ٢٥/١٩ ١/١٤ وَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنكُمْ ٥/١ ٢٨/١ وَمَن يَفْعَلْ ذٰلِكَ

٥/(٢و١٤) ٢/١٣ ٣/١١ وَمَن يُطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُولَ ٥/(٦و٨) ١٨/١٣ وَمَن

يَعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِن ذَكَرٍ أَوْ أُنثٰى ٥/١٥ ١٦/١٥ ١٧/٧ وَمَنْ أَظْلَمُ

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ٧/٩ ٨/١١ ١٢/٢ ٢١/(٣و١٥) وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ

٨/٨ ١٨/٦ ٣٠/٢٦ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ ١٥/٢٠ ٢١/١٥ وَمَنْ أَضَلُّ ٢٦/١ ٢٥/١ وَ

مَن لَّمْ يُؤْمِن بِاللّٰهِ ٢٦/١٠ ٢٨/(١٨و٢٥) وَمَن يَتَّقِ اللّٰهَ ٢٨/(١٧و١٧) وَمَن يَتَّقِ

اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ ٢٨/(١٥و١٧) وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ٢٩/٧ ٦/٧ لَهُمْ

فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ٥/٥ ١/٣ لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ ٨/١٦ ١٧/٧ ١٣/١٤

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ ١٨/١٧ ١٣/١٠ ٢٤/١٠ ٢٦/١٧ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ

١/١٤ ٢/١ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ٣/١٠ ٧/٦ ١١/٣ ١٨/١٢ ١٥/(٦و٢٠) ٢٤/١٠

وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ٩/١٢ ٢٥/١٢ ٢٨/٦ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

١٢/١٠ ١٤/٧ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ ١٣/٨ ١٤/١٢ ٢٧/١٢ وَلِلّٰهِ جُنُودُ

السَّمٰوٰتِ ٢٦/٩ كُلٌّ لَّهُ قَانِتُونَ ١/١٣ ٢١/٦ وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ ٢/١٥

٣/١٠ ٢٢/٢ ٢٨/٢٠ وَإِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ١/١٤ ٣/(١٣و١٤)

۷/۵ ۱۴/۱۱ ۲۳/۳ ۲۴/۱۲ أَصْحٰبُ الْجَحِيمِ ۱/۱۴ ۱۱/۱۳ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۲۴/۶ ۲۵/۱۶

۲۷/۳ وَالْعٰكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۱۱/۱۷ ۱۷/۱۱ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۱/۱۵

۴/۸ ۹/۱۶ ۱۷/۱۶ ۲۷/۱۸ ۲۸/۱۵،۲۰ ۲۹/۱ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۳/۸

۲۸/۷ ۳/۱۱ ۱۹/۱۲ ۲۲/۱۵ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۷/۷ ۲۴/۶ ۲۵/۳ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۱۸/۱۳

وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ۲۶/۱۷ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۲۸/۲ فَأُولٰئِكَ مَأْوٰهُمْ

جَهَنَّمُ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۱۵/۱۱،۱۴ ۲۶/۹ ۲۸/۱۷ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ

الصّٰلِحِينَ ۱۴/۲۲ ۲۰/۱۵ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِينَ ۳/۱۳ ۷/۵ وَالْحِقْنِي

بِالصّٰلِحِينَ ۱۳/۵ ۱۹/۹ ۲۳/۷ إِنَّهُ مِنَ الصّٰلِحِينَ ۱۷/۶،۵ وَأَكُنْ

مِّنَ الصّٰلِحِينَ ۲۸/۱۴ ۱۰/۱۶ قُولُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ تا مُسْلِمُونَ ۱/۱۶

۶/۳ ۲۱/۱ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۳/۱۳،۱۴ ۷/۵ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اتَّقُوا اللّٰهَ تا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۳/۶ ۴/۲ ۹/۱۸ ۱۱/۱۴ ۲۲/۶ ۲۸/۶ فَهَلْ أَنْتُمْ

مُسْلِمُونَ ۱۲/۲ ۱۴/۷ إِنْ تُسْمِعُ تا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۲۰/۲ ۲۱/۸ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ

وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ۸/۷ ۱۱/۱۳،۱۴ ۲۰/۳،۹ ۲۳/۱۶ وَهُدًى وَّرَحْمَةً وَّ

بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِينَ ۱۴/۱۸،۲۰ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۱۹/۱۷،۱۸ ۲۴/۱۹ ۲۶/۲ ۲۷/۱ ۲۹/۴

مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِينَ ۱/۱۳ ۳۰/۲۳ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ

حَنِيفًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۱/۱۶ ۳/۱۵ ۴/۱ ۵/۱۵ ۸/۷،۱۶ ۱۱/۱۶ ۱۴/۲۲ قُلْ إِنِّي

أُمِرْتُ تا وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۷/۸ ۲۰/۱۲ ۲۱/۷ مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ۷/۹ ۲۴/۱۴

وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۷/۱۵ ۱۳/۷ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۶/۹ ۱۴/۶ وَكَذٰلِكَ

زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۸/۳ ۱/۷ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ ۱۰/۷،۱۱ لِيُعَذِّبَ

اللّٰہ مشرکین ۲۲/۶ ۲۶/۱۱ ولو کرہ المشرکون ۱۰/۱۱ ۲۸/۹ و ۲۶/۱۲ ونحن له

عٰبدون ۱/۱۶ ۱۸/۳ مخلصون ۱/۱۶ الا عبادک منهم المخلصین

۱۴/۳ ۲۳/۱۴ الا عباد اللّٰہ المخلصین ۲۳/۶ و ۸ و ۹ — تلک امۃ قد خلت

۱/۱۶ و ۱۶ تلک اٰیٰت اللّٰہ نتلوها علیک بالحق ۲/۱۶ ۴/۲ ۲۵/۱۶ تلک

الرسل فضلنا بعضهم علٰی بعض ۳/۱ ۵/۲ و ۶ و ۹ و ۳ و ۹ ۹/۱ ۱۰/۱۳ ۱۴/۶ ۱۵/۱۲

۲/۶ تلک حدود اللّٰہ ۴/۱۳ ۲/۱۳ و ۱۳ ۲۸/۱۶ تلک القرٰی نقص

علیک ۹/۳ ۱۲/۹ ۱۵/۲۰ ۱۶/۱۴ تلک اٰیٰت الکتٰب ۱۱/۴ ۱۲/۱۱ ۱۳/۷ ۱۴/۱ ۱۹/۵ و ۱۶ ۲۰/۴

۲۱/۱۰ ۲۵/۱۴ تلک من انباء الغیب ۱۲/۴ ۱۳/۵ تلک الجنۃ التی ۱۶/۷ و ۱۰

۲۵/۱۳ تلک الدار الاٰخرۃ ۲۰/۱۲ وکذٰلک نصرف الاٰیٰت ۷/۱۲ و ۱۹ ۱۹/۱۲

وکذٰلک زین ۸/۲ ۹/۱۶ وکذٰلک مکنا ۱۳/۱۲ ۱۲/۱۳ وکذٰلک انزلنٰه حکما

عربیا ۱۳/۱۱ ۱۴/۱۵ ۱۴/۹ ۲۱/۱ قد جاءکم من اللّٰہ نور ۶/۷ ۷/۱۹ قد خسر

الذین کذبوا ۷/۱۰ ۸/۳ ۱۱/۱۰ فلا تکونن من الممترین ۲/۱ ۳/۱ و ۱۴ ۸/۱ ۱۱/۱۵ و

لکل درجٰت مما عملوا ۸/۴ ۲۶/۲ تکفرون ۲/۲ فذوقوا العذاب

بما کنتم تکفرون ۴/۲ ۷/۹ ۶/۱۸ ۲۳/۱۸ ۲۶/۴ ودوا لو تکفرون ۵/۹ ۲۸/۲ ان

اللّٰہ مع الصٰبرین ۲/۲ ۲/۳ وبشر الصٰبرین ۲/۳ واللّٰہ مع الصٰبرین

۲/۱۶ ۴/۱۵ ویعلم الصٰبرین ۴/۵ واللّٰہ یحب الصٰبرین ۴/۶ ولئن

صبرتم لهو خیر للصٰبرین ۱۴/۲۲ کل من الصٰبرین ۱۷/۶ ستجدنی

ان شاء اللّٰہ من الصٰبرین ۲۲/۷ ۱۵/۲۱ الا الذین تابوا ۲/۳ ۳/۱۶

۵/۱۸ الا امراته ۸/۱۶ ۱۴/۶ ۱۱/۳ الا من رحم ربک ۱۲/۱۰ ۲۵/۱۵ الا عبادک

لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۔ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ ۱۳/۱۵ ۲۴/۱۰ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو
الرَّحْمَةِ ۔ لَهُمُ الْعَذَابُ ۸/۳ ۱۲/۲ ۱۵/۲۰ حَتّٰى اِذَا رَاَوْا ۔ اِمَّا الْعَذَابَ
۱۶/۸ ۲۹/۱۲ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۱۷/۱۳ ۲۱/۲ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۹/۱۴
۱۱/۸ ۲۰/۱۰ ۲/۴ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ ۔ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۲۳/۱۳ ۱۷/۶ وَلَوْ اَنَّ مَا
فِي الْاَرْضِ ۔ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ ۶/۱۰ ۲۳/۱۷ ۲۴/۲ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ
۹/۳ عَذَابًا ۳/۱ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ۲/۴ ۲۳/۱۰ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ
۲۴/۹ ۲۰/۷ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ۶/۹ ۲۳/۱۵ ۲۴/۶ اِنَّهٗ مَنْ
يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ ۔ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۶/۱۴ ۴/۷ ۱۸/۱۳ ۲۱/۵ قَالَ ادْخُلُوْا ۔
فِي النَّارِ ۸/۱۱ ۴/۵ و ۹ ۶/۱۴ ۱۳/۷ و ۱۰ ۲۴/۱۷ ۲۶/۲ فَاٰتِهِمْ عَذَابًا مِّنَ النَّارِ ۸/۱۱
۲۳/۱۲ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ ۸/۱۲ و ۱۳ ۲۴/۱۰ ذٰلِكُمْ
فَذُوْقُوْهُ ۔ عَذَابَ النَّارِ ۹/۱۶ ۲۸/۳ فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ۱۳/۱۷ ۲۰/۷ ۲۴/۱۰ ۲/۱۱
وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۱۳/۱۹ ۱۷/۳ ۲۰/۳ ۲۲/۵ ۲۷/۱۰ اَلنَّارُ ۱۷/۱۶ فَلَمَّا جَآءَهَا ۔
مَنْ فِي النَّارِ ۱۹/۱۴ ۲۱/۱۹ ۲۳/۱۶ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۲۰/۱۵ ۲۳/۱۲ و ۱۶ وَاِذْ
يَتَحَآجُّوْنَ ۔ نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ۲۴/۱۰ ۱۲/۱۵ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ
اللّٰهِ النَّارُ ۲۴/۱۸ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۲۶/۲ و ۴
اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۴/۱۲ ۵/۲ و ۵ ۳۰/۳۶ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ ۔ نَارًا ۴/۱۳ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا
۱۶/۱۰ ۱۹/۱۶ ۲۰/۷ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُّبِيْنٌ ۲/۵ و ۹ ۸/۴ و ۹ ۱۲/۱۱ ۲۳/۳ ۲۵/۱۲ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ ۔ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

۴ ۱۲/۱۲ ۲۸/۱۱ قد جاءكم من الله نور وكتب مبين ۶/۷ فإن توليتم
۸ فاعلموا أنما على رسولنا البلغ المبين ۷/۲و۳ ۱۷/۱۱و۱۷ ۱۸/۱۳ ۲۰/۱۴
۲۲/۱۹ ۲۸/۱۶ فقال الذين كفروا منهم إن هذا إلا سحر مبين ۷/۵و۷
۱۹/۱۶ ۲۲/۱۱ ۲۳/۵ ۲۶/۱ ۲۸/۹ ۲۹/۱۵ وذلك الفوز المبين ۷/۱۳ ۲۰/۲ قال الملأ
تا في ضلل مبين ۷/۱۵ ۸/۱۵ ۱۶/۵ ۱۷/۱۵ ۲۰/۱۲ ۲۱/۱۰ ۲۳/۲ ۲۵/۱۰ ۲۹/۲ فألقى عصاه
تا ثعبان مبين ۹/۳ ۱۹/۶ إن هو إلا نذير مبين ۹/۱۳ ۲۲/۱۲ فما يعزب
تا إلا في كتب مبين ۱۱/۱۲ ۲۲/۷ فلما جاءهم الحق تا إن هذا لسحر
مبين ۱۱/۶و۱۳ ۲۰/۸ ۲۴/۸ ۲۵/۹ ولقد أرسلنا نوحا إلى قومه إني
لكم نذير مبين ۸/۱۵ ۱۲/۱۳ ولقد أرسلنا موسى بآيتنا وسلطن
مبين ۱۲/۹ ۱۳/۱۳ ۱۸/۳ ۲۳/۹ ۲۴/۸ ۲۵/۱۱ تلك آيت الكتب المبين ۱۲/۱۱ ۱۳/۷و۲
۱۵/۵و۱۶ ۲۵/۷و۱۴ فأتونا بسلطن مبين ۱۳/۱۴ ۱۹/۱۷ ۲۵/۱۴ ۲۷/۱و۴ وقل إني أنا
نذير مبين ۱۴/۱۶ خلق الإنسان من نطفة فإذا هو خصيم مبين
۱۴/۷ ۲۳/۴ ۲۹/۱۹ ۳۰/۵ وهذا لسان عربي مبين ۱۴/۲۰ ۱۹/۱۵ ذلك هو الخسران
المبين ۱۷/۹ ۲۳/۱ قل يأيها الناس إنما أنا لكم نذير مبين ۱۷/۱۴ ۱۹/۱۰
۲۱/۱ ۲۳/۱۴ ۲۷/۲ ۲۵/۲و۹ إن الله هو الحق المبين ۱۸/۹ ۲۰/۲ إن هذا لهو
الفضل المبين ۱۹/۱۷ إنه عدو مضل مبين ۲۰/۵ إن هو إلا ذكر و
قرآن مبين ۲۳/۴ أولئك في ضلل مبين ۲۳/۱۴ ۲۶/۴ ۲۲/۹ إن الإنسان
لكفور مبين ۲۵/۷ ورسول مبين ۲۵/۴و۹و۱۴ ذلك هو الفوز المبين
وأولئكم تا سلطانا مبينا ۵/۹و۱۸ ۶/۲ بهتانا وإثما مبينا ۴/۴

۵/۱۳ ۲۲/۴ عدوا مبينا ۵/۱۲ ۵/۶ فقد خسر خسرانا مبينا ۵/۱۵ و

أنزلنا إليكم نورا مبينا ۶/۴ فقد ضل ضلالا مبينا ۲۲/۲ إنا

فتحنا لك فتحا مبينا ۲۶/۹ إنما يأمركم بالسوء والفحشاء ۲/۴

۸/۱۰ ۱۴/۹ إنما حرم عليكم الميتة ۲/۴ ۶/۵ ۹/۵ ۱۴/۲۱ إنما ذلكم الشيطن

۴/۹ ۷ إنما المؤمنون ۹/۱۵ ۱۸/۱۵ ۲۶/۱۳و۱۴ إنما السبيل ۱۰/۱۸ ۲۵/۵ إنما

مثل الحيوة الدنيا ۱۱/۸ ۱۵/۱۸ فإنما يسرنه بلسانك ۱۶/۹ ۲۵/۱۶ إنما

إلهكم الله الذي لا إله إلا هو ۱۶/۱۴ ۶/۳ إنما تنذر من اتبع

الذكر ۲۲/۱۸ ۲۳/۱۷ ۲۹/۱ إنما أمره إذا أراد شيئا ۲۳/۴ ۱۴/۱۱ فإنما هي

زجرة ۲۳/۵ ۳۰/۳ إنما أنت منذر ۳/۴ ۱۳/۷ وإذا قيل لهم اتبعوا

شيئا ولا يهتدون ۲/۵ ۵/۶ ۴/۱ ۲۱/۱۳ سبلا لعلهم يهتدون ۱۷/۳ ۱۸/۳

۱۳/۴ واشكروا لله إن كنتم إياه تعبدون ۲/۵ ۱۴/۲۱ ۲۴/۱۹ وإذ أخذنا

ميثاق بني إسرائيل لا تعبدون إلا الله ۱/۱۰ ۱۱/۱۲ ۱۲/۳ ۱۵/۳ ۲۴/۱۶ قل

أتعبدون من دون الله ۶/۴ ۱۱/۷ ۱۷/۵و۷ ۲۰/۱۴ ۲۸/۷ ما كنتم إيانا تعبدون

۱۱/۸ ما تعبدون من دون الله من سلطان ۸/۱۶ ۱۲/۱۵ ۱۷/۵ وقومه

ما تعبدون ۱۹/۹ ۲۳/۷و۹ ويشترون به ثمنا قليلا ۲/۵ ۴/۱۰و۱۱ ۳/۱۶ ۱۰/۸

فلا يؤمنون إلا قليلا ۵/۴و۸و۱۶ ۶/۲و۵ ولا تزال إلا قليلا ۶/۷

۱۲/۱۰ وتظنون إن لبثتم إلا قليلا ۱۵/۵و۷و۸و۱۵ ۲۰/۹ ۲۱/۱۸ ۲۲/۵ ۲۳/۱۵

۲۶/۱۰ ۲۵/۱۳ متاع قليل ۴/۱۱ ۵/۸ ۱۰/۱۲ ۱۲/۴ ۱۴/۲۱ إلا قليل ۱۵/۱۵ لفي شقاق

بعيدا ۲/۵ أولئك في ضلل بعيد ۱۳/۱۳ ۱۶/۱۶ أولئك هو الضلل

البعید ۱۲/۱۵ ۱۷/۱۹ ۲۲/۷ من مکان بعید ۱۸/۱۷ ۲۲/۱۲ ۲۴/۱۹ غیر بعید ۱۹/۷

۲۶/۷ ضلالا بعیدا ۵/۶و۱۵و۱۷ یرشدون ۲/۷ لعلهم یتقون ۲/۷

۲۳/۱۷ وللدار الاخرة ۱۱ یتقون ۷/۱۰ ۹/۹و۱۱ ولکن ذکری لعلهم

یتقون ۶/۱۲و۱۴ ۱۶/۱۵ ان فی ۱۱ لقوم یتقون ۱۱/۷ الذین امنوا و

کانوا یتقون ۱۱/۱۲ ۱۳/۱ ۱۹/۱۹ ۱۴/۱۶ واتقوا الله لعلکم تفلحون ۲/۸ ۴/۵

۱۱ لعلکم تفلحون ۶/۱۰ ۷/۲و۳ ۱۷/۱۷ ۱۸/۱۰ واذکروا الله کثیرا لعلکم

تفلحون ۸/۱۶ ۱۰/۲ ۲۸/۱۲ ان الله لا یحب المعتدین ۲/۸ ۷/۲ ۸/۱و۱۴

کذلک نطبع علی قلوب المعتدین ۱۱/۱۳ ان الله شدید

العقاب ۲/۸و۱۰ ۶/۵ ۷/۳ ۹/۱۷ والله شدید العقاب ۳/۱۰ ۱/۳ ان

ربک سریع العقاب ۸/۷ ۴/۱۱ فان الله شدید العقاب ۹/۱۶ ۲۸/۴

ان الله قوی شدید العقاب ۱۰/۳ ۲۴/۸ ان ربک لشدید العقاب

۱۳/۷ فکیف کان عقاب ۱۳/۱۳ ۲۴/۶ غافر الذنب وقابل التوب

شدید العقاب ۱۴ واتقون یا اولی الالباب ۲/۶و۹ ۷/۳ ۲۸/۱۸ و

ما یذکر الا اولوا الالباب ۳/۵و۹ ۱۳/۱۹ لایت لاولی الالباب ۴/۱۱ ۱۳/۶

۲۳/۱۳ ۲۴/۱۱ انما یتذکر اولوا الالباب ۱۳/۹ ۲۳/۱۲و۱۵ واولئک هم

اولوا الالباب ۲۳/۱۶ ربنا اتنا فی الدنیا حسنة ۱۱ من خلاق

۲/۶ ۱/۱۳ ۳/۱۶ والله سریع الحساب ۲/۹ ۱۳/۱۲ ۱۸/۱۱ والله یرزق من

یشاء بغیر حساب ۲/۱۰ ۳/۱۱و۱۲ ۱۸/۱۱ ۲۴/۱۰ فان الله سریع الحساب

۲۳/۱۰ ۱۴/۱۱ ۱۶/۵ والله یرزق من یشاء بغیر حساب ۲/۱۰ ۳/۱۱و۱۲ ۱۸/۱۱

أُولٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ۱۳/۸ و ۴ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۱۳/۱۸ ۲۲/۱۱ و ۱۱

و ۱۳ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۲۳/۱۳ و ۱۶ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۳۰/۱

۲۸/۱۸ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۲/۹ ۴/۸ ۷/۳ ۱۸/۱۵ ۲۸/۲ ۲۹/۲ وَهُوَ

أَلَدُّ الْخِصَامِ ۲/۹ ۲۵/۸ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۲/۹ بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ

فَسَادٍ ۶/۹ ۱۲/۱۰ ۲۰/۱۱ ۲۱/۸ ۲۴/۸ ۳۰/۱۴ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۶/۹ و

۱۳ ۲۰/۱۲ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۲/۹ ۳/۱۰ ۴/۱۱ لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ ۸/۱۲ ۲۳/۱۳

وَاللّٰهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۲/۹ ۳/۱۱ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۲/۱۰ أَنْ يُنَزِّلَ

اللّٰهُ ۚ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۷/۸ و ۱۲ و ۱۶ ۹/۵ ۱۳/۴

و ۱۶ ۱۳/۱۴ ۱۴/۷ ۲۴/۱۴ إِنَّ الْأَرْضَ لِلّٰهِ ۚ مِنْ عِبَادِهٖ ۹/۵ نُصِيبُ بِهٖ

مَنْ نَشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۱۲/۶ ۲۱/۸ يُنَزِّلُ الْمَلٰئِكَةَ ۚ مِنْ عِبَادِهٖ

۱۴/۷ ۲۴/۷ وَمَا اللّٰهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۲۴/۹ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ

۲۴/۱۰ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۲۴/۱۰ نُورًا نَّهْدِي بِهٖ مَنْ

نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۲۵/۱ ۱۸/۱۱ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۲/۹ ۴/۲ ۱۰/۱ ۱۷

۲۳/۵ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۴/۱ ۲۱/۱۱ ۲۵/۵ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۱۷/۱۳ ۲۱/۱۲ ۲۵/۶

أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيبٌ ۴/۷ و ۱۰ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلٰى أَجَلٍ قَرِيبٍ ۵/۸ ۱۳/۱۹

۲۸/۱۴ وَإِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ ۱۷/۷ ۲۹/۱۳ مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ ۲۲/۱۲ و ۱۷ ۲۶/۱۷ لَعَلَّ

السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۲۵/۳ نَصْرٌ مِنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۲۸/۱۰ قُلْ عَسٰى أَنْ

يَكُونَ قَرِيبًا ۱۵/۵ ۲۲/۵ فَتْحًا قَرِيبًا ۲۶/۱۱ و ۱۲ ۲۸/۵ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا

وَنَرٰهُ قَرِيبًا ۲۹/۷ إِنَّا أَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۳۰/۲ ۱۰/۲ ۱۳/۱۰ كَذٰلِكَ ۚ

لعلکم تتفکرون ۲/۱۱ ۳/۴ افلا تتفکرون ۷/۱۱ ویبین آیاته للناس لعلهم
یتذکرون ۲/۱۱ ۱۳/۱۶ ۲۰/۹و۸ ولقد ضربنا للناس لعلهم یتذکرون ۲۳/۳ ۱۵/۱۰و۵
۲۰و ۲۱/۹ ۲۵/۱۶ ویحب المتطهرین ۲/۱۲ ۱۱/۲ والله غفور حلیم ۲/۱۲ ۴/۴
واعلموا ان الله غفور حلیم ۳/۱۴ ۷/۴ والله غنی حلیم ۳/۴ والله
علیم حلیم ۴/۱۳ ۱۷/۱۵ ان ابراهیم لاواه حلیم ۱۱/۳ ۱۲/۷ والله
شکور حلیم ۲۸/۱۲ وکان الله علیما حلیما ۲۲/۳ والله بما تعملون
خبیر ۲/۱۴ ۳/۵ ۴/۹ ۲۷/۱۷ ۲۸/۱۵و۲۲و۱ وهو الحکیم الخبیر ۷/۱۵و۸ ۲۲/۷ وهو
اللطیف الخبیر ۷/۹ ۲۹/۱ حکیم خبیر ۱۱/۱۷ انه بما تعملون خبیر
۱۲/۱۰ ان الله علیم خبیر ۲۶/۱۲ ۲۱/۱۳ ان الله لطیف خبیر ۱۷/۱۵ ۲۱/۱۱
وان الله بما تعملون خبیر ۲۱/۱۲ علیم خبیر ۲۸/۱۹ ان الله کان
علیما خبیرا ۵/۳ وکفی به بذنوب عباده خبیرا ۱/۳ ۱۵/۲ ان الله
کان لطیفا خبیرا ۲۲/۱ ان الله لذو فضل علی الناس و
لکن اکثر الناس لا یشکرون ۲/۱۶ ۱۱/۱۱ ۱۲/۱۵ ۲۴/۱۷ ولکن اکثرهم
یشکرون ۱۱/۲۰ افلا یشکرون ۲۳/۲و۴ وانک لمن المرسلین
۲/۱۸ ۲۵/۱۷ من المرسلین ۸/۱۷ ۱۴/۹ ۱۹/۹ کذبت قوم نوح المرسلین ۹/۱۰
کذبت عاد المرسلین ۱۹/۳ ۲۷/۹ کذبت ثمود المرسلین ۱۹/۲ ۲۷/۹
۲۹/۱۶ ۳۰/۵ کذبت قوم لوط المرسلین ۱۹/۱۳ ۳۷/۹ کذب اصحب
الئیکة المرسلین ۱۴/۱۴ وجاعلوه من المرسلین ۲۰/۴و۱۰ ۱۸/۷ و
لکنا کنا مرسلین ۲۰/۸ ۲۵/۱۴ لمن المرسلین ۲۳/۸و۸و۹ وسلم علی

المرسلين ۲۳/۹ قال فما خطبكم ايها المرسلون ۱۴/۱۴ ۲۷/۱ بعضهم
على بعض ۳/۱ وقلنا اهبطوا بعضكم لبعض ۱/۴ ۴/۷ ۸/۹ ۱۵/۱۰
۱۶/۱۶ ۱۸/۱۷ ۲۲/۱۱ ۲۵/۱۲ وإذا خلا بعضهم الى بعض ۱/۹ ۴/۱۴ ۱۸/۱۱ ۲۵/۱۰
أفتؤمنون ببعض الكتب وتكفرون ببعض ۱/۱۰ ۶/۱ ۸/۲ ولولا
دفع الله الناس بعضهم ببعض ۲/۱۷ ۷/۱۴ ۱۷/۱۲ ذرية بعضها
من بعض ۳/۱۲ ۱/۱۱ ولأحل لكم بعض ۳/۱۳ ۲۰/۴ ۲۱/۸ ۲۴/۹ ۲۵/۱۲
بعضكم من بعض ۴/۱۱ ۵/۲ ۷/۱۴ ۱۰/۱۵ ۲۰/۱۵ ۲۶/۵ ورفع بعضهم
فوق بعض ۸/۷ ۱۵/۱۱ بعضهم أولياء بعض ۶/۱۲ ۱۰/۶و۱۵ ۲۵/۱۸
ولا تجهروا ۔۔۔ بعضكم لبعض ۱۸/۱۵ ۲۶/۱۳ بعضكم بعضا ۳/۷و۱۵
۱۸/۱۵ بعضهم بعضا ۸/۳ ۲۲/۱۷ ۲۵/۹ ولكن الله يفعل ما يريد ۳/۱ ۱۷/۹
منكم من يريد الدنيا ومنكم من يريد الآخرة ۴/۷و۹ ۵/۲و۶و۱۴
۲/۲ ۱۵/۲ ۱۷/۹ ۲۲/۱۴ ۲۵/۴ إن ربك فعال لما يريد ۱۲/۹ ۲۰/۱۰ يخرجهم من
الظلمت الى النور ۳ ۶ ۱۳ ۲۲ ۲۷ ۲۸ واتبعوا النور ۹/۹ ۲۸/۱۵
أم هل تستوي الظلمت والنور ۱۳/۸ ۲۲/۱۵ يسعى نورهم ۱۷/۱۸ ۲۸/۱۰
هو الذي ۔۔۔ ضياء والقمر نورا ۱۱/۶ ۱۷/۱۸ ۲۵/۶ الى صراط العزيز
الحميد ۱۳/۱۳ ۲۲/۷ فإن الله لغني حميد ۱۳/۱۴ ۲۱/۱۱ وإن الله لهو
الغني الحميد ۱۷/۵و۱۰ ۲۱/۱۲ ۲۷/۱۹ ۲۸/۷ والله هو الغني الحميد ۲۲/۱۵
وهو الولي الحميد ۲۵ وما للظلمين من أنصار ۳/۵ ۴/۱۱
قال الحواريون ۔۔۔ نحن أنصار الله ۳/۱۳ ۲۸/۱۰و۱۰ وما تنفقوا

مِنْ خَیْرٍ وَّاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۳/۵و۶ ۱۰/۴ وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ کُلَّ کَفَّارٍ

اَثِیْمٍ ۳/۶ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ۳۰/۸ ۲۹/۳ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۳/۲و۹ وَاَنْزَلَ

التَّوْرٰىۃَ وَالْاِنْجِیْلَ ۳/۹و۱۳ ۱/۱۲ ۶/۱۱و۱۳و۲۴ ۷/۵ ۹/۹ ۱۱/۳ ۲۲/۶و۱۱ ۲۷/۲۰

۲۸/۹ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۳/۹ ۲/۷ ۱۰/۱ ۱۸/۱۴ وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۳/۹ ۷/۳

۳/۹ ۲۴/۱ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ

۳/۹ ۱۳/۱۸ ۲۰/۱۴ اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۱/۳ ۲۴

۲۹/۲ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِہٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّکُمْ

۱/۳ ۲/۴ ۷/۸ ۱۱/۳ ۱۳/۸و۱۷ ۴/۶و۸و۱۴ ۱۵/۱و۸و۹ ۱۶/۱۴ ۲۰/۱ ۲۱/۱۰ ۲۴/۱۲ لَفَتَحْنَا

عَلَیْہِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ ۹/۶ ۱۴/۱ قُلْ مَنْ یَّرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ

وَالْاَرْضِ ۱۱/۹ ۲۰/۱ ۲۲/۹و۱۳ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَیْہِ یُرْسِلِ السَّمَآءَ ۱۲/۵ ۷/۷

وَاللّٰہُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۱۴/۱۴ ۲۱/۲و۹ ۲۵/۱۷ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

۱۷/۳ ۳۰/۲ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ ۱۷/۱۵و۱۶ ۲۲/۱۶ ۲۳/۱۶

اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ ۱۸/۱ ۲۵/۷ وَیُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ ۱۸/۱۲

۲۲/۷ ۲۴/۷ ۲۷/۱۷ ۱۹/۱ ۱۷/۷ کِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ۱۹/۱۴ ۲۲/۷ ۲۲/۷ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ

الدُّنْیَا ۲۳ ۲۹ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ ۲۷/۱۲ ۲۹/۵ ۳۰/۹ ثُمَّ اسْتَوٰی

اِلَی السَّمَآءِ ۱/۳ ۲۴/۱۶ ۲۸/۱۸ ۲۹/۱و۹ اِنِّیْ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۱/۴ ۱۲/۱۰ ۱۴/۱۷ ۱۵/۱۷ ۲۰/۱ ۲۲/۱۷ ۲۶/۱۴ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ۱/۱۳ ۴/۱۰ ۶/۷و۱۰ ۷/۹ ۹/۱۰ ۱۱/۳ ۱۸/۱۲و۱۶ ۲۲/۶ ۲۴/۲ ۲۵/۶و۱۳و۲۰ ۲۶/۱۰ ۳۰/۱۰

بَلْ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۱/۱۴ ۷/۸ ۱۱/۱۱و۱۵ ۱۳/۶ ۱۴/۱۳و۱۶ ۱۸/۱۵ ۲۱/۶

۲۱/۱۲ ۲۲/۹ ۲۵/۱۹و۲۰ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۱/۱۲ ۱۷/۱۹ إِنَّ فِي خَلْقِ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۲/۴ ۱۲/۱۱ ۱۱/۶ ۲۱/۶ ۲۵/۱۷ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ
مَا فِي الْأَرْضِ ۳/۲و۸و۱۱ ۴/۲و۴و۱۵و۱۶ ۶/۳ ۷/۳ ۱۱/۱۱و۱۲ ۱۲/۱۳ ۱۴/۱۲ ۱۶/۱۰ ۱۷/۱۵
۲۱/۱۴ ۲۲/۷ ۲۵/۲و۶و۱۸ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۳/۲ وَلَهُ
أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۳/۱۷ ۱۱/۱۲ ۱۳/۸ ۱۵/۶ ۱۶/۹ ۱۷/۲و۹ ۲۰/۳ ۲۱/۶
۲۴/۴ ۲۷/۱۲ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ ۴/۵ ۱۲/۹ ۱۳/۹ ۱۸/۴و۵ ۲۴/۴
—/و۵ ۲۷/۱۹ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ ۴/۸ ۵/۱۲ ۷/۴ ۲۹/۱۴ وَلِلّٰهِ مِيرَاثُ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۴/۹ ۲۷/۱۷ إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِي الْأَرْضِ ۷/۴ ۳/۱۱ ۱۸/۱۶ ۱۹/۱۷ ۲۱/۲ ۲۶/۱۴ ۲۸/۸و۱۵ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۷/۷و۱۵ ۱۰/۱۱ ۱۳/۱۵ ۱۴/۶و۷ ۱۷/۳ ۲۰/۱۶ ۲۱/۱۰ ۲۳/۱۵ ۲۴/۱۱ ۲۵/۴
۲۷/۱۴و۱۷ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۷/۸و۱۵ ۱۳/۱۵و۱۴ ۲۲/۱۳ ۲۴/۲ ۲۵/۳ ۷/۱۰
وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ ۷/۱۰ ۱۲/۲ ۲۱/۲ ۲۲/۸ مَلَكُوتَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
۷/۱۵ ۹/۱۳ إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ نَبَاتُ الْأَرْضِ ۱۱/۸ ۱۵/۱۸ الْكِبْرِيَاءُ
فِي الْأَرْضِ ۱۱/۱۳ ۲۵/۲۰ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۱۳/۸ ۱۵/۱۲و۱۴
۱۶/۷ ۱۷/۵ ۱۸/۵ ۱۹/۶ ۲۳/۱۴ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ ۱۵/۵ ۱۸/۵
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۱۵/۱۱و۱۹ ۲۳/۴
۲۶/۴ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ ۱۶/۹ ۲۵/۲
مِمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ ۱۶/۱۰ ۲۷/۴ الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي
الْأَرْضِ ۱۷/۱۳ ۱۷/۷ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۱۸/۱۲ ۲۸/۲۶

٢٨/١٥و١١ — ومن اٰیٰتہٖ ان تقوم السمآء والارض ٢١/٧ او فی

السمٰوٰت او فی الارض ٢١/١١ ٤/٧ ٢٧/٦ ارونی ~ شرك فی السمٰوٰت

٢٢/١٧ ٢٦/١ لہ مقالید السمٰوٰت والارض ٢٤/٣ ٢٥/٣ سبحٰن رب

السمٰوٰت والارض ٢٥/١٣و١٤و٢٠ — وللہ جنود السمٰوٰت ٢٦/٩ ٢٨/١١

سبح للہ ما فی السمٰوٰت والارض ٢٧/١٧ ٢٨/٩و٢٤ انك انت

الوهاب ٣/٩ ٢٣/١٢ ام عندهم خزائن رحمة ربك العزیز

الوهاب ٢٣/٣ ٢٧/٤ ان اللہ لا یخلف المیعاد ٣/٩ ١٣/١٠ ٢٣/١٦ انك

لا تخلف المیعاد ٢٤/١١ ان فی ذلك لعبرة لاولی الابصار ٣٠/١٠

٢٨/٤ فیہ الابصار ١٣/١٩ ١٨/١١و١١ ٢٣/١٣و١٣ — خاشعة ابصارهم

٢٩/٨و٤ — واللہ عندہ حسن المآب ٣/١٠ طوبٰی لهم وحسن

مآب ١٣/١٠ ٢٣/١١و١٢و١٣ — ومالهم من نصرین ٣/١١و١٤و١٧ ١٤/١١ ٢١/٧

وهو خیر النصرین ٤/٧ ومالكم من نصرین ٢٠/١٥ ٢٥/٢٠ انظر

كیف یفترون علی اللہ الكذب ٥/٤ ٧/٤ ١١/١١و١٢ ١٤/٢١ انظر كیف

كذبوا ~ ما كانوا یفترون ٧/٩ ٨/١٣ ١١/٨ ١٢/٢ ١٤/١٨ ٢٠/١٠و١٣ — ولو شاء

~ وما یفترون ٨/١و٣ — عما كانوا یفترون ٢٠/١٣ ٢٦/٤ انك سمیع

الدعاء ٣/٦ ربنا وتقبل دعاء ١٤/١٨ قال رب انی یكون لی غلٰم

~ یفعل ما یشاء ٣/١٢و١٣ — ١٦/٤ واللہ یختص برحمتہ من یشاء

١٣/١٣ ٣/١٢ واللہ یؤتی ملكہ من یشاء ٢/١٦و١٤ — ٣/٥ لیس علیك

هدٰهم ولكن اللہ یهدی من یشاء ٣/٥ ٢٠/٩ ویغفر لمن یشاء

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ٣/٨ ٤/٤ ٦/(٧ و ١٠) ٢٠/(٩ و ١٢) وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ

مَنْ يَشَاءُ ٣/١٠ ٢١/٤ ٥٦/٥ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِي مِنْ رُّسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ

٤/٩ ١٨/٩ ٢٨/٤ ثُمَّ يَتُوبُ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَشَاءُ ١٠/(٨ و ١٠)

إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ ١٣/(١٥ و ١٢) ٢٢/١٥ وَلٰكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ

فِي رَحْمَتِهِ ٢٥/٢ ٢٦/١١ وَإِنْ خِفْتُمْ ... مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ ١٠/١١

إِنْ شَاءَ اللّٰهُ ٣٠/١٢ ١٥/١٤ ١١/١٠ ٩/١٣ ٨/٢ إِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ ٢١/١٩ ١٨/١٤ ١٢/٣ ١/١١

١٥/٢١ ٢٠/٦ ٢٣/٧ ٢٤/٢ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ٢٠/٣ ٢٤ وَاذْكُرْ رَبَّكَ كَثِيرًا

وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ٣/١٢ ٢٤/١١ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ٣/١٣ ١٩/(٩ و ٩ و ١٩)

٢٣/٤ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ٣/١٣ ٩/٤ ١٩/٧ ٢٧/١٦ أُولٰئِكَ

الْمُقَرَّبُونَ ٦/٤ ٢٧/١٤ ٣٠/٨ وَرَسُولًا إِلٰى بَنِي إِسْرَائِيلَ ٣/١٣ ١/(٤ و ٥ و ١٥)

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ١/١٠ ٦/(٧ و ١٢) كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ

حِلًّا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ٤/١ ٦/٩ ٩/١ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ

الْمَسِيحُ يٰبَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ ٦/(٧ و ١٢) ٢٨/(٩ و ١٠) قَدْ جِئْتُكُمْ

تا فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ٩/٣ ١٦/١١ ١٩/٦ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ

الْبَحْرَ ٩/١٢ ١١/١٢ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسٰى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَسْئَلْ

بَنِي إِسْرَائِيلَ ١٥/١٢ ٢/١٠ بَنِي إِسْرَائِيلَ ١٩/(٨ و ٩ و ١٥) وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي

إِسْرَائِيلَ ١٧/١٣ ٢٥/١٥ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ٣/١٣ ١٩/(١٠ و ١١ و ١٢ و ١٣ و ١٤)

٢٥/١٢ ٢٩/٦ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ٣/١٣ ٧/١ مِنَ الشَّاهِدِينَ ٣/١٢ ٧/٥

١٤/(٥ و ٦) ٢٠/٨ تَشْهَدُونَ ٣/٦ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ٣/١٣ ٩/١٨ فِيمَا كُنْتُمْ

فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۳/۱۴ ۶/۱۱ ۸/۷ ۱۲/۱۹ ۱۴/۱۶ ۲۵/۱۲ فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا ۳/۱۴ ۱/۳ ۳۱/۵

۲۵/۲ وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا ۳/۱۴ ۱/۳ ۴/۴ ۲۱/۱۵،۵ ۲۵/۲۰ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي

قُلُوبِهِمْ ۱۱/۹،۵ ۳ فَأَمَّا الَّذِينَ فَفِي النَّارِ ۱۲/۹ ۲۱/۱۵ وَأَمَّا الَّذِينَ

سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ ۱۲/۹ فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا ۲۴/۱۶ ۲۹/۵ وَأَمَّا

ثَمُودُ ۲۹/۵ ۱۴/۱۶ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ ۹/۱۲ ۲۴/۱۹ وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي

۱۱/۱۰ ۱۳/۱۳ ۲۴/۱۳ ۲۸/۱۰ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۸/۱۶ ۱۹/۱۷،۱۲ ۲۰/۷ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ

۱۱/۱۳ ۱۸/۷،۷ وَلَوْ رُدُّوا لَكَاذِبُونَ ۷/۹ ۱۸/۵ ۳۰/۱۳ ۲۳/۹ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۱۰/۱۲ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۱۱/۲ ۲۸/۵،۵

۱۲/۱۲ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ۱۴/۱۸ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ ۱۴/۲۰ ۱۸/۸ ۲۸/۳

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۴/۱،۷ لَنْ يَضُرُّوا اللّٰهَ ۴/۶،۳،۳

۷/۱ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ ۳/۱۰ ۴/۱۳ ۹/۱۶ ۱۰/۳ ۲۸/۳ كُلُّ نَفْسٍ

ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۴/۱ ۱۷/۳ ۲۱/۲ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۲۹/۱۶ ۸/۷ كُلُّ مَنْ

عَلَيْهَا فَانٍ ۲۷/۱۲ كُلَّ يَوْمٍ ۲۷/۱۲ وَكُلَّ إِنْسَانٍ ۱۵/۲ وَكُلَّ شَيْءٍ ۲۷/۳

۲۰/۱۲ ۳۰/۷ ۹/۷ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ ۲۷/۱۰ كُلًّا نُمِدُّ ۱۵/۴ ۱۹/۲ وَكُلًّا

نَقُصُّ ۱۲/۱۰ ۲۰/۱۲ مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۴/۱ ۱/۱۵ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ ۳/۱۲ ۱/۱۶

۵/۵ ۷/۱۵،۱۶ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ۱۴/۴ ۲۶/۱۸ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ

إِبْرَاهِيمَ ۱۶/۶ سَلَامٌ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ ۱۷/۵،۵ ۳/۷،۷،۷ وَاتْلُ

عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ۱۹/۹ إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرٰى ۲۰/۱۶ ۱۲/۷ كُنْتُمْ

خَيْرَ أُمَّةٍ ۴/۳ ۲۷/۱۴ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ۴/۳ ۹/۱۲ ۱۹/۱۷ لَا يَسْجُدُونَ

٣٠/٩ إنّ الله عليم بذات الصدور ١١/٧ ٢٢/١٤ ٢٣/١٥ ٢٠/٢ ٢٩/١ وهو

عليم بذات الصدور ٢٧/١٢ ورحمة ربك خير مما يجمعون

٤/٨ ١١/١١ ٢٥/٩ إنّ الله يحب المتوكلين ٤/٨ وعليه فليتوكل

المتوكلون ١٣/٢ ٢٢/١ والله أعلم بما يكتمون ٤/٨ ٦/١٣ و

قالوا حسبنا الله ونعم الوكيل ٤/٩ قل لست عليكم

بوكيل ٧/١٤ وهو على كل شيء وكيل ٧/١٩ ٢٤/٣ وما أنا عليكم

بوكيل ١١/١٤ والله على كل شيء وكيل ١٣/٢ ٢٠/٤ وما أنت عليهم

بوكيل ٢٤/١ ٢٥/٢ وتوكل على الله وكفى بالله وكيلا ٥/٨

١٦ ٦/٣ ٢١/١٤ ٢٢/٣ وما أرسلناك عليهم وكيلا ١٥/٦ وكفى بربك

وكيلا ١٥/٧ ثم لا تجد لك علينا وكيلا ١٥/١٠ أفأنت تكون

عليه وكيلا ١٩/٢ ونقول ذوقوا عذاب الحريق ٤/١ ١٠/٣ ١٤/٩

وأنّ الله ليس بظلام للعبيد ٤/١ ١٠/٣ ١٤/٨ وما ربك بظلام للعبيد

٢٤/٢٠ ٢٦/١٦ بالكتب والزبر والكتب المنير ٤/١٠ ٢٢/١٥ ولا هدى

ولا كتب منير ١٧/٨ سراجا وقمرا منيرا ١٩/٤ ٢٢/٣ وما

الحيوة الدنيا إلا متاع الغرور ٤/١٠ ٢٧/١٨ غرورا ٥/١٥ ١٥/٧ ٢١/١٨

فبئس ما يشترون ٤/١٠ وتوفنا مع الأبرار ٤/٨ والله عنده

حسن الثواب ٤/١٢ وحسن ثواب الآخرة ٤/٦ ٥/١٩ ١٦/٢ نعم الثواب

١٥/١٦ في البلاد ٤/١١ ٢٤/٦ ٢٦/١٧ ٣٠/١٨ إنّ الله عليكم رقيبا ٤/١٢ وكان

الله على كل شيء رقيبا ٢٢/٣ رقيب ١٢ إنّ لهم أجرا كبيرا

١٥/٨ كبيرا او صغيرا ٣/٧ ١٨/١٤ ١٩/٣ و١١ ٢٢/٣ و٥ ٢٩/٩ اولئك لهم

مغفرة واجر كبير ١٢/٢ ٢٢/١٣ ٢٩/١ ٢٧/١٤ هو العلي الكبير ١٧/١٥ ٢١/١٢ ٢٠/٩

٢٢/١٤ ٢٢/٧ ضلل كبير ٢٠/١٢ ٢٩/١ ذلك الفوز الكبير ٣٠/١٠ قولا معروفا

٤/١٢ ١٩/٣ ٢/١٤ ٢٢/١ والاقربين بالمعروف ٢/٦ و١٢ فبلغن اجلهن

بمعروف ٢/١٣ و١٤ و١٥ ٢٨/١٤ ويأمرون بالمعروف ٤/٣ و٢ ٩/٩ ١٠/١٥ ١٧/١٣

٢١/١١ فليأكل بالمعروف ٤/١٤ و٢ ٥/١٤ و١ فاتوهن اجورهن

بالمعروف ٢٨/١٤ ٥/١ وكفى بالله حسيبا ٤/١٢ ٢٢/٢ ان الله كان

على كل شئ حسيبا ٥/٨ ٥/٢ نصيبا مفروضا ٤/١٢ و١٥ ٥/١٥ فقولا

سديدا ٤/١٢ ٢٢/٦ وسيصلون سعيرا ٤/١٢ ٣٠/٩ وكفى بجهنم

سعيرا ٥/٥ ١٥/١١ ١٨/١٤ واعد لهم سعيرا ٢٢/٥ ٢٦/١٠ ٢٩/١٩ سعيرا ١٤/٨

٢١/١٢ ٢١/٨ و١٣ ٢٥/٢ ٢٩/١ خيرا كثيرا ٤/٥ و١٢ ٣/٥ يضل به كثيرا ١/٣

يا اهل الكتب كثيرا ٦/٧ و٢ ٦/١٤ فليضحكوا كثيرا ١/١٥ و١١ ١٢/٨

ذكرا كثيرا ٢٢/٣ ٢١/٩ ١٩/١٥ كثيرا من الظن ٢٦/١٤ ٢٩/١٠ ميثاقا غليظا

٤/١٤ ٦/٢ ٢١/١٤ عذاب غليظ ١٢/٥ ١٣/١٥ ٢١/١٢ ٢٥/١ وخلق الانسان

ضعيفا ٥/٢ ٣/٧ ان كيد الشيطن كان ضعيفا ٥/٧ ١٣/٨ وكان

ذلك على الله يسيرا ٥/٢ ٦/٣ ٢١/١٨ و٢٠ ان ذلك على الله يسير

١٧/١٦ ٢٠/١٤ ٢٢/١٢ ٢٧/١٩ ٢٨/١٥ قولا كريما ١٥/٣ واعد لهم اجرا كريما ٢٢/٣

لهم درجت عند ربهم ومغفرة ورزق كريم ٩/١٥ ١٠/٦ ١٧/١٢ ٤/٩

٢٢/٦ رب العرش الكريم ١٨/٦ من كل زوج كريم ١٩/٥ ٢١/١٠ وكنوز و

مقام کریم ۱۹/۹ ۲۵/۴ کتب کریم ۱۹/۱۲ فان ربی غنی کریم ۱۹/۱۸ فبشرہ

بمغفرۃ واجر کریم ۲۲/۱۸ ۲۷/۱۸ رسول کریم ۲۵/۱۴ ۲۹/۱۴ ذق انک انت

العزیز الکریم ۲۵/۱۶ انہ لقرآن کریم ۲۷/۱۶ بربک الکریم ۳۰/۷ ان

اللہ کان علی کل شیء شہیدا ۵/۴ ۲۲/۴ ویکون الرسول علیکم

شہیدا ۲/۱ ۱۷/۱۷ ھؤلاء شہیدا ۵/۳ ۱۴/۸ وکفی باللہ شہیدا ۵/۸

۶/۳ ۱۱/۸ ۱۳/۱۱ ۱۵/۱۱ ۲۱/۲ ۲۶/۲۱ علیھم شہیدا ۶/۷ ۷/۶ من کل امۃ شہیدا

ان اللہ علی کل شیء شہید ۷/۶ وانت علی کل شیء شہید ۲۰/۱۰ ۵/۳و۷

۲۲/۱۲ وھو علی کل شیء شہید ۲۲/۱۲ وھو شہید ۲۶/۱۶و۱۷ واللہ

علی کل شیء شہید ۲۸/۱ ۳۰/۱۰ ان اللہ لا یحب من کان مختالا

فخورا ۵/۳ ۲۱/۱۱ ۲۷/۱۹ انہ لفرح فخور ۱۲/۲ قرینا فساء قرینا ۵/۳

قرین ۲۳/۶ ۲۵/۱۰ حدیثا ۵/۳و۸و۸ ۲۸/۱۹ فی حدیث غیرہ ۵/۱۷ ۷/۱۴ لھو

الحدیث ۲۱/۱۰ ۲۳/۴ اللہ نزل احسن الحدیث ۲۳/۱۷ ۲۹/۴ ان اللہ

کان عفوا غفورا ۵/۴و۱۱ انہ کان حلیما غفورا ۱۵/۵ ۲۲/۱۷

ان اللہ لعفو غفور ۱۷/۱۵ ۲۲/۷و۸و۱۶ ۲۸/۱ ۲۹/۱ ولا یظلمون فتیلا

۵/۴و۸و۸ ۵/۸ واحسن تاویلا ۵/۵ ۱۵/۴ من تاویل الاحادیث ۱۲/۱۱

۱۳/۱۳ ۱۳/۵ ویسلموا تسلیما ۵/۶ ۲۲/۴ ایمانا وتسلیما ۲۱/۱۹ ما فی

الارض جمیعا ۱/۳ ۱۰/۴ ۲۵/۱۸ قلنا اھبطوا منھا جمیعا ۱/۴ ۱۶/۱۶

ان القوۃ للہ جمیعا ۲/۴ ۵/۱۷ ۱۱/۱۲ فان العزۃ للہ جمیعا ۵/۱۷ ۲۲/۱۲ و

من فی الارض جمیعا ۶/۷ ۱۱/۱۵ ۱۳/۱۳ ۲۹/۷ ویوم نحشرھم جمیعا ۷/۹ ۸/۹

۱۱/۸ ۲۲/۱۱ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا ۹/۱۰ ۲۳/۱۷ ۳ بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا

۱۳/۱۰ و ۱۲ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا ۱۸/۱۰ ۲۹/۲۰ قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا

۲۴/۲ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۲۴/۲ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا

۲۸/۱ و ۳ و ۵ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۵/۸ ۲۵/۶ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ

بِحَفِيظٍ ۶/۱۹ ۱۲/۸ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۱۲/۵ ۲۲/۸ ۲۵/۲ ۱۶/۱۵ و ۱۷

وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُقِيتًا ۵/۸ شَيْطَانًا مَرِيدًا ۵/۱۲ ۱۷/۸ نُوا

مَحِيصًا ۵/۱۵ سَوَاءٌ عَلَيْنَا ۱۳ مَا لَنَا مِنْ مَحِيصٍ ۱۳/۱۵ ۲۵/۱ و ۵ هَلْ

مِنْ مَحِيصٍ ۲۶/۱۷ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ۵/۱۵ ۲۹/۱۳ وَاتَّخَذَ اللَّهُ

إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ۵/۱۵ ۱۵/۸ ۱۹/۸ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ۶/۲ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ

يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ۱۴/۶ ۱۹/۷ حَقُّ الْيَقِينِ ۲۷/۱۶ عِلْمَ الْيَقِينِ عَيْنَ الْيَقِينِ

۳۰/۲۷ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا ۶/۳ ۱۵/۶ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ۶/۳

شَهِدُونَ ۶/۳ ۱۷/۵ طَرِيفًا ۶/۳ ۱۶/۳ غَالِبُونَ ۶/۷ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا

يَصْنَعُونَ ۶/۷ و ۱۳ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۱۴/۲۱ ۱۸/۱۰ ۲۲/۱۸ وَ

قَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ۱۶/۱۴ ۱۹/۷ ۲۱/۷ وَجَاءَ السَّحَرَةُ

غَالِبِينَ ۹/۱۸ ۱۹/۷ ۲۳/۸ وَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسَرُّوا فِي أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ ۶/۱۲ و ۹ ۱۸/۳

۱۹/۱۲ ۲۶/۱۳ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ ۸/۱۴ ۱۹/۱۹ ۲۰/۱۵ ۲۲/۱۹

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۸/۱۸ و ۱۰ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ۱۱/۱۸ ثُمَّ

صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ ... الْمُسْرِفِينَ ۱۷/۱ ۱۹/۱۲ ۲۴/۱۰ ۲۵/۷ و ۱۵ وَلَهُمْ عَذَابٌ

مُقِيمٌ ۶/۱۰ ۱۲/۱۷ ۲۴/۱ نَعِيمٌ مُقِيمٌ ۱۰/۹ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۶/۱۰ ۱۶/۱۳

ولأدخلنهم جنت النعيم ١١/٦ ١٧/١٢ ٢٣/٦ ٢٩/٤ جنت النعيم ١٩/٩ ٢١/١٠

٢٧/١٥ ٢٩/٨ إن المتقين في جنت ونعيم ٣٧/٣ و ١٠ ٢٩/٤ إن الأبرار لفي

نعيم ٣٠/٤ و ٨ و ٢٧ انظر كيف تا يؤفكون ٦/١٤ ١٠/١١ ٢١/٢ و ٩ ٢٥/١٣ ٢٨/١٣ و

إنهم لا يستكبرون ٦/١٥ ٩/١٤ و ٢ ١٧/٢ ٢١/٢ ٢٣/١١ والملئكة وهم لا يستكبرون

١٤/١٢ ٢٣/٦ إنك أنت علام الغيوب ٧/٥ و ٦ ألم يعلموا تا أن الله

علام الغيوب ١٠/١٤ ٢٥/١٦ ٢٢/١٢ وأنت خير الرزقين ٧/٦ وجعلنا

لكم فيها معايش تا برازقين ١٨/٨ ١٤/٢ وإن الله لهو خير الرازقين

١٧/١٥ ١٨/١٤ ١٣/١١ والله خير الرزقين ١٧/١٥ ١٨/١٤ ٢٣/١١ بربهم يعدلون ٧/٧

٨/٨ ٩/١٠ و ١٢ يعلم سركم وجهركم ويعلم ما تكسبون ٧/٧ فذوقوا

العذاب بما كنتم تكسبون ١٨/١١ ١٢/١٣ فسوف يأتيهم تا يستهزءون

٧/٧ ١٩/٥ ولقد استهزئ تا ما كانوا به يستهزءون ٧/٧ ١٢/١ ١٤/١٠ ١٧/٣ ٢٤/٢٢

١٤ ٢٥/٢٠ ٢٦/٣ وما يأتيهم من رسول تا يستهزءون ١٤/١ ٢٣/١ ٢٥/٧ و

كانوا بها يستهزءون ٢١/٤ فأهلكناهم تا قرنا آخرين ٧/٧ ١٧/٢ و ٣

ثم أغرقنا الآخرين ١٩/٨ ٢٣/٧ ثم دمرنا الآخرين ١٩/١٤ ٢٣/٨ وتركنا

عليه في الآخرين ٢٣/٧ و ٨ مما تشركون ٦/٨ و ١٥ ١٢/٥ ثم أنتم

تشركون ٧/١٠ و ١٤ ٢٤/١٣ إن هذا إلا أساطير الأولين ٧/٩ ٩/١٨ ١٤/١ ١٨/٥

١٦ ٢٠/٢ ٢٧/٢ ٢٩/٣ ٣٠/٨ وإن يعودوا تا سنت الأولين ٩/١٩ ١٤/١ ١٥/٢٠ ٢٢/١٧

في آبائنا الأولين ١٨/٢٣ و ٢٤ ٢٠/٧ ربكم ورب آبائكم الأولين ١٩/٩ ٢٣/٨

٢٥/١٤ أو آباؤنا الأولون ٢٣/٥ ٢٤/٥ وما نحن بمبعوثين ٧/٩ ١٨/٨ إلا

سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ٧/١٠ ١٤/٩ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ٧/١٠

٨/١٣ ١٤/١٦ ٢٤/١٢و١٦ يُحْشَرُوْنَ ٧/١٠ ٩/١٨ ١٩/١ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا تا يَنْفَعُوْنَ ١٧/١١

٩/٢ ١٤/١٤ ٢٣/٦ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا تا مُبْلِسُوْنَ ٧/١١ ١٨/٤ ٢٥/١٣ مُبْلِسِيْنَ

٢١/٨ يَصْدِفُوْنَ ٧/١١ ٨/٧ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُجْرِمِيْنَ ٨/١٢ فَانْظُرْ

عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ٨/١٤ ٢٠/١٢ وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ٩/٦ ١١/١٣ ١٢/٥ ٢٢/٢٠

بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ١٠/١٤ ١٢/١٠ ٢٥/١٥ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ

١١/٧ ٢٦/٣ فِىْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ١٤/١ ١٩/١٥ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ١٤/٤ ٢٠/٥ ٢٧/٧

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ٢٣/٥ ٢٩/٢٩ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ

وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ٩/١٥ ١١/١٤ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ١١/٧ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ٢١/٥و٩ ٢٣/٣ ٢٥/١٤ ٢٩/٢٢ حٰسِبِيْنَ ٧/١٤ ١٧/٤

يَفْقَهُوْنَ ٧/١٤و١٥ ١٠/١٥و١٧ ١١/٢٠ ١٤/٢٠ ٢٦/٦ ٢٨/٥و١٢ لَهُمْ شَرَابٌ تا بِمَا كَانُوْا

يَكْفُرُوْنَ ٧/١٤ ١١/٦و١٢ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ ١٣/١٠ ٢٢/١٤ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ

تا يَكْفُرُوْنَ ١٤/١٦ ٢١/٣ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ٧/١٥ ١٩/٦ ٢٥/١٤ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ

٧/١٥ ٢١/١٤ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ٢٤/١١ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ

٨/٦و١٥ ١٤/١٩ ١٨/١٠ ٢٧/٢ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ٨/٨ ٢٠/١ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ١١/٦

١٢/٢و٣ ١٤/٢و٩ ١٨/٥ فَسَتَذْكُرُوْنَ ٢٤/١٠ فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ٢٧/١٥ ثُمَّ ذَرْهُمْ

فِىْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ٧/١٢ ٩/٢ ١٧/١٤ ٢٥/١٤ ٢٧/٣ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

يُحَافِظُوْنَ ٧/١٧ ١٨/١ ٢٩/٧ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ١٢/١٢ ٣/١ ١٤/١ وَالَّذِيْنَ هُمْ

لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ١٨/١ ٢٩/٧ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ١٧/١٢ يُجَا

۸/۱۳ ۲۶/۲ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۷/۱۸ ۱۳/۱۱ ۱۱/۹

۲۱/۵ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۲۲/۱۳ ۲۴/۱۲ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ

۷/۸ ۱۷/۲ ۱۸/۵ ۱۳/۹ ۲۳/۹ ۲۵/۱۳ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ۷/۱۷ ۱۸/۱ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۸/۱ ۱۱/۲ ۲۵/۸ ۲۷/۵ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌ

بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ۸/۲ ۹/۱۸ ۱۳/۵ ۱۲/۲۲ ۱۴/۲۲ ۲۰/۴ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

يَّذَّكَّرُوْنَ ۸/۲ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۸/۱۰ ۱۰/۳ اِنَّ

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۱۴/۸ يَذَّكَّرُوْنَ ۴/۱۱ ۸/۳ ۲۳/۵ غٰفِلُوْنَ

۸/۴ ۱۱/۶ ۱۲/۱۲ ۲۱/۴ ۲۲/۱۸ ۲۶/۱ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۹/۱۲ لَغٰفِلِيْنَ ۸/۵ ۹/۱۱

۱۱/۸ وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۹/[illegible] ۲۲/۱۱ ۱۸/۱ وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ

۸/۳ ۱۴/۱۳ ۳۰/۱۳ ۲۵/۱۸ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ۸/۵ قُلِ انْتَظِرُوْا اِنَّا

مُنْتَظِرُوْنَ ۸/۷ ۱۲/۱۰ ۲۱/۱۶ فَانْتَظِرُوْا مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۸/۱۶ ۱۱/[illegible]

غَآئِبِيْنَ ۸/۸ ۱۹/۱۷ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۸/۹ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۱۲/۱۱ مَعَ

السّٰجِدِيْنَ ۱۴/۱۳ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۱۴/۶ ۱۹/۱۵ ۲۳/۱۴ خَلَقْتَنِيْ مِنْ

نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۸/۹ ۲۳/۱۴ اِنِّيْ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ ۳/۳

۷/۵ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ۷/۷ ۲۳/۵ ۱۸/۱ ۲۱/۱۴ ۲۷/۱ رَجَآءَ

مِنْ طِيْنٍ ۲۷/۱ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ۸/۹ ۹/۴ ۱۲/۱۴ ۱۰/۱۰

۱۹/۱۸ صٰغِرِيْنَ ۱۰/۱۰ ۱۹/۱۸ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۸/۹ ۱۴/۳ ۱۸/۶ ۹/۹ ۲۳/۱۹

۱۴/۱۴ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۱۴/۸ ۲۰/۱ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۸/۹ ۱۴/۳ ۲۳/۱۴ وَمَا

كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۱۴/۱ ۲۵/۱۴ لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۸/۹ ۲۰/۵ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ

١٢/١٢ ٢٠/٨ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ وَلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ٨/١٣ ١٤/١٤ ٢٣/٩ اِنِّیْ
لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ١٥/١٠ و١١ و١٢ و١٣ و١٤ رُوْحُ الْاَمِیْنُ ١٩/١٥ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ
فِیْ مَقَامٍ اَمِیْنٍ ٢٥/١٦ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ تا جٰثِمِیْنَ ٨/١٤ ٩/١
١٢/٦و٨ ٢٠/١٦ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖ تا یَّتَطَهَّرُوْنَ ٨/١٤ ٩/١٤ ٢٠/١٥
فَاَنْجَیْنٰهُ وَاَهْلَهٗ تا مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ٨/١٤ ١٤/٨ ١٩/١٩ اِلَّا عَجُوْزًا فِی
الْغٰبِرِیْنَ ١٥/١٣ ٢٣/٨ وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ تا مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ١٢/٧ ٢٠/١٦ وَهُوَ
خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ٨/١٨ ١١/١٦ ١٣/٨ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِیْنَ ١٢/٨ اَلَیْسَ
اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ٣٠/٢ قَالَ یٰقَوْمِ تا وَاَنْتُمْ كٰرِهُوْنَ ١٢/سرو
٦و٨ بَلْ جَآءَ الْحَقُّ تا كٰرِهُوْنَ ١٨/٨ ٢٥/١٣ اِنَّ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ
یَّسْمَعُوْنَ ١١/٦ ٢١/٦ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ١٤/٨
اَفَلَا یَسْمَعُوْنَ ٢١/١٦ یُرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَكُمْ تا تَاْمُرُوْنَ ٩/٨ ١٩/٨ قَالُوْٓا
اَرْجِهْ تا حٰشِرِیْنَ ٩/٨ ١٩/٧و٨ قَالُوْا یٰمُوْسٰی تا نَحْنُ الْمُلْقِیْنَ ٩/٨
١١/١٣ ١٩/٧ وَاَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰی تا مَا یَاْفِكُوْنَ ٩/٨ ١٩/٧و٨ ٢٠/٨ رَبِّ
مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ٩/٨و٧ ٢/٩ ٦/٣ ٧/١٦ ٢١/١٣ ١٦/٥و٧و١١و١٢و١٤ ١٧/٣ ٩/٦و٢و٣
٢٠/٧ ٢٣/٨ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ٩/٨ ١٩/٩ ٢٥/٢ وَمَآ اَظُنُّ
السَّاعَةَ قَآئِمَةً تا مُنْقَلَبًا ١٥/١٦ ٢٥/١ فَلَمَّا كَشَفْنَا تا یَنْكُثُوْنَ
٩/٨ ٢٥/١١ وَمَا كَانُوْا یَعْرِشُوْنَ ٩/٨ ١٤/٨ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ تا اَرْحَمُ
الرّٰحِمِیْنَ ٩/٨ ١٧/٥ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ١٣/٨ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی
الْمُفْتَرِیْنَ ٩/٩ وَاَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ ٩/٩ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ تا

بِاِذْنِ اللّٰهِ ۱۳/۱ ۱۴/۱۳ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ تا مُبْطِلُوْنَ ۵/۱۲ ۲۴/۱۳ ۲۵/۲۰

اِنَّ عِبَادِیْ تا غٰوِیْنَ ۱۴/۳ ۱۵/۷ غَاوُوْنَ ۱۹/۹ و ۱۵ اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْنٌ

۹/۱۲ ۲۹ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ ۲۷/۲ فَتَعٰلَی اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۱۱/۷ ۱۴/۸

۱۸/۱۶ فَاَسْرِ بِاَهْلِکَ تا اَدْبَارَهُمْ ۱۲/۷ ۱۴/۵ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۲۰/۱ ۹/۱۷

یَسْتَغْفِرُوْنَ ۹/۱۸ ۲۴/۶ ۲۵/۲ ۲۶/۱۸ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْخَآئِنِیْنَ ۱۰/۳ ۱۲/۱۷

وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۱۰/۹ ۱۸/۹ و ۱۳ ۲۸/۶ ثُمَّ وَلَّیْتُمْ مُّدْبِرِیْنَ ۱۰/۱۰ ۱۴/۵

اِنَّکَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰی تا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ ۱۴/۴ ۲۰/۲ ۲۱/۸ ۲۳/۷ ۲۴/۹ اِنَّ اللّٰهَ

لَا یُحِبُّ الْفَرِحِیْنَ ۲۰/۱۱ ۴/۸ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ۱۰/۱۳ ۲۹/۳ فَمَا لَکُمْ

کَیْفَ تَحْکُمُوْنَ ۱۱/۹ ۲۳/۹ ۲۹/۴ کُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۱۱/۱۰ ۷/۱۳ ۲۶/۸

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۱۷/۱۳ ۱۹/۱۹ و ۲ ۲۰/۲ قُلْ اِنَّ الَّذِیْنَ تا لَا یُفْلِحُوْنَ ۱۱/۱۲ ۲۱

فَانْظُرْ کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِیْنَ ۱۱/۱۳ ۲۳/۶ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِیّٖنَ

مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ ۲/۱۰ ۶/۳ ۷/۱۱ ۱۵/۲۰ وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا

فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ۱۹/۱۸ و ۱۹ ۲۳/۹ مُنْذِرِیْنَ ۱۹/۱۵ ۲۰/۲ ۲۳/۶ ۲۶/۴

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ تا مُنْذِرِیْنَ ۲۵/۱۴ ۳۰/۲۰ اِنِّیْ لَکُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ

وَّبَشِیْرٌ ۱۱/۱۷ ۶/۷ ۹/۱۳ ۱۳/۱۵ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا ۱/۱۴

۲۲/۹ و ۱۵ ۲۴/۱۵ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَکَفُوْرٌ ۱۷/۱۶ ۲۵/۶ وَکَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّهٖ

کَفُوْرًا ۱۵/۳ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۱۴/۲ ۱۹/۱۶

وَاصْنَعِ الْفُلْکَ تا مُغْرَقُوْنَ ۱۲/۴ ۱۸/۲ ۲۵/۴ مُغْرَقِیْنَ ۱۲/۴ عَنِیْدٌ

۱۲/۵ ۱۳/۱۵ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۱۲/۵ و ۸ وَاِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ

هُودًا ٨/١٦ ١٢/٥ وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ١٢/٦و١٠

١٣/١٤ ٢٢/١٢ ٢٤/٢٠ ٢٥/٣ ٢٦/١٦ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ١٢/٦ ١٧/١٣و١٧ ٢٧/١٩

٢٨/٣ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ١٣/١٥ ٢٢/٥ أَلَا بُعْدًا لِّثَمُودَ ١٢/٦ مِن

قَبْلِهِمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودُ ١٠/١٥ ١٣/١٤ ١٧/١٣ ١٩/٢ ٢٠/١٦ ٢٣/١٠ ٢٤/١٠ ٢٦/١٥

٣٠/١٠ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ١٢/٧ ١٤/٨ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ١٢/٨و٧

إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ١٤/٨ مِن آلِ يَعْقُوبَ ١٦/٤ ١٧/٥ ٢٠/١٥ ٢٣/١٣ ١٥و١٦ ٩و

١٢/٧ ٢٦/١٥ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ١٢/٧ قٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ٢٥/١٥ شَدِيدًا ١٢/٧

و٩ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ٣/٩ ٢٢/١٣و١٤ ٢٣/١١ ٢٥/٤ وَ

وَيْلٌ لِّلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ١٣/١٣و٤ ٢٢/١٢ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ

١٥/١ ١٩/١٨ ٢٦/١٠ ٢٧/١٩ عَذَابًا شَدِيدًا ٣/٤ ٩/١١ ١٥/١٦ ١٩/١٧ ٢٤/١٨ ٢٨/٢و١٨ بَأْسًا

شَدِيدًا ١٥/١٣ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ١٢/٥و٨ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ

١٢/٨ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ٣٠/١٠ ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْقُرَىٰ وَ

حَصِيدٌ ١٢/٩ ١٦/١٠و١٤ ٢٦/١٤ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ١٢/١٠

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ٤/١٤ ٢٠/١٣ وَالَّذِينَ

عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ٩/٩ ١١/٤ ٢٠/١٢ وَبَلَوْنَاهُم بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ ٩/١٤

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ ١٤/١٠ ٢٢/١٤ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَن

تَقِ السَّيِّئَاتِ ٢١/٩ ٥/٨ ٤/٨ ٢٤/٦ ٢٥/٤و١٠ وَمَا أَصَابَكَ مِن سَيِّئَةٍ

وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ ٨/٧ ١١/٨ ١٣/٢ ٢٠/١٢و٢ ٢٤/١٠ ٢٥/٥ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ

أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ١٨/٤ ١٤/٢٢ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ

۲۴/۱۹ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۱۱/۱۰ وَاتَّقُوْهُ تا اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۱۲/۱۲

۱۴/۵ ۱۷/۵ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۲۱/۷و۶ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ۱۳/۲ ۱۸/۱ وَاللّٰهُ

الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۱۲/۱۲ ۱۲/۷ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ

۱۳/۲ ۱۴/۲ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۱۲/۱۵ ۱۳/۸و۱۹ ۲۳/۱۴و۱۵ ۲۴/۷ عَدَدَ

۲۴/۱۴ ۱۸/۱ ۱۲/۷ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ

السِّنِيْنَ ۱۱/۶ ۱۵/۱۲ ۱۸/۶ ۱۹/۶و۱۵

۲۵/۱۸ فَرَاغَ تا اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۲۳/۷ ۲۵/۱۸ وَجَآءَ تا فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۱۳/۲

۱۷/۴ ۱۸/۴ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۱۴/۵ ۲۶/۱۹ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ

۱۳/۵ ۲۶/۱۲ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَا اٰمِنِيْنَ ۱۹/۱۲ ۲۰/۷ اَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ۲۲/۸

۲۵/۱۶ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۱/۲ ۹/۱ ۱۰/۱۲ ۱۱/۱۳و۱۵ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۷/۱۵ ۴/۵ ۱۲/۳ وَ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ ۹/۱ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۱۰/۱۷ ۲۸/۲۰ وَالَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۶/۱و۶ ۴/۹ ۵/۱۲ ۷/۵ ۹/۱۰ اٰمِنُوْنَ ۲۰/۳ ۲۲/۱۱ ءَ اِذَا كُنَّا

تُرٰبًا ءَ اِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۲۳/۱۷ ۲۴/۹و۱ ۲۲/۷ ۲۶/۱۵ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۱۳/۷و۱۱ ۲۴/۱و۹ وَاخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۲/۴ ۴/۱۱

اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً ۳/۶ ۱۰/۱۷و۶ ۲۵/۱۷ ۱۸/۵ ۱۱/۶

۱۰/۱۷و۶ ۱۷/۴ ۲۲/۱۶ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۱۰/۱۱

۱۷/۱۵ ۲۱/۱۲ ۲۳/۱۴ ۲۳/۱۴و۱۵ ۲۷/۱۷ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ تا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ ۱۱/۱۰ ۲۶/۴

۳۰/۴ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۱۳/۱۷ ۲/۸ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ تا وَجَعَلْنَا

النَّهَارَ ۱۵/۲ ۱۴/۸ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۱۷/۴ ۲۲/۱ لَا الشَّمْسُ وَلَا الَّيْلُ

سَابِقُ النَّهَارِ ۲۳/۱۵و۲ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۸/۴ ۱۳/۷ وَالشَّمْسُ

وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۚ ٨/١٤ ١٣/٧ ١١/١٤ ١٢/١١ ١٤/٩ ١٧/١٢و٢ ٢٢/١٤

وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا ٢٩/٩ ١١/٨ لَيْلًا وَنَهَارًا ٢٩/١٧ ٢٤/١٩ ٢٣/١٥

فِي ضَلَالٍ ١٣/٨ ٢٤/٨و١٠ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ٨/٩ ١٨/١٠ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ

اللَّهُ الْأَمْثَالَ ١٣/٨و١٦و١٩ ١٨/١٦ فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ ١٤/١٦ ١٩/٢

إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ ... مِيثَاقٍ ٥/٩و١٠ ٩/١١ ١٠/٦ ١٣/٩ ١٣/٩ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

عُقْبَى الدَّارِ ١٣/١٢و٩ ٨/٢ ١١/٨ ١٢/٦ أُولَٰئِكَ ... لَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ١٣/٩

٢٤/١١ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا ... مِنْ دِيَارِهِمْ ١٣/١٠ ١٧/١٤ لَكُمُ الدَّارُ

الْآخِرَةُ ١/١١ ٢٠/١١و١٢ ٢١/٢٣و٢٠ ٢٢/١٦ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ

٧/١٠ ٩/١١ ١٣/٦ ١٤/١٠ مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ٨/٣ ٢٠/٤ لَهُمْ فِيهَا دَارُ

الْخُلْدِ ٢٤/١٨ ٢٨/٦ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا ... مِنْ كُلِّ بَابٍ ١٣/٩

١٤/١٠ ١٤/٦ مَتَاعًا حَسَنًا ١١/١٦ ١٣/٥و٩ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ ١٣/٨

٢١/١١ ٢٣/١١و١٢ وَمَا لَهُمْ مِنْ وَاقٍ ١٣/١١ ٢٤/٨ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ١٣/١٢ وَ

أَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ ١/٥و٥و١٤ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ ... بَغْيًا

بَيْنَهُمْ ٢/١٠ ٣/١و١٠ ٤/٢ ٥/٣ ٦/٢ ٢٣/١١و١٥ ١٤/١ ٢٥/١٨ ٢٧/١٩ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ١٣/١٢ ٢١/١٣ ٢٢/٨ ٢٥/٥ وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ

٢٢/٨ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ٢٢/١٦ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ٢٢/١٦ إِنَّ

اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ٢٥/٨ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ١٥/١ ١٩/١ ٢٩/١٩

ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ ... وَعِيدِ ١٣/١٥ ١٦/١٥ ٢٦/١٥ ٢٦/١٥ ١٧/١٦و١٧ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ

تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ١٣/١٦ ٢٢/٣ ٢٥/١٣ ٢٦/١٧ ٢٩/١٠ ٣٠/٢٢ وَاللَّهُ يَدْعُو

مَدَدْنٰهَا ؔ شَیْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۱۴/۱۵ ۲۶/۱۵ وَنَحْنُ الْوَارِثُوْنَ ۱۴/۲ ۱۸/۱ وَاَنْتَ
خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ۱۷/۶ ۲۰/۹و۴ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ ؔ مَسْنُوْنٍ ۱۴/۳
۱۸/۱ ۲۷/۱۱ وَالْجَآنَّ ؔ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ۱۳/۳ ۳۷/۳ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ
فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ۱۴/۴ ۱۹/۸ ۲۳/۲ ۲۵/۴و۱۷ ۲۶/۱۸ ۲۷/۱۰ ۲۹/۲۲ اِخْوَانًا عَلٰی
سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ۱۴/۴ ۲۳/۹ ۲۵/۱۶ ۲۷/۱۴ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ۱۴/۵ ۱۲/۷
فَجَعَلْنَا ؔ مِنْ سِجِّیْلٍ ۱۴/۵ ۱۲/۷ ۳۰/۳۰ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ۱۴/۶ ۱۲/۱۲ ۱۳/۴
سَرَاحًا جَمِیْلًا ۲۱/۲۰ ۲۲/۳ وَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا ۲۹/۷و۱۳ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ
مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۱۴/۸ ۱۹/۱۷ ۲۸/۷ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِیْنَ
فَلَبِئْسَ مَثْوَی الْمُتَكَبِّرِیْنَ ۱۴/۱۰ ۲۴/۳و۵و۱۳ ۱۸/۴ ۱۴/۹ وَیَجْعَلُوْنَ ؔ
مَا یَشْتَهُوْنَ ۱۴/۱۲ ۲۷/۴و۳ ۲۹/۲۲ یَسْتَطِیْعُوْنَ ۱۴/۱۶ ۳/۵ ۵/۱۱ ۹/۱۱ ۱۲/۲ ۱۹/۱۵
۲۹/۴ وَیَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ ؔ عَجُوْلًا ۱۵/۱۱ ۲۵/۱۱ رَبَّنَا
لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَیْنَا رَسُوْلًا ۱۶/۱۷ ۲۰/۸و۹ ۲۴/۹ ۲۵/۶ اَفَكُلَّمَا جَآءَ
كُمْ رَسُوْلٌ ۱/۱۱ ۳/۱۷ ۱۲/۱۷ قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۳/۱۱ ۴/۵ ۵/۵ ۷/۲ ۱۸/۱۳
۲۸/۱۶ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ ۵/۶و۸و۱۴ ۱۷/۲و۱۴ ۱۸/۱۲و۱۵و۱۶ ۲۲/۴
۲۶/۸و۱۰ ۲۸/۴ ۲۹/۱۲ وَقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِیْحَ عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ
رَسُوْلَ اللّٰهِ ۶/۲و۳و۱۰و۱۴ ۲۸/۹ اِنَّ الَّذِیْنَ ؔ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
۲۶/۱۳ ۲۸/۳ وَقَفَّیْنَا مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۱/۱۱ ۶/۳ ۲۷/۲۰ قَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۴/۶ ۶/۱۴ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ ۴/۱۰ ۶/۷ اَلَمْ یَاْتِكُمْ
رُسُلٌ مِّنْكُمْ ۸/۳و۱۱ ۲۴/۵ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ ۱۲/۷و۱۰ وَرُسُلًا قَدْ

قصصنهم تا نقصصهم علیك ۶/۳ ۲۴/۱۳ ۱۴/۲۱ ۲۱/۸ سعیهم

مشکورا ۲۵/۲ ۲۹/۱۹ وجعلنا علی قلوبهم اکنة تا وقرا ۵/۵ و ۲۰

۷/۹ ۲۱/۱۰ ۲۶/۱۸ ونزلنه تنزیلا ۱۵/۱۳ ۱۹/۱ ۲۹/۲۰ رزقا حسنا ۱۲/۸ ۱۴/۱۵ و ۱۶

۱۵/۱۳ ۱۴/۱۵ فی الدنیا حسنة ۲/۹ ۹/۹ ۱۴/۱۲ و ۲۲ وعدا حسنا ۱۶/۱۳ ۱۹/۷

۲۰/۱۰ خالدین فیها ابدا ۵/۵ و ۱۵ ۶/۳ ۷/۶ ۱۰/۹ و ۱۷ ۱۱/۲ ۲۲/۵ ۲۸/۱۵ و ۱۸ ۲۹/۱۲

۳۰/۲۳ قالوا اتخذ الله ولدا ۱۵/۱۳ ۱۶/۹ ۲۹/۱۱ سبحنه ان یکون له

ولد ۶/۳ ۱۷/۹ ۲۵/۱۳ ۳۰/۱۵ علی الله کذبا ۱۵/۱۴ ۷/۹ و ۱۷ ۸/۱۴ و ۱۱ ۱۱/۱۵ ۱۲/۲ ۲۱/۳

۲۸/۹ ۹/۱ ۲۲/۷ ۲۹/۱۱ وتصف السنتهم الکذب ۱۴/۱۴ و ۲۱ الا من

تاب وامن وعمل عملا صالحا ۱۹/۴ ۱۶/۲ و ۳ و ۴ و ۱۳ ۲۰/۱۰ و ۱۱ ۲۱/۸

۲۲/۱۱ و ۱۴ ۲۴/۱۹ ۲۵/۸ و ۲۰ عمل صالح ۱۲/۴ ۱۱/۴ فاما یاتینکم منی

هدی ۱/۴ ۱۶/۲ ولا تحلقوا رءوسکم تا محله ۲/۸ ۲۶/۱۱ والسلام

علی من اتبع الهدی ۱۶/۱۱ ۲۰/۸ و ۹ وقال موسی بمن جاء

بالهدی ۲۰/۷ و ۱۲ فی قلوب الذین کفروا الرعب ۴/۷ ۹/۱۴ ۲۸/۴ ولا

یشرك فی حکمه احدا ۱۵/۱۶ و ۱۷ ۱۶/۳ ۱۹/۱۱ لا نفرق بین احد

منهم ۱/۱۶ ۳/۸ و ۱۷ وان کنتم مرضی او علی سفر او جاء ۵/۴

۷/۱۶ وضرب الله مثلا رجلین ۱۴/۱۶ و ۱۶ ۱۵/۱۷ ۲۳/۱۷ وجاء من

اقصی المدینة رجل یسعی ۲۰/۵ ۲۲/۱۹ ما کان الله لرجل ۲۱/۱۹

۲۳/۷ والبقیت الصلحت تا خیر املا ۱۵/۱۸ ۱۶/۹ کذلك کنتم

من قبل ۵/۱۰ و ۱۷ ۲۶/۱۳ یومهم یاتی تاویله تا من قبل ۸/۷ و ۱۳ ۱۳/۵

۲۳/۱۵ ولا تعجل بالقراٰن من قبل ۱۶/۱۴ و ۱۵ — واتخذوا اٰیتی وما

انذروا هزوا ۱۵/۲۰ ۱/۸ ۲/۳ ۶/۱۳ ۱۶/۳ ۱۹/۲ ۲۱/۱۰ ۲۵/۱۷ و ۲۰ احسن القصص

۱۲/۱۱ ۳/۷ ۹/۱۲ ۲۰/۶ ۲/۶ و ۸ ۶/۱۱ وسع ربی کل شیء علما ۷/۱۵ ۹/۱ ۱۶/۱ و ۱۴ و ۱۵

۲۴/۶ ما لهم به من علم ۶/۲ ۱۵/۱۳ ۲۵/۸ ۲۷/۹ واجعلوا لله ۔۔

بغیر علم ۷/۱۸ ۱۳/۸ و ۱۱ وان کثیرا ۔۔ بغیر علم ۸/۱ و ۳ و ۴ ۲۱/۷ و ۱۰

۷/۱۹ ۱۴/۹ قالوا ربنا افرغ علینا صبرا ۲/۱۴ ۹/۴ حتی یاتی الله

بامره ۱/۱۳ ۱/۹ وقضی الامر ۲/۹ ۷/۱۳ ۱۲/۴ ۱۳/۱۶ فاتوهن من حیث

امرکم الله ۲/۱۲ ۱۳/۲ وامره الی الله ۲۴/۱۰ ۳/۶ یدبر الامر ۱۱/۶ و ۹

۱۳/۴ ۲۱/۱۴ وسخر لکم الفلک لتجری فی البحر بامره ۲۵/۱۸ ۲۱/۸ ۱۳/۱۲

ینزل الملئکة بالروح من امره ۱۴/۷ ۳۰/۱۲ واٰتینهم بینٰت من الامر

۲۵/۱۸ ۲۶/۱۲ قل لا اسئلکم علیه اجرا ۷/۱۶ ۱۲/۵ ۲۵/۸ اولئک لهم

اجرهم عند ربهم ۴/۱۱ ۲۷/۱۸ و ۲۰ ان اجری الا علی الله ۱۱/۱۳ ۱۲/۳

۵ و ۲۲/۱۲ طغیانا وکفرا ۱۶/۱ ۶/۱۳ و ۱۴ ۱۱/۲ ۱۳/۱۷ ثم تلین جلودهم

وقلوبهم الی ذکر الله ۲۳/۱۷ ۲۷/۱۸ ۲۸/۳ و ۱۲ و ۱۴ ۲۳/۱۷ ۲۷/۱۸ ۲۸/۳ و ۱۲ و ۱۴

وما خلفهم وحق ... القول ۲۴/۱۷ ۲۶/۲ ۸/۱۱ اولئک هم المؤمنون

حقا ۹/۴ ۱۰/۶ و ۱۵ ولا تقولوا علی الله الا الحق ۶/۳ ۹/۳ و ۱۱ ولا

تتبع اهواءهم عما جاءک من الحق ۶/۱۱ ۱۲/۱۰ ۲۸/۷ ۲۶/۴ الا

ان وعد الله حق ۱۱/۱۱ ۱۲/۶ ۱۳/۱۶ ۱۵/۱۵ ۱۵/۹ ۲۱/۹ و ۳ ۲۲/۱۳ ۲۴/۱۱ ۲۵/۱۰ ۲۶/۵ وقل

جاء الحق وزهق الباطل ۱۵/۹ ۲۲/۱۲ بالباطل لیدحضوا

بِهٖ الْحَقِّ ۱۵/۲۰ ۲۱/۲ ۲۴/۹ ۲۶/۵ اِنَّا اَعْتَدْنَا نُزُلًا ۱۶/۳ ۱۵/۱۶ اِلَّا نَعْبُدَ

اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَیْئًا ۳/۱۵ ۵/۳ ۷/۱۷ ۸/۹ ۱۷/۱۷ ۱۸/۱۴ ۲۸/۸ قُلْ فَمَنْ

یَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَیْئًا ۶/۷ ۱۴/۱۶ ۲۴/۲ ۲۶/۱۳ و ۱۰ و ۱۴ وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّرَدُّ

تا مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَیْئًا ۱۴/۱۵ ۱۷/۸ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَیْئًا ۱۷/۴ ۲۳/۳

۳/۷ وَرَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ ۹/۹ و ۱۳ و ۱۰ ۱۴/۱۲ ۲۴/۹ یَدْعُوْنَ مِنْ

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ۱۰/۱ ۱۲/۹ ۱۳/۲ ۲۰/۱۶ وَاُوْتِیْنَا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ ۱۹/۱۷ ۲۰/۲۳ و

۲۴/۱۷ و ۹ الرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ۱۶/۹ ۱۷/۵ ۲۶/۱۲ لَهُ الْاَسْمَآءُ

الْحُسْنٰی ۱۶/۱۰ ۹/۱۲ ۱۵/۱۲ ۲۸/۶ بِمَا فِیْ صُحُفِ مُوْسٰی ۲۷/۷ ۳۰/۱۲ اِنَّكَ

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًی ۱۶/۹ ۳۰/۳ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰٓی اِلَیَّ ۷/۱۱

۷/۱۱ ۹/۱۴ ۱۱/۱۹ و ۷ ۱۲/۲ ۱۶/۳ ۱۷/۷ ۲۱/۱۷ ۲۲/۱۲ ۲۳/۱۴ ۲۴/۱۵ ۲۶/۱ ۲۷/۵ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

وِّزْرَ اُخْرٰی ۸/۷ ۱۵/۲ ۱۲/۱۵ ۲۳/۱۵ ۲۷/۶ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ ۲۰/۱۰ ۲۴/۷

۲۷/۵ ۳۰/۳ و ۱۷ و ۱۸ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰی ۲۳/۶ ۲۵/۱۵ و ۱۶ الَّذِیْنَ یَجْعَلُوْنَ

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۱۴/۶ ۱۵/۴ ۱۸/۶ ۱۹/۵ ۲۰/۱۲ ۲۶/۱۶ ۲۷/۲ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا ۱/۷ ۹/۱۰ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَیْرِ فِتْنَةً ۱۷/۳

۱۸/۱۷ و ۵ ۲۰/۱۳ ۲۱/۱۸ ۲۴/۲ ۲۷/۹ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِیْ

۶/۸ ۷/۴ ۹/۱۳ ۱۱/۱۰ و ۷ ۱۲/۱۳ ۱۳/۱۰ و ۹ ۲۸/۷ ۲۹/۱۲ مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۴/۱۲ ۷/۱۸

۹/۱۳ ۲۱/۲ ۲۳/۱۵ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۷/۱۷ ۹/۱۲ ۲۱/۱۷ مَا

كَانَ یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۸/۱۶ ۱۱/۱۳ ۱۲/۶ و ۸ و ۹ ۱۳/۱۴ ۱۷/۴ ۱۹/۹ ۲۱/۱۲ ۲۲/۱۱ ۲۵/۹ وَ

لِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی ۱۶/۱۲ ۱۴/۱۳ ۳/۶ ۲۳/۵ و ۱۴ هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا

۱۶/۱۲ ۱/۲ ۱۲/۶ ۲۰/۱۱ ۲۱/۲۰ ۲۷/۶ ۳۰/۳ و ۱۲ فی الحیوۃ الدنیا ۵/۱۳ ۱۸/۱۱ ۹/۹ ۱۱/۱۴ و ۱۵

۱۳/۱۱ ۲۰/۱۵ ۲۱/۴ ۲۳/۱۷ ۲۴/۱۱ و فی هذه الحیوۃ الدنیا ۴/۳ ۲۴/۱۰ حیوۃ الدنیا

۲/۳ و ۱۰ ۵/۳ ۲۱/۱۳ ۲۵/۱۰ عرض الحیوۃ الدنیا ۵/۱۰ ۱۸/۱ ذلک متاع الحیوۃ

الدنیا ۱۰/۱۲ ۲۰/۱۰ و ۹ ۲۴/۱۰ ۲۵/۵ و ۹ یستحبون الحیوۃ الدنیا ۱۳/۱۳

۱۴/۲۰ زینة الحیوۃ الدنیا ۱۵/۱۶ و ۱۸ متاع الحیوۃ الدنیا ۱۱/۸ ۲۰/۱۰

هذه الحیوۃ الدنیا متاع ۲۴/۱۰ وما الحیوۃ الدنیا الا لعب

ولهو ۷/۱۰ ۲۶/۸ ۲۷/۱۹ لعبا ولهوا ۷/۱۱ ۸/۱۳ لا یموت فیها ولا یحیی

۱۶/۱۲ ۳۰/۱۲ کذلک یحیی الله الموتی ۱/۹ قال انی یحیی هذه الله

بعد موتها ۳/۳ ۱۷/۸ ۲۱/۶ و ۸ ۲۷/۱۸ ۲۹/۱۸ والله یحیی ویمیت ۴/۸ ۹/۱۰ ۱۱/۹ و ۳

۱۸/۵ ۲۴/۱۲ ۲۷/۱۷ ان الله یبشرک بیحیی ۳/۱۲ ۱۶/۴ ونزلنا علیکم

المن والسلوی ۱/۶ ۱۶/۱۳ ولا یملک لهم ضرا ولا نفعا ۱۶/۱۳ ۶/۱۴

۱۸/۱۶ ۲۶/۱۰ نفعا ولا ضرا ۹/۱۳ ۱۲/۸ ۲۲/۱۱ قال لبثت یوما او بعض

یوم ۳/۳ ۱۶/۶ ۱۵/۱۵ یا ایها الذین کفروا لا تعتذروا الیوم ۲۸/۱۹ ۱۰/۱۴

واجل مسمی ۳/۷ ۱۰/۸ و ۱۱ ۲۴/۲ و ۱۲ واجل مسمی ۷/۱۳ و ۷ ۲۱/۲ ویؤخرکم

الی اجل مسمی ۲۹/۹ ۱۳/۴ کل یجری لاجل مسمی ۳/۷ ۲۱/۱۲ ۲۲/۱۴ ۲۳/۱۵

ما خلقنا السموت واجل مسمی ۲۱/۴ ۲۶ ولو یؤاخذ الله

الناس واجل مسمی ۱۴/۱۲ ۲۲/۱۷ اقرب للتقوی ۲/۱۵ ۶/۶ علی البر

والتقوی ۶/۵ ۲۸/۲ وما خلقنا السماء لاعبین ۱۷/۱۵ و ۲ ۲۵/۱۵

افتاتون السحر وانتم تبصرون ۱۷/۱ ۱۹/۱۹ ۱۴/۱۶ ۲۹/۶ افلا تبصرون

10/10 18/11 26/18 لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدُوْنَ 17/(2و26و2) 21/2 وَهُمْ مِّنْ

خَشْيَتِهٖ رَبِّهِمْ مُشْفِقُوْنَ 17/(2و14و2) 18/4 كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ

17/3 23/2 يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ 24/(5و7و19و1) 25/2 وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ

الدُّعَاۗءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ 17/2 20/2 21/8 اَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ 11/10 25/10 مَا

لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ 11/14 مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ

19/3 كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ 17/7 23/3 24/18 مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ 17/8 26/5 وَ

اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ 17/8 3/15 28/9 30/(25و7) لَهُمْ شَرَابٌ

مِنْ حَمِيْمٍ 7/14 11/4 وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ 17/10 22/14 اَحْسَنُ

الْخٰلِقِيْنَ 18/1 23/8 اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ 27/(15و4) وَعَلَيْهَا وَعَلَى

الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ 18/1 43/15 قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ 18/(13و2)

19/9 وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ 2/(9و5) 8/4 18/9 فَقَاتِلُوْا

اَوْلِيَاۗءَ الشَّيْطٰنِ 5/7 25/12 يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ 14/4 22/3

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ 7/11 10/2 14/14 9/17 20/(16و5و1) فَكُنْتُمْ

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ 18/4 22/11 وَذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ

بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ 21/15 22/11 23/5 27/3 29/(4و1) 30/8 قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى

جُنُوْبِهِمْ 4/11 5/12 اِنْ اَعْبُدَ الَّذِيْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

7/13 8/11 14/4 14/12 24/12 اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ 9/14 17/14 فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ

19/10 23/12 22/10 23/4 وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ 9/(15و11) اَفَبِعَذَابِنَا

يَسْتَعْجِلُوْنَ 19/15 23/9 27/2 لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ 2/(10و4) لِلرِّجَالِ

ذٰلِكَ اَدۡنٰی ۴/۱۲ ۷/۴ ۱۲/۳و۵ ۲۸/۲ فَاَوۡحٰی اِلٰی عَبۡدِهٖ مَآ اَوۡحٰی ۲۷/۵

۱۳/۱۵ ۱۴/۱۵ ۱۵/۴ ۱۶/۴ ۲۴/۱۶ ۳۰/۲۴ جَنَّةُ الۡمَاۡوٰی ۲۷/۵ ۲۱/۵ ۳۰/۴ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنِ

اتَّقٰی ۲۷/۶و۱۷ ۲/۸و۹ ۵/۸و۱۱ بَلٰی مَنۡ اَوۡفٰی ۳/۱۶ ۱۱/۳ ۲۶/۹ وَاَوۡفُوا الۡكَیۡلَ

وَالۡمِیۡزَانَ بِالۡقِسۡطِ ۸/۶و۱۸ ۱۲/۸ ۱۴/۹ ۱۵/۴ ۱۹/۵ فَاَحۡیَا بِهِ الۡاَرۡضَ

بَعۡدَ مَوۡتِهَا ۲/۴ ۱۴/۱۴ ۲۱/۲ ۲۵/۱۷ بَلۡ اَحۡیَآءٌ ۲/۳ ۴/۸ ۱۴/۸ وَمَنۡ قُدِرَ

عَلَیۡهِ رِزۡقُهٗ ۲۸/۱۷ ۳۰/۱۴ وَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۲۵/۷

۱۳/۸ ۱۸/۱ فِیۡ لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ ۳۰/۲۲ قَدۡ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا

۲۸/۱۷ ۲۲/۲ كَلَمۡحٍۢ بِالۡبَصَرِ ۲۷/۱۰و۱۷ ۱۴/۱۷ وَخَشِیَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَیۡبِ ۲۹/۱

۲۲/۱۸ ۲۶/۱۷ اَلرَّحۡمٰنُ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ۲۷/۱۱ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ ۲/۷ ۱۶/۱۰

۷/۴ وَاُوۡحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ ۷/۸ ۱۲/۱۱ ۲۵/۹ ۲۸/۶ ۱۵/۱ ۲۰/۲ ۲۲/۱۰ ۲۴/۱۸

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۲۷/۱۱ ۱۴/۷ ۱۷/۳ ۲۱/۱۴ ۲۲/۶ ۲۹/۷ وَاَقِیۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ

وَلَا تُخۡسِرُوا الۡمِیۡزَانَ ۲۷/۱۱و۱۹ ۸/۶و۱۸ ۱۲/۸ ۲۵/۳ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ۲۷/۱۱و۱۲و۱۳ رَبُّ الۡمَشۡرِقَیۡنِ وَرَبُّ الۡمَغۡرِبَیۡنِ ۲۷/۱۰ ۲۵

ذُو الۡجَلٰلِ وَالۡاِكۡرَامِ ۲۷/۱۲و۱۳ فِیۡ شَاۡنٍ ۲۷/۱۲ ۱۱/۱۲ ۳۰/۵ اَتُجَادِلُوۡنَنِیۡ

فِیۡۤ اَسۡمَآءٍ بِسُلۡطٰنٍ ۸/۱۶ ۱۲/۱۵ ۲۴/۹و۱۱ ۲۷/۵ اِنۡ عِنۡدَكُمۡ مِّنۡ

سُلۡطٰنٍۢ بِهٰذَا ۱۱/۱۲ ۱۳/۱۴و۱۶ ۲۲/۸ ۲۳/۶ اَنۡتَ وَزَوۡجُكَ الۡجَنَّةَ

۱/۹ ۸/۱۲و۱۳ ۱۱/۸ ۱۲/۲ ۱۹/۱ ۲۳/۳ ۲۶/۲ ۲۸/۶ فَاُولٰٓئِكَ یَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ یُرۡزَقُوۡنَ

۵/۱۵ ۱۶/۱۷ ۲۴/۱۰ وَاُدۡخِلَ الۡجَنَّةَ ۷/۴ ۲۳/۱ وَلَا یَدۡخُلُوۡنَ ۸/۱۲ ۱/۳ فَلَمَّا

مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ ۸/۹ ۱۶/۱۶ اُدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ ۸/۱۳ ۱۴/۱۰ ۲۵/۱۳ بَیۡنَ

نسبا ٢٣ فی روضت الجنت ١٩/١٦ ٢٥/٤ ٢٩/١٦ انس ولا جان

٢٧/١٢ و ١٣ فلما راها تهتز کانها جان ١٩/١٩ ٢٠/١٤ هل جزاء الاحسان

الا الاحسان ٢٧/١١ ٢/٦ ١١/٢ وبالوالدین احسانا ١/١٠ ٥/٨ ٨/٩ ١٥/٣

فمن لم یجد فصیام ثلثة ٢/٨ و ١٢ و ٥ ٧/٦ ١٢/٢ ٢٨/١٠ قال ایتک الا

تکلم الناس ثلثة ٣/١٢ ١٦/٤ ولا تقولوا ثلثة ٦/٣ و ١٤ ١١/٢ فی

ظلمت ثلث ٢٣/٥ ٤/١٢ اصحب المیمنة اصحب المشئمة

٢٧/١٤ ٣٠/١٥ یطوف علیهم ولدان مخلدون ٢٧/١٤ ٢٩/١٩ وفاکهة

کثیرة ٢٧/١٤ ٢٨/١ ٢٣/١٢ ٢٥/١٢ اضعافا کثیرة ٢/١٦ و ١٤ ٦/٧ ٢٧/٨ ٢٩/١٤

فعند الله مغانم کثیرة ٥/١٠ ١٠/١٠ اصحب الشمال ما اصحب

الشمال ٢٧/١٥ ١٥/١٥ و ١٤ ٢٢/٨ ٢٦/١٦ ومن اهل المدینة ٩/٤ ١١/٢ و ٤

١٤/٨ طعام مسکین ٢٥/٣ ٢/٧ ٣٠/٢ و ١٤ خاشعة ابصارهم

١١ وهم سالهون ٢٩/٨ و ٤ ٩/٩ ١١/٨ وهی خاویة علی عروشها

٣/٣ ١٥/١٤ ١٤/٣ فهو فی عیشة راضیة ٢٩/٥ ٣٠/٢٦ و ١٤ و ١٣ الف

سنة ٦/٨ ٢٦/٦ وصاحبته واخیه ٢٩/٧ ٦/٩ ١٣/٣ ٢٦/١٤ ٣٠/٥ وقال

موسی لاخیه ٩/٨ و ٧ ١١/١٤ الا المصلین ٢٩/١٦ و ٧ ٣٠/٢٢ فاختلط

به نبات الارض ٧/١٨ ١٦/١١ سبلا فجاجا ٢٩/٩ ١٤/٣ ان هذا

الا قول البشر ٢٩/١٥ ١٤/٢٠ هل هذا الا بشر مثلکم ١٤/١ ١٨/٢ و ٣ و

قلن حاش لله ما هذا بشرا ١٢/١٤ و ١٤ کلا انها تذکرة ٢٩/١٦

٣٠/٥ هو اهل التقوی واهل المغفرة ٢٩/١٦ ٢/٥ و ٤ ٨/١٠ ١٣/١٤ مغفرة

مِنْ رَبِّهِمْ ٢/٥ ٢٦/٦ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ٢٧/٦ لِتَعْجَلَ بِهِ ٢٩/١٧

٢٦/٣ يَعِظُكُمْ بِهِ ٢/١٣ ٥/٥ ٢٨/١ وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ ١٢/١٢ ٢٠/٩ ٢٦/١٢ ٢٩/٢ وَ

إِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ٤/٣ ٢١/٧ ٢٥/٦ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ

لَا يُؤْمِنُوا بِهَا ٧/٦ و ٩ ٢٥/٣ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا ٩/١٢ و ١٧

وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ١٧/٤ ٢٢/١١ عَلَى

أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى ٢٩/١٨ ١/٩ ١٧/٨ ٢٥/٢ ٢٦/٤ وَأُحْيِ الْمَوْتَى ٣/٣ و ١٣ ٧/٥

٨/٤ ٢٢/١٨ ٢٢/١٩ حَذَرَ الْمَوْتِ ١/٢ ٢/١٧ فَقَضَى عَلَيْهَا الْمَوْتَ ٢٤/٢ ٢٢/٢

يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ ٥/٨ و ١١ ١٢/٢ ٢١/١٤ مَلَكُ الْمَوْتِ ٢١/١٨ غَمَرَاتِ الْمَوْتِ

٧/١٧ سَكْرَةُ الْمَوْتِ ٢٦/١٦ أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا ٢٩/٢١ ١/٣ فِي سَبِيلِ

اللَّهِ أَمْوَاتٌ ٢/٣ ١٤/٨ ٢٢/١٥ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ٣٠/١ ١٩/٣

مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ٣٠/٤ و ٥ ١٦/١١ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ

٣٠/٥ ٣/١٤ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ١٦/١١ ٢١/١٤ ٢٣/٤ قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا ١٥/٢٢

١٦/١١ ٢٠/٥ و ٧ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا ٥/١٠ ٧/٣ ١٥/٣ وَلَأَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ

لِلَّهِ ٣٠/٧ ١٧/١٤ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ ٣/٦ ٤/٧ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ٧/١٣ ١٢/١٥

تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ١/١٠ ٣/١٥ ١٢/٣ ٢٤/١٦ إِلَّا لِلَّهِ ٣/٩ ٤/٥ ١٣/١٤ ٢٠/١ ٢٢/٢ وَ

يَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ ٤/٨ ٩/١٩ وَاتَّقُوا اللَّهَ ٢/٨ و ٩ و ١٢ و ١٣ و ١٤ ٣/٧ و ١٣

٦/١٣ ١١/٧ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ٢/٩ ٢٩/١٤ أُولَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَةَ اللَّهِ

٢/١٣ ٤/٢ و ٨ و ١٥ ١٢/٥ ٢١/٨ ٢٤/٣ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ٢/١٣ ١١/٣ ٢٨/١٧ قَالَ

الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلَاقُو اللَّهِ ٢/١٧ ١/٦ بِإِذْنِ اللَّهِ ٢/١٧ ٤/٦ ٥/٦

اِلَّا مِنۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنَةُ ۳۰/۲۳ ۲/۱۰ قَدۡ جَآءَكُمۡ بَيِّنَةٌ
مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ۸/۷و۱۷و۱۸ ۱۱/۱۱ يَسۡعٰى نُوۡرُهُمۡ بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ ۲۷/۱۸ ۲۸/۲۰
فَلَهٗۤ اَجۡرُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ ۱/۱۱ ۱۷/۱۱ بِاِذۡنِ رَبِّهٖ ۸/۱۴ ۲۲/۸ بُرۡهَانَ
رَبِّهٖ ۱۸/۶ ۱۲/۱۳ رَبِّ هٰذَا الۡبَيۡتِ ۳۰/۳۱ بَيۡتِ الۡحَرَامِ ۷/۵ ۷/۳ اَهۡلَ
الۡبَيۡتِ ۱۲/۷ ۲۰/۴ ۲۲/۴ مِنَ الۡخَوۡفِ وَالۡجُوۡعِ ۲/۳ ۵/۸ ۱۴/۲۱ ۲۱/۱۸ قُلۡ
اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۳۰/۳۹ بَيۡنَ النَّاسِ ۲/۱۰ ۵/۱۲ ۲۳/۱۱ رِئَآءَ النَّاسِ
۲۲/۴ ۵/۴ ۱/۲ لِئَلَّا يَكُوۡنَ لِلنَّاسِ ۲/۲ ۳/۱۶ ۷/۳ ۳۰/۲۶ بِمَا يَنۡفَعُ النَّاسَ
۲/۱و۱۶ ۱۳/۸ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ۵/۶ ۱۱/۸ ۱۹/۱۷ وَيَضۡرِبُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ
۱۳/۱۶ ۱۸/۱۱ ۲۰/۱۶ ۲۶/۵ ۲۸/۶ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۱/۸ ۱۱/۱۱ ۱۴/۵ ۱۵/۹ ۱۹/۹ ۲۴/۱۹ مِنَ
الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۳۰/۳۹ ۱۲/۱۰ ۲۱/۱۵ تمت کتاب

قرآن شریف میں نون قطنی ۵۳ جگہ ہیں

خَيۡرَا ۨالۡوَصِيَّةُ ۲/۲ فَخُوۡرٌ ۨالَّذِيۡنَ ۵/۳و۱۷و۱۷ جَمِيۡعَا ۨالَّذِيۡنَ ۵/۱۷ ۹/۹
وَالۡوَزۡنُ يَوۡمَئِذِ ۨالۡحَقُّ ۸/۸ ۱۹/۱ قَوۡمًا ۨاللّٰهُ ۹/۱۰و۱۱ عُزَيۡرُ ۨابۡنُ اللّٰهِ ۱۱/۱ نُوۡحُ
ۨ ابۡنَهٗ ۱۲/۱۲و۴ عَذَابٌ شَدِيۡدُ ۨالَّذِيۡنَ ۱۳/۱۳و۱۵ لُوۡطَ ۨالۡمُرۡسَلُوۡنَ
۱۴/۱۸و۴ قَرۡيَةِ ۨاسۡتَطۡعَمَا ۱۶/۱و۲و۲و۴ جَنّٰتُ عَدۡنِ ۨالَّتِيۡ ۱۹/۷ ۲۴/۹ خَيۡرُ ۨاطۡمَاَنَّ
بِهٖ ۱۷/۹و۹و۱۰و۱۳ رَجُلُ ۨافۡتَرٰى ۱۹/۳و۱۰و۱۲و۱۳ خَيۡرَا ۨالَّذِيۡ ۸/۳و۱۶و۱۶ نَفۡعُوۡرَا
ۨالَّذِيۡ ۲۲/۳و۹و۱۷و۱۷ عَلِيۡمُ ۨالَّذِيۡ ۲۳/۴و۵ مُسۡرِفٌ مُّرۡتَابُ ۨالَّذِيۡ ۲۴/۹ شَيۡئَا
ۨ التَّخَذۡ هَا ۲۴/۱۲ مُعۡتَدٍ مُّرِيۡبُ ۨالَّذِيۡ ۲۶/۱۶و۱۷ عَادَ ۨالۡاُوۡلٰى ۲۷/۶و۱۹ اَوۡلَهۡوَا
ۨ انۡفَضُّوۡا ۲۸/۱۲ قَدِيۡرُ ۨالَّذِيۡ ۲۹/۱و۱۳و۱۸و۱۸ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۨالَّذِيۡ ۳۰/۲۹

وہ رکوع جنمیں اسم ذات نہیں ۱۱۴ ہیں

پارہ اول رکوع ۴ و ۵ — ۸/ ۸ و ۹ — ۹/ ۴ و ۷ و ۸ و ۹ — ۱۲/ ۱۱ و ۱۶ — ۱۳/ ۱ — ۱۴/ ۱ و ۲ - ۳ و ۴ — ۱۵/ ۱ و ۳ و ۵ و ۶ و ۷ و

و ۸ و ۹ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۲ — ۱۷/ ۱ و ۳ و ۴ و ۶ — ۱۸/ ۴ و ۱۶ — ۱۹/ ۱ و ۵ و ۶ و ۷ و ۸ — ۲۰/ ۵ — ۲۱/ ۱۵ و ۱۶ — ۲۲/ ۸ و ۱۱ و ۱۸

و ۱۶ — ۲۳/ ۱ و ۳ و ۵ و ۱۰ و ۱۲ و ۱۳ — ۲۴/ ۵ و ۲۰ — ۲۵/ ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۶ — ۲۶/ ۱۵ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ — ۲۷/ او

۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ — ۲۹/ ۳ و ۴ و ۶ و ۸ و ۱۳ و ۱۷ و ۱۸ و ۲۱ و ۲۲ — ۳۰/ ۱ و ۲

و ۴ و ۵ و ۸ و ۱۱ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۲ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۳۰ و

۳۱ و ۳۲ و ۳۳ و ۳۴ و ۳۶ و ۳۸ و ۳۹

تخمیناً کل متشابہات قرآن شریف کے پانچہزار پانسو پچھتر ۵۵۷۵ ہیں پوری آیت یا سورت اور آیات متشابہات بھی اسمیں شامل ہیں اور پوری آیات کا شمار دو ہزار تین سو سنتالیس ۲۳۴۷ ہیں قرآن مجید میں کل لفظ صلوٰۃ ۶۷ جگہ معلوم ہوتا ہے منجملہ اسکے ۲۵ جگہ زکوٰۃ کے شامل اور ۴۲ جگہ علیحدہ اور لفظ زکوٰۃ ۳۲ جگہ جسمیں ۲۵ جگہ صلوٰۃ کے ساتھ اور ۷ جگہ علیحدہ بندہ کے ذہن ناقص کا شمار ہے باقی اسکی تشریح علمائے سلف [illegible] لکھ گئے

اَرْبَعَۃٌ حُرُمٌ چھ پیش قرآن میں اسی جگہ ہیں اور چار تشدید فِیْ بَحْرٍ لُجِّیٍّ یَغْشٰہُ میں ہیں ۱۴ زبر اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ ۲/۲ ۱۸ زبر اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۳/۱۲ ۲۲ زبر برابر يَتِيْمًا فَاٰوٰى وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى وَوَجَدَكَ عَآئِلًا ۳۰/۲ تین ث ایک لفظ میں سارے قرآن میں تَسْتَفْتِيٰنِ ۱۵/۱۵ دو لفظ ہیں كُنْتُمْ تَتْلُوْا ۲۱/۱ دس حرف کا ایک لفظ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ ۱۸/۱۳ اور نو حرف کے اکثر ہیں جیسے بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ۲۵/۲۰ تمت کتاب بعون الملک الوھاب

اشعار معلومات باونکا قرآن مجید بطریق سوال و جواب
برائے امتحان حفاظ و متعلمان طبع ذکی و سلیم

سوال

اے پیارے شوق سے تو سنا مجھے اک بات — عورتوں کی شان میں آئے ہیں کلمے پورے سات
ہیں کہاں وہ کلمہ بتلا دے مجھے اے نیک ذات — تجھکو بخشے عقل سالم خوب رب پاک ذات

جواب

قد سمع پارہ ہے اسمیں سورۂ تحریم ہے — مل گیا پورا پتہ انکا مجھے تسلیم ہے
مُسْلِمٰتٍ مُؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰئِبٰتٍ — عٰبِدٰتٍ سٰئِحٰتٍ ثَیِّبٰتٍ کی تعظیم ہے

س ج

دو رکوع سے ہیں در پارہ ۵ وَالْمُحْصَنٰتُ — دیکھ لے فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ

س

اور بھی تعریف میں مردوں کے ای عالی دماغ — تو ہیں کلمہ وہ بتا دے تا کہ دل ہو باغ باغ

ج

گیارھواں پارہ ہے اور ہے تیسرا اسکا رکوع — یاد کر لے ہم سے تو ہو کر کے اب دل سے رجوع
اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ — اَلرّٰکِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ الْحٰفِظُوْنَ

س

ذکر شامل مرد و عورت کا مجھے تم دو سراغ — ورنہ رہیگا استاد جی کا میرا دل یہ داغ

ج

ایک ہی آیت میں دیکھو بیس کلمے شائقین — آیت پنجم وَمَنْ یَّقْنُتْ میں پڑھ او مہ جبین

س

نیک عورت کیلئے پیدا ہوا ہے نیک مرد — عورت بد کے لیے آیا ہے دیکھو بد ہی مرد

ج

ترجمہ ہے کونسی آیت کا اسے سیمیں ذقن — ہے رکوع نہ قَدْ اَفْلَحَ اَلْخَبِیْثٰتُ ای شیریں دہن

س ج

اسم یوسف سورۂ یوسف میں ہے پچیس ۲۵ جا — جمع جگہ ہے پیش ف کا اور زبر انیس ۱۹ جا

س

اور بتا قرآن میں کلمہ طیب کہاں — اور دکھلاؤ کہاں ہے یہ رسالت کا بیاں

ج

در رکوع شش و پارہ بست اور سہ میں پڑھ — لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یا با فتح گڑھ
لن تنالوا میں وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ — اور فتحا میں مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حصول

س ج

اور احمد نام آیا سورہ صف میں تو جان — ایک جگہ قرآن میں لکھ یاد کہنا دل سے مان

تا لمون دو جگہ تم حرف ہمزہ سے بتاؤ
ہے رکوع یازدہ در پارہ ۹ والمحصنت
آخری دو آیتوں میں ہیں کہاں ۲ دو صلہ قلن
ہے وہ پارہ سجدہ در ساتواں اُسکا رکوع
ایک ہی آیت میں بتلائیں ملک مالک ایک
تیسرا پارہ ہے اور دسواں رکوع اُس کا تو جان
تین یھدی ایک یھدی اک یھدی ہی کہاں
گیارہواں پارہ رکوع نہ دیا کہ ہشت ہے
چار چیزیں یہ بیان زندگی دنیا کی جان
ہے رکوع اُنیسواں پارہ ہی ستائیسواں
آٹھ کلموں میں بیان زندگی دنیا کہاں
تیسرا پارہ رکوع نہ میں ہے اُسکا نشاں
جسمیں ھم ھم کم نہیں ہر کونسا ایسا رکوع
اور لہ قال بھی اُسمیں دیکھلو ہی وہ رکوع
لن تنا ہے پارہ پندرہواں ہے رکوع
اور بھی نکتہ ہے اسمیں ایک ہی آیت کا بتلاؤ تم
اُسمیں آئے ۱۴ الم ہیں حرمت میں ۱۶ اکھر
ماسوا اسکے بتاتا ہوں نکات در نکات
اور بتاؤں تو ان سنتالیس ۴۷ تمکو میں کہاں
پارہ ہی اٹھارواں اور ہی رکوع دسواں تو لو جان
اور زنکر کی ضمیریں ہیں کہاں پر اب بتا
بس وہی اٹھارواں پارہ ہی اور چوتھا رکوع
آٹھ جا ہمزہ پڑھا جاتا ہے جھٹکے سے کہاں

س یا ألمون بیچ میں اُسکے آئیں پڑھکر سناؤ
ج یاد کر لے جوہر قرآں تو ہم سے نیکذات
س بیچ کی دو آیتوں میں اور بتا دو ۲ کاذبین
ج یاد رکھنا یہ نکات ہو کر کے اب دلسے رجوع
س من تشاء چار جا کبھی آسماں تو اے نجابت نیک
ج میں تجھے دیتا ہوں اب قرآن پارہ ثالث رانشاں
س اور اسی آیت میں بتلائیں نام حق عیاں
ج دیکھ جوہر ہے بھرا کیسا قرآنی دولت ہے
س لہو و زینت اور تفاخر اور تکاثر کو تو مان
ج یاد کر لو شوق سے تم آن اپنے مہرباں
س جس سے ہے آباد بیشک دیکھلو سارا جہاں
ج اور آیت زین للناس پڑھ لو میری جاں
س اسم ابراہیم سے تم ایکجا سن بار جوع
ج ملگیا اُسکا پتہ در پارہ سوم ۳ رکوع +
ج لکن لو پوری حرمت میں دیکھکر قرآن تم
در رکوع یازدہ لیس علی در پارہ ہشتم
دیکھلے قرآن زاد اللہ علم الصار کم
حرمت میں تیس میم اکتیس اُسمیں نیکذات
س جسمیں اٹھارہ ضمیریں ھن اور ھن ہیں عیاں
ج سیکھلے تو ایسی باتیں تمسی کہنا دلسے مان
س سیزدہم ۱۳ بست نہم ۲۹ اب طبیعت سے بتا
ج دیکھلو قرآن میں تم جلد میرے پاس آ
س کونسی آیت ہے بتادو مجھے پورا نشاں

اور وہ آیت بتا جسمیں ہیں بتیس میم	س ج	ہفدہ پارہ رکوع ہشت آیت ہی عظیم
قاعدے سے قلب کی آئی ہیں جسمیں تیس میم	س ج	یہ ملاؤ جسمیں گر تو ہوتے ہیں اڑتیس میم
وہ کونسا رکوع ہے جس میں کہ چار بار	س	جنت کا نام آیا ہے بتلا دے میری یار
پارہ ہی اٹھارواں اور بارھواں اسکا رکوع	ج	یاد کرلے وَقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّار
جو کہ بتلائے ہمیں یہ بات وہ ہو جاوے پاس	س	شوق سے پڑھ لَا تَقْنَطُوْا ورنہ ہو تو بدحواس
کونسی آیت میں پوری حرف ابتث آئی ہیں		دیکھو بتلاتے ہیں ایسی آ تو پیارے میرے پاس
ثُمَّ اَنْزَلَ چوتھے پارہ کے رکوع ہفت میں	ج	آخری آیت فَتَحْنَا کی قرآنی طشت میں
اور بھی دس قاف کی ہیں چار آیت ای اخی	س ج	پارۂ دیگر رکوع شانزدہ کی چوتھی ہی
پہلی آیت لَنْ تَنَالُوْا دسویں رکوع کی دوسری	ج	بست و شش پارہ رکوع ہشت چوتھی تیسری
کونسی آیت ہے جسمیں رات دن کا ذکر ہے	س	ذکر زندہ اور مردہ یہ خدا کی فکر ہے
اسکی خوشبو سے بسا ہی دیکھلو سارا جہاں		یاد رکھنا عاشق دیں یہ قرآنی عطر ہے
رات دن کا ذکر چھ پاروں میں آیا ہی انیس	ج	میں بتاؤں تجکو پیارے گر تو ہو میرا جلیس
پارہ سوم رکوع دہ میں آیت تُوْلِجُ اللَّيْل		ہفدہ پارہ رکوع پانزدہ مرد سلیس
در رکوع ۱۲ دہ دو در اُتْلُ مَا پارہ صحیح		بست و دو ۲۲ پارہ رکوع چاردہ ۱۴ میں ہے صریح
بست و سہ ۲۳ پارہ رکوع پانزدہ ۱۵ میں دیکھلو		پارہ ستائیس سترہویں رکوع میں سیکھ لو
چار جا آیا ہے ذکر زندہ و مردہ کا یوں		ایک جگہ شامل ہے ذکر روز و شب با فنون
پارہ سوم رکوع دہ میں آیت تُوْلِجُ اللَّيْل		ساتواں پارہ رکوع ہژدہ ۱۸ میں صاحب جمیل
گیارھواں پارہ رکوع نہ میں ہے اسکا نشاں		پارہ بست و یکم ۲۱ در شش رکوع از خواہش و میل
حق نے اپنے واسطے لفظ اَنَا فرمائے ہیں	س	سورۂ طٰہٰ رکوع اول میں ہیں صاحب کتنے ہیں
پارہ ہے انیسواں اسکا رکوع ہے سولھواں	ج	لفظ اَنَا ہے دوسرا آیا وہاں
بیسواں پارہ رکوع ہے ساتواں		اسمیں آیا تیسرا جا بے گماں
اَنَّا ہیں چار اَنَا آٹھ ہیں یک اَنَّهُمْ	س	ہر شروع آیت میں کیسی ہمکو اب بتلاؤ تم
سورہ جن کا رکوع اول ہی دیکھو شوق سے	ج	اور فقط اللّٰهُ بس باقی ہو سب پڑھ لو تم

چند وظائف قرآنی کہ جو مجرب ہیں بڑا فائدہ ہر خاص و عام

۱ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا تا تَكْتُمُوْنَ اس آیت کو پڑھکر تلی کے اوپر پھونکیں زمین پر تلی کی شکل بناکر
بار بار چاروں طرف سے کاٹیں۔ تلی والے سے تلی خوب مضبوط پکڑوا دیں جب پھونکیں ہاتھ ہٹوا کر
پھونکیں ۲ وَمَا اَنْفَقْتُمْ تا مِنْ اَنْصَارٍ ۳/۸ اس آیت کو پڑھکر نظر بد والے پر پھونکیں ۳
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۴/۹ ہر مطلب کے لیے پانچسو مرتبہ بعد نماز عشا کے پڑھے ۴
وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ تا قِيٰمَةِ ۶/۱۳ دشمن کے زیر کرنے کے لئے وقت مقررہ پر تین سو بار
پڑھے ۵ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا تا الرّٰزِقِيْنَ ۷/۱۴ ترقی روزگار کے لئے جسقدر چاہے پڑھے
۶ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۱۲/۱۲ ستر مرتبہ حاکم کی رضامندی کے لئے مٹھی پر
پھونک کر حاکم کے سامنے مٹھی کھول دے ۷ رَبِّ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۲۷/۸ ہر مشکل و اہم کام کے
لئے بعد نماز عشا کے تین سو ساٹھ ۳۶۰ مرتبہ پڑھیں ۸ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ
۲۵/۱۳ بخار اکتارہ تجاری چوتھیہ کے لئے لکھکر سیدھے بازو پر باندھیں ۹ برائے سرعت اجابت دعا
۹ روز تک پڑھکر عمل کرے ہر روز درمیان سنت و فرض نماز فجر ۱۹ بار واسطے ہر مہم و مشکل کے ۸۶/۱۰
بار بعد اذان ایکسو بیس درود شریف پڑھے خبر میں ہے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لَقَدْ
اُنْزِلَ عَلَيَّ عَشْرُ اٰيَاتٍ مَنْ اَقَامَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ قَرَءَ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ تا وَارِثُوْنَ
۱۸/۱ چار آیات اسی سورت کے آخر کی اَفَحَسِبْتُمْ سے آخر تک مروی ہے کہ عبد اللہ ابن مسعود آسیب زدہ
کے لئے کوئی چیز پڑھکر دیتے تھے وہ تندرست ہو جاتا تھا پس حضرت علیہ السلام نے پوچھا کہ کیا پڑھتے
ہو تم کہا اَفَحَسِبْتُمْ تا آخر فرمایا کہ یہ آیت اگر پہاڑ پر پڑھی جاوے تو البتہ پہاڑ ٹل جاوے ۱۱ خواص مجرب
سے ہے کہ گمشدہ چیز کے لئے سورہ وَالضُّحٰى سات بار پڑھکر اپنے سر کے گرداگرد انگلی تین بار پھرائے
بعدہ ہفت بار اَصْبَحْتُ فِيْ اَمَانِ اللّٰهِ وَاَمْسَيْتُ فِيْ جِوَارِ اللّٰهِ وَاَمْسَيْتُ فِيْ
اَمَانِ اللّٰهِ وَاَصْبَحْتُ فِيْ جِوَارِ اللّٰهِ پڑھکر تین دستک دے انشاء اللہ تعالےٰ شئ گمشدہ دستیاب
ہوگی ۱۲ سورہ وَالضُّحٰى سات بار پڑھکر سوتے وقت شش جہت مکان میں پھونک کر تین دستک
دیکر اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا پڑھکر سو رہے انشاء اللہ چوری اور بلا سے محفوظ رہے
اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَادُّكَ اِلٰى مَعَادٍ سفر کرتے وقت سات سات مرتبہ
دونوں کانوں میں پڑھکر پھونک دیں انشاء اللہ صحیح و سلامت واپس آوے گا۔ یہ سب عملیات آزمودہ ہیں

چند آغاز آیات قرآن بترتیب حروف عوامل نحو مع شمار پارہ و رکوع

ذٰلِکَ ۱/۱ — الَّذِیْنَ ۱/۱ — وَالَّذِیْنَ ۱/۱ — اُولٰٓئِکَ ۱/۱ — اِنَّ الَّذِیْنَ ۱/۱ — خَتَمَ اللّٰہُ ۱/۱ — وَمِنَ النَّاسِ ۱/۲

وہ — وہ لوگ — وہ لوگ — وہ — تحقیق جو — مہر کی اللہ نے — اور بعض آدمیوں کو

یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ — فِیْ — وَاِذَا — اِلَی — اللّٰہُ — مَثَلُھُمْ — اَوْ — وَاِنْ — فَاِنْ — اِنَّ اللّٰہَ — کَیْفَ

دغا دیتے اللہ سے — بیچ — جب — طرف — اللہ — مثال انکی — یا — اور اگر — پس اگر — تحقیق اللہ — کیونکر

ھُوَالَّذِیْ — وَاِذْ ۱/۵ — ثُمَّ — وَلَقَدْ ۱/۸ — بَلٰی ۱/۹ — وَلَوْ ۱/۱۲ — اَلَمْ تَعْلَمْ ۱/۱۳ — اَمْ — اِنَّا ۱/۱۶

وہ لوگ — اور یا — پھر — اور البتہ تحقیق — ہاں — اور اگرچہ — کیا نہیں جانتا تو — یا — تحقیق ہم

تِلْکَ ۱/۱۹ — کَمَا ۲/۲ — وَاِلٰھُکُمْ ۲/۳ — اِنَّمَا ۲/۴ — لَیْسَ الْبِرَّ ۲/۶ — اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ — ھَلْ ۲/۹

یہ — جیسا — اور معبود تمہارا — سوائے اسکے نہیں — نہیں ہے نیکی — گنتی کے دن — کیا

کَانَ ۲/۱۰ — فَلَمَّا ۲/۱۷ — وَلَمَّا — وَمَآ اَنْفَقْتُمْ ۳/۵ — ھُنَالِکَ ۳/۱۲ — فَمَنْ ۳/۱۴ — ھٰٓاَنْتُمْ ۳/۱۵ — فَاَمَّا ۳/۱۵

تھا — پس جب — اور جب — اور جو خرچ کرو — اسی جگہ — پس کون — یہ — پس جبکہ

وَاَمَّا — اِلَّا ۳/۱۶ — لَنْ ۴/۱ — فِیْہِ ۴/۱ — کُلٌّ ۴/۲ — کُنْتُمْ ۴/۳ — ھٰذَا ۴/۵ — وَکَاَیِّنْ ۴/۶ — بَلْ ۴/۷ — وَلَئِنْ ۴/۸

اور جبکہ — مگر — ہرگز — اسمیں — ہر ایک — ہو تم — یہ — اور کتنے — بلکہ — اور اگرچہ

فَبِمَا ۴/۸ — اَفَمَنْ ۴/۸ — ھُمْ — لٰکِنْ ۴/۱۱ — وَلَکُمْ ۴/۱۳ — وَالّٰتِیْ ۴/۱۴ — وَالَّذٰنِ — اَیْنَ ۵/۸

پس سوائے اسکے — کیا پس کون — وہ سب — لیکن — اور تمہارے واسطے — اور وہ — اور وہ لوگ — کہاں

اَفَلَا ۵/۸ — فَمَا ۵/۹ — اِنِّیْ ۶/۹ — اَنْ ۶/۱۱ — لَوْلَا ۶/۱۳ — کَانُوْا ۶/۱۵ — وَکَمْ ۸/۸ — لَھُمْ ۸/۱۲ — اَھٰٓؤُلَآءِ ۸/۱۳

کیا پس نہیں — پس نہیں — تحقیق میں — یہ — اگر نہیں — تھے وہ — اور کسقدر — انکے واسطے — کیا یہ لوگ

اِلٰی ۸/۱۴ — اِنَّکُمْ ۸/۱۶ — فَلَمْ ۹/۱۴ — اَلْاٰنَ ۱۰/۵ — اِلَیْہِ ۱۱/۹ — اَلَّا ۱۱/۱۲ — حَتّٰی ۱۲/۴ — لَہٗ ۱۳/۸ — وَاِنَّھَا ۱۴/۵

طرف — تحقیق تم — پس نہیں — اب — طرف اسکی — یہ کہ نہیں — یہاں تک — اسکے واسطے — اور تحقیق وہ

عَمَّا ۱۴/۹ — اِنَّہٗ ۱۴/۱۴ — عَسٰی ۱۵/۱ — وَاِنَّھُمْ ۱۵/۱۵ — لٰکِنَّا ۱۵/۱۷ — وَلَمْ — کَلَّا ۱۶/۸ — وَاَنَا ۱۶/۱۰

اس سے — تحقیق وہ — قریب ہے — اور تحقیق وہ — لیکن — اور نہیں — خبردار ہو — اور میں

اِنَّنِیْ — کَیْ ۱۶/۱۱ — مِنْھَا ۱۶/۱۲ — کُلَّمَا ۱۷/۹ — لَکُمْ ۱۷/۱۱ — ھَیْھَاتَ ۱۸/۳ — لَعَلِّیْ ۱۸/۴ — لَعَلَّکَ ۱۹/۵

تحقیق میں — کب — اس سے — جبکہ — تمہارے لئے — افسوس — شاید — شاید

عَمَّا ۲۹/۱۰ — عَلَیْھَا ۲۹/۱۵ — عَلَیْھِمْ ۲۹/۱۹ — عَمَّ ۳۰/۱ — فِیْمَ ۳۰/۴

اس سے — اوپر اسکے — مرتبہ انکے — اس چیز سے — پس نہیں

آمین نامہ

حمد خدا پڑھوں میں نعت نبی سناؤں میں
شکر خدا کروں میں قدوس من یرانی

وہ ہیں حبیب برحق کہ جنسے ہے دین کی رونق
جو چاہیئے کما حق قدوس من یرانی

ہیں چار یار اُن کے بوبکر اور عمر ہیں
عثمان ہیں اور علی ہیں قدوس من یرانی

آئی شب ولادت یارو عجب سعادت
دیکھو خدا کی رحمت قدوس من یرانی

جسوقت دایہ آئی عورت کے پاس بیٹھی
خوش ہو خبر سنائی قدوس من یرانی

لڑکا ہوا ہے پیدا ہر ایک جسپہ شیدا
قدرت سے ہی ہویدا قدوس من یرانی

رویا جو لڑکا آکر حق میں ہر اک دعا کر
تو خیر یا خدا کر قدوس من یرانی

رونا نہیں ہے خالی از عجز و انکساری
ماں کہہ کے یہ پکاری قدوس من یرانی

نانا لے جاکے جھٹ پٹ اُسکو گلے لگایا
آنکھوں میں پھر بٹھایا قدوس من یرانی

ہمشیر دیکھ بتلا قدرت کا ہی یہ پتلا
پیر ہے گا دُبلا پتلا قدوس من یرانی

طشت زمرد آیا مشک و حنا ملایا
کیا زعفرانی رنگ لایا قدوس من یرانی

کیوڑا گلاب لاکر سب ایک میں ملاکر
پھولوں سے پھر کھلاکر قدوس من یرانی

نائی نے لیکے اُسکو سب عطر میں بسایا
سب گھر کو پھر جگایا قدوس من یرانی

دادی نے دیکھ حالت کی دل سے اپنی شفقت
دیکھی خدا کی رحمت قدوس من یرانی

خوش ہو کے سب یہ بولے ہم سب سے زیادہ پھولے
پر تجکو ہم نہ بھولے قدوس من یرانی

جسوقت آئے دادا ہر دک کا تھا ارادہ
پھولوں سے پھولیں زیادہ قدوس من یرانی

نانا کا ہے نواسا پر دودہ کا پیاسا
دینا پلا ذرا سا قدوس من یرانی

والد کو جو خوشی ہے دیدار کی غشی ہے
کیسی یہ مہوشی ہے قدوس من یرانی

آئے کہیں چچا ہیں لاکھوں ہی رنگ رچائیں
ہاں خوب غل مچائیں قدوس من یرانی

آئی ممانی جسدم ماموں بھی ساتھ اُسدم
کہتے تھے پیارے ہر دم قدوس من یرانی

سب کا ہے وہ پیارا آنکھوں کا تیری تارا
اللہ نے ہی اتارا قدوس من یرانی

جب عمر نجالہ آیا وہ نونہال لہ
پڑھنے کو پھر بٹھالا قدوس من یرانی

شیرینی کے طبق تھے ہمراہ ہم سبق تھے
روشن یہ سب طبق تھے قدوس من یرانی

جسدم شروع کی اقرا کہتا ہر ایک لڑکا
پہ چھٹی کا تارا چمکا قدوس من یرانی

لڑکوں سے تیز نکلا قرآں ہوا جو آدھا
عالم نے چاہا زیادہ قدوس من یرانی

ہر علم فقہ و منطق پڑھکر حدیث پہنچا
قرآں کے معنی سمجھا قدوس من یرانی

پوری ہوئی فضیلت دیکھو عجب سعادت
ہووے خدا کی رحمت قدوس من یرانی

یہ عمر نوجواں ہے شادی کہاں نہاں ہے
ہوئی جواب عیاں ہے قدوس من یرانی

تجویز کیا کیا ہے تعویذ بھی لکھا ہے
تقدیر کا بھلا ہے قدوس من یرانی

وہ بے غش و غل ہے وہ زناک یہ محل ہے
غم کا خوشی بدل ہے قدوس من یرانی

وہ شیخ ہیں کہ سید تقدیر کے ہیں جید
کیا خوب ہیں یہ امجد قدوس من یرانی

شادی کا روز آیا سب کو یہ کہہ بلایا
لتقد مرا دیا یا قدوس من یرانی

وہ دھوم اب مچی ہے کلفت سی جاں گئی ہے
شادی یہ کیا رچی ہے قدوس من یرانی

مکتب کے لڑکے آئے شادی کا رنگ لائے
دف تھم بجاتے آئے قدوس من یرانی

استاد کو سواری ہودج گئی عماری
دولہ کی ماں پکاری قدوس من یرانی

استاد جبکہ آئے قاضی کو ساتھ لائے
مسند یہ پھر بٹھائے قدوس من یرانی

حاضر سوار پیادے جسدم سبھی کئے ارادے
جوڑے جڑاو سادے قدوس من یرانی

مندیل اور دوشالے دولہ کی جب نکالے
اسوقت بولے سالے قدوس من یرانی

لڑکوں کے پہلے حق ہیں دولہ کے ہم سبق ہیں
جوڑی بھرے طبق ہیں قدوس من یرانی

اے دوست تجھکو دینا خاموش تم نہ رہنا
ہر بار کہتے رہنا قدوس من یرانی

کل تھا سبق پڑھایا میں نے تمہیں دوبارا
یہ زور ہے ہمارا قدوس من یرانی

مانوں گا میں نہ ہرگز جو آپ پہنے جوڑا
لو لگا رہی ہیں گھوڑا قدوس من یرانی

پہنچے دلہن کے گھر پر مشتاق تھی وہ دیر پر
کہنے لگی سراسر قدوس من یرانی

کیا خوب ہیں براتی سارے جواں ہیں ساتھی — گھوڑے ہیں اور ہاتھی قُدُّوسُ مَن یَّرانی
آئے وکیل شاہد سب سے عقیل زائد — ہاں نور نہان واحد قدوس من یرانی
جا اختیار لائے روٹے قرار پائے — لاکھوں ہی کہہ سنائے قدوس من یرانی
سنکر یہ حال قاضی بولے کلام تازی — ہو تم بھی خوب راضی قدوس من یرانی
قاضی نے خطبہ پڑھکر جب عقد باندھا بڑھکر — کی صبح خوب گڑھکر قدوس من یرانی
بٹنے لگے چھوہارے کہنے لگے پیارے — یاروں نے ہاتھ مارے قدوس من یرانی
یار کسی نے چھپایا چھوارا روں نے ڈھایا — کہتا تھا بھائی۔ آیا قدوس من یرانی
کہتے تھے سارے لڑکے دولہ کے پاس اڑکے — ہم نیگ لینگے لڑکی قدوس من یرانی
آئی قریب رخصت دولہ کے گھر یہ رحمت — دلہن کے گھر یہ رحمت قُدُّوسُ مَن یَّرانی
سونے کا نقرئی کا کپڑے جڑاؤ ٹیکا — سارا جہیز لکھا قُدُّوسُ مَن یَّرانی
دلہن کے باپ اور ماں دل میں بہت پریشاں — کہتی بہن کہ اماں قدوس من یرانی
بھائی کہاں بہن ہے جو رنج اور محن سے — کانٹوں کا یہ چمن ہے قدوس من یرانی
روتی ہے کیوں عبث یہ مل مل کے ایک دو سے — لڑکے کہیں نہ تجھ سے قدوس من یرانی
اماں یہاں یہ آنا پانی ذرا پلانا — تھم جا ہچکی قدوس من یرانی
بینس جڑاؤ آئی دلہن کو بیٹھائی — سب نے مراد پائی قدوس من یرانی
گھر پر دلہن جو آئی پھولے نہیں سمائی — ماں باپ اور دائی قدوس من یرانی
گھر پر جو آیا دولہا ایسا خوشی میں پھولا — پر سب کا حق نہ بھولا قدوس من یرانی
دلہن جو گھر یہ آئی ہے شکر یا الٰہی — قدوس من یرانی قدوس من یرانی
آیا پیارا نوشہ ہمراہ لایا توشہ — انگور انار خوشہ قدوس من یرانی
کہنے لگے یہ یاراں دولہ سے ملکے شاداں — آباد رکھے یزداں قدوس من یرانی
خالق گناہ کھووے دشمن تمہارا رووے — اولاد نیک ہووے قدوس من یرانی
استاد نے دعا دی رہیو سدا سلامت — اللہ کی ہو رحمت قدوس من یرانی
سب نے کہا مبارک پہنچے مراد سالک — محفوظ رکھے مالک قدوس من یرانی +

ہے دلہن اور دولہا کی شادی کی ہو مبارکی — منزل پہ ہو سلامتی قدوس من یرانی +

غزلہائے نعتیہ از طبع فکر منشی عبدالغنی صاحب مرحوم المتخلص بہ غنی برادر مؤلف

ازل سے تا ابد ہو آپ ہی سلطان یا حضرت
زمین و آسمان ہیں تابع فرمان یا حضرت

کہاں انسان کی طاقت کرے جو آپکی مدحت
تمہاری شان میں نازل ہوا یہ قرآن یا حضرت

پھنسا ہوں غم کے ہاتھوں میں نہیں صورت رہائی کی
یہ مشکل ہے مرے اوپر کرو آسان یا حضرت

تمامی انبیا اور اولیا عاشق تمہارے ہیں
تصدق آپ پہ کرتے ہیں دل اور جان یا حضرت

سوا نیزہ پہ جبکہ آفتاب حشر آجاوے
چھپانا آپ ہی ہمکو تہ دامان یا حضرت

چہارم چرخ پر عیسیٰ ہوے مسکن گزیں جاکر
سر عرش بریں تم ہی ہوے مہمان یا حضرت

مجھے اب تو خدا را ہند سے بلواؤ یثرب میں
تمہارے درد فرقت نے کیا بیجان یا حضرت

تمہیں دو جہاں کے سلطان ہو تمہیں فخر رسولان ہو
تمہیں محبوب یزداں ہو تمہیں ذیشان یا حضرت

بہر صورت زیارت ہو مجھے اُس آستانہ کی
غنی کے دل میں ہے بس ایک یہ ارمان یا حضرت

دیگر

مظہر نور خدا شاہ سلام علیک
مخزن لطف و عطا شاہ سلام علیک

سرور ہر دو سرا شاہ سلام علیک
شافع روز جزا شاہ سلام علیک

ابر کرم سے ترے کیوں نہ شجر ہوے ہرے
گلشن دل ہے کھلا شاہ سلام علیک

بندۂ ناچیز ہوں عاجز و مسکین ہوں
آگے خدا کی رضا شاہ سلام علیک

روز قیامت وہاں جبکہ تولیں نیکیاں
لیجو خبر مری ہاں شاہ سلام علیک

اُس گل رخسار کا میں تو دیوانہ ہوا
چہرہ دکھاؤ ذرا شاہ سلام علیک

جبکہ خدا پوچھیگا کسکا ہے عاشق بتا
نام لوں گا آپکا شاہ سلام علیک

فخر پیمبر ہوے ساقی کوثر ہوے
آپ ہی اے مصطفیٰ شاہ سلام علیک

عشق ہے مجھکو دلا سید ابرار کا
خوف ہو کیا حشر کا شاہ سلام علیک

روح کرے جب سفر دار فنا سے اگر
نام ہو لب پر ترا شاہ سلام علیک

آپ کے در کے سوا جاوے غنی اب کہاں
حامی خلق خدا شاہ سلام علیک

دیگر

خالق ہے جنکا مبتلا وہ مہ لقا ہی تو ہیں
حور و ملک جنپر فدا اصل علیٰ یہ ہی تو ہیں

جنکا خدا ہو مدح خواں اور شان میں جنکے آئی
انکی صفت میری زباں صلی علی یہی تو ہیں

جن و بشر کے پیشوا ہاں انبیا کے مقتدا
شافع روز جزا خیر الوریٰ یہ ہی تو ہیں

معراج میں جنکو طلب حق نے کیا باصد طرب
حضرت نبی جنکا لقب وہ مصطفےٰ یہ ہی تو ہیں

جنکے لیے حق نے دلا ارض و سما پیدا کیا
ہاں باعث ہر دو سرا وہ دلربا یہ ہی تو ہیں

جو شافع محشر ہوئے جو ساقی کوثر ہوئے
وہ ہادی نور ہدیٰ صلی علی یہ ہی تو ہیں

جنکے لئے روح الامیں آتے تھے بر فرش زمیں
رونق فزا عرش بریں نام خدا یہ ہی تو ہیں

وہاں نوح کی کشتی بچی جنکے سبب طوفان سے
فخر عرب سردار دیں وہ ناخدا یہ ہی تو ہیں

حور و ملک صل علی پڑھتے تھے جنپر اے غنی
پیغمبر آخر زماں وہ مجتبےٰ یہ ہی تو ہیں

دیگر

آؤ اللہ کے محبوب کا روضہ دیکھو
باغ بطحے کا ذرا چل کے تماشا دیکھو

میں شب و روز ہوں بسمل سا تڑپتا دیکھو
اپنے بیمار محبت کو مسیحا دیکھو

بس رہا ہے یہی دل میں کہ مدینہ دیکھوں
دیکھو ہوتی ہے یہ کب پوری تمنا دیکھو

مجھ گنہگار کو ہے تیرا وسیلہ کافی
حشر کے روز حمایت مری کرنا دیکھو

دستگیری کرو للہ گنہگاروں کی
دونوں عالم میں تمہارا ہے سہارا دیکھو

جاؤں اس حال سے یثرب میں کھٹی ہوں کٹری
اہل یثرب کہیں کسکا ہے دیوانا دیکھو

دیگر

ورطۂ غم میں ہوئی غرق غنی کی کشتی
بحر عصیاں سے شہا اسکو بچانا دیکھو

ٹھہر اے شوق دل دیدار پیغمبر تو ہونے دو
فدا ہیں حسن پہ جنکے نثار ان پر تو ہونے دے

نہ ہو تو دل تسکیں اے دل وصال یار سے ہرگز
گذر تیرا قریب مسکین دلبر تو ہونے دے

عبث ہے اے دل تجھ شکوہ کسی کی کج ادائی کا
اثر کچھ آہ سوزاں کا ذرا اسپر تو ہونے دے

میں ہوں بیکس غریب و ناتواں مسکین اور عاجز
عنایت کی نظر مولا مرے اوپر تو ہونے دے

عبث مانع ہے او عسرت مدینہ کی زیارت سے
سمجھے تو اک دفعہ اس ہند سے باہر تو ہونے دے

اڑا لیجائے گا ہمکو بھی مرغ شوق یثرب میں
ٹھہر جا دل ذرا تو اسکے بال و پر تو ہونے دے

نکل جائینگے سب ارماں تری دل کے غنی سید
تجھے حاصل قدمبوسی شہ انور تو ہونے دے

دیگر

عرض ہے میری شہ روز جزا کے آگے
حشر میں لیجو خبر میری خدا کے آگے

جبکہ بندہ ہوا مقبول خدا کے آگے ہاتھ پھیلائے وہ کیوں اپنی دعا کو آگے
جلد دیکھوں کسی صورت سے دیار یثرب ہے بہت ہی یہ دعا میری خدا کے آگے
شان میں جنکی یہ قرآں ہے حق نے بھیجا اُسکا عاشق ہوں یہ کہدونگا خدا کے آگے
ہجر میں تیرے نہیں صبر کی طاقت مجھکو کہدے یہ جا کے صبا ماہ لقا کے آگے
نعت گوئی کا تجھے شوق غنی ہے دل سے سر بلند ہوگا حقیقت میں خدا کے آگے

دیگر

رسول زماں کی یہاں فاتحہ ہے شہ لامکاں کی یہاں فاتحہ ہے
ادب سے کھڑے ہو نہ ہو بے ادب تم شفیع امتاں کی یہاں فاتحہ ہے
درود اب پڑھو مل کے سب اے مسلماں کہ شاہ زماں کی یہاں فاتحہ ہے
ہوا شان میں جسکے نازل یہ قرآں اُسی جانِ جاں کی یہاں فاتحہ ہے
نہ غلبہ ذرا ہو ترا مجھپہ اے خواب کہ زندہ رواں کی یہاں فاتحہ ہے
مٹایا نشاں لات و عزیٰ کا جسنے اُسی خوش بیاں کی یہاں فاتحہ ہے
غنی کر کے توبہ عبادت بجا لا کہ مالک جناں کی یہاں فاتحہ ہے

در بیان مسخ صورت

بیاں ایک نادر سناتا ہوں میں سنایا ہے سچ جو سناتا ہوں میں
اسے سنکے تم غور کرنا ذرا کہ اگلی امم کا ہوا حال کیا
کرو خوف ہر وقت اللہ سے کہ آخر ملوگے تم اللہ سے
لکھا ہے یہ فتح عزیزی سے حال جو مشہور تفسیر ہے قیل و قال
ہیں ابن بکار صحابی زبیر اور ہیں ابن مردویہ جو مرد خبیر
صحابی اور ہیں دیلمی تیسرے یہ تینوں صحابی جو ہم لکھ چکے
یہ کہتے ہیں تینوں حکایت سے ہے یہ علی مرتضیٰ سے روایت ہے یہ
یہ جب میں نے پوچھا رسول زماں کہ کتنی ہوئیں مسخ صورت یہاں
یہ فرمایا تیرہ ہیں صورت تمام کیا عرض میں نے کہ عالی مقام
سب کیا ہوا ان کا فرمائیے مجھے حال بھی ان کا بتلائیے

کہ فرمایا تھا مرد ظالم یہ فیل (ہاتھی)
تھی دولت بہت اُسکے ذیعقل مرد
دوم خرس (۲) مرد مخنث یہ تھا
یہ مردوں کو خود اپنے اوپر تمام (ریچھ)
سوم خوک (۳) قوم نصاریٰ تھی
یہودی جو تھی بوزنہ ہیں یہ چار (۴)
یہ تھا مار ماہی (۵) دیوث مرد
ششم (۶) مرد ہیضانی تھا سو بیمار
طواط ایک مرد ہفتم (۷) تھا جب
تھا ہشتم (۸) یہ کژدم زبانِ دراز
نہم (۹) تھا عموص ایک مرد جعل خور
وہ ہوتا ہے دریا میں اک حب نور
دہم (۱۰) ایک عورت تھی یہ عنکبوت
یہ خرگوش تھی عورت ہے یازدہ (۱۱)
کہ تھا بارھواں (۱۲) ایک سہیل جو کہ دار
کہ ہے سیزدہ (۱۳) زہرہ دختر شاہ
کہ ہے اگلی امتوں کا یہ حال
بچایا ہے خدا ہر بلا سے یہاں
یہ ہے شان رحمت محمد رسول
یہ آیت محمد کی ہے شان میں
رکوع ہے سجدہ اور پارہ نوال
اس امت یہ خالق کا انعام ہے
نہ ہے مسخ صورت نہ کچھ ہے عذاب

تھی عادت لواطت کی بیحد ذلیل
گنہ سے نہ چھوڑا غرض بیحد مرد
کہ آراستہ مثل زن ہوتا تھا
مسلط کیا کرتا تھا لا کلام
وہ کفرانِ نعمت بمائدہ ! تھی
کہ کرتے تھے ہفتہ کی دن یہ شکار
تھا دلال جو زن کا از غیر مرد
وہ کرتا تھا حجاج کو لوٹ مار
کہ باغوں سے میوہ چراتا تھا سب
بچا اُس سے دنیا میں کوئی نہ یار
جدائی وہ ڈلواتا سب میں بہ غرور
جولاہہ اُسے کہتے ہیں باہنر
کہ مارا تھا خاوند کو جادو کی ہو
نہ کرتی کبھی غسل تھی حیض کا
یمن میں کیا کرتا تھا لوٹ مار
تھے ہاروت و ماروت جیسے تباہ
جو حکم عدولی سے تھیں پایمال
نہ تکلیف ہو ہمکو کچھ بھی یہاں
کہ صدقہ سے ہے آپکے سب حصول
وَأَنتَ فِيهِمْ ہے قرآن میں
یہ قرآن میں دیکھلو بیگمال
ہمیشہ پیغمبر اس کا انجام ہے
کریں ایک نیکی ملیں دس ثواب

مباحثہ انسانی و نفس و شیطان

یہ قصہ ہے کچھ حال انسان کا ملا کے دیا ہے نفس و شیطان کا

اگر نفس دشمن ہے اس جان کا تو شیطان دشمن ہے ایمان کا

بدن میں یہ انسان کے بیگمان کہ ہے مثل خون شیطان یہاں

خیالوں سے بدفعلیوں سے مدام ڈگاتا ہے انسان کو لاکلام

مقابل میں انسان کے چند چیز یہ رکھتا ہے ہر دم سنو باتمیز

وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ پڑھو خدا جانتا ہے اپنے لشکر سنو

خدا کی صفت دیکھ رحمان رحیم ہے بہتر ہر ایک ایک سے اک کریم

ہے تقویم انسان کی احسن تمام بھرے بھید و حکمت ہیں بس لاکلام

بدن میں ہے انسان کے لشکر بھرا خدا جانے ہر قسم کا کیا ہے کیا

لڑائی غضب نفس و شیطان کے پاس تو رحم خدا بھی ہے اب اپنے پاس

ہوا کا شتر پاس اسکے اگر نہ خواہش کا ہے اونٹ اپنا مگر

جو شہوت کا ہاتھی ہے شیطان کا ہے رنج مارنا نفس انسان کا

یہ کہتا ہے شیطان آدم کو کوٹ کہ لوں نیکی سب چھین ایمان لوٹ

وزیر اس کا کہتا ہے کبر و غرور کہ انسان کو کردوں میں چور چور

ہوا کا شتر اسکا کہتا ہے یوں کہ شہوت میں انسان کو بیس دول

جہالت کا گھوڑا اخزانہ پہ دوڑ حسد کے پیادہ نے کی توڑ پھوڑ

کہا دل نے یہ نفس و شیطان سے پھرا ہے تو ہی علم رحمان سے

تکبر نے کھویا جو تیرا وزیر غرور اور کیا تو نے اسیر شریر

نہیں تو نے مانا تھا حکم خدا نہ آدم کو تھا تو نے سجدہ کیا

تو راندہ گیا اس سبب سے مدام پڑا طوق لعنت ہے تجھ پر تمام

جو شہوت کا ہاتھی ہے تیرا اگر ہے خالق کی رحمت کا ہمشیرا تر

ہمارے وہی نفس کو مارتا جو شہوت کو تیری ہے دیتا مٹا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین و العاقبۃ للمتقین و الصلوۃ و السلام علی رسولہ محمد سید المرسلین
و آلہ و عترتہ و اصحابہ الراشدین۔ امابعد واضح ہو کہ یہ نام ہیں سادات پاک کے
کہ جنکا جاننا واجب ہے تمام اہل اللہ اور فقرا پر کہ ہر ایک امام کے کتنے فرزند ارجمند
تھے اور کہاں پیدا ہوئے تھے اور کہاں کہاں شہید ہوئے اور کتنی مدت تک زندہ رہے
اور اُنکے کہاں کہاں مزارات ہیں اب جانو تم اے بھائیو اور سنو کہ جناب
رسالتمآب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین ۳ صاحبزادے اور چار ۴ صاحبزادیاں
تھیں قاسم اور عبد اللہ اور ابراہیم اور فاطمہ اور زینب اور رقیہ اور ام کلثوم
رضوان اللہ علیہم اجمعین قاسم اور عبد اللہ اور چار صاحبزادیاں حضرت
خدیجہ الکبری کے بطن سے مکہ شریف میں تولد ہوئے تھے اور ابراہیم مدینہ منورہ میں تولد
ہوئے تھے اور سولہ مہینے کے تھے جب وفات ہوئی اور اُنکا مزار جنت البقیع میں ہے
اور قاسم اور عبد اللہ دو دو مہینے کے ہوکر انتقال کر گئے اُنکی قبریں جنت المعلی میں ہیں
اور تین صاحبزادیاں قبل وفات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وفات ہوئیں
اور حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا نے بعد وفات رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال فرمایا
اور جنت البقیع میں مدفون ہوئیں مگر قاسم اور عبد اللہ کی قبر جنت المعلی میں ہے۔

حال حضرت ابوبکر صدیق رضؓ خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

نام اصلی آپ کا عبد اللہ ہے بیٹے ابی قحافہ عثمان بن عامر کے ہیں عام فیل کے دو
برس بعد مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے اور وفات آپکی شب سہ شنبہ تیئیسویں ۲۳ جمادی الاخری
سنہ ۱۳ ہجری میں ہوئی کل مدت عمر آپکی تریسٹھ ۶۳ برس ہیں مدفن آپکا مدینہ منورہ میں برابر
مرقد انور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہے اور نام آپکی والدہ کا آمنہ ہے
اولاد آپکی تین بیٹے اور چار لڑکیں۔ ایک خصوصیت آپ میں یہ ہے کہ آپ خود
صحابی آپکے والد صحابی آپکے بیٹے صحابی اور آپکے غلام صحابی ہیں اور آپ

حال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

نام آپکا عمر بن الخطاب اور
پیدایش آپکی شب یکشنبہ غرہ محرم تیرہواں برس عام فیل سے۔ زخمی ہوئے ۲۷
ذالحجہ کو مدفون ہوئے غرہ محرم سنہ ۲۳ ہجری میں کل مدت عمر آپکی تریسٹھ ۶۳ برس مدفن
مدینہ منورہ میں برابر دوش حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نام آپکی مادر کا
خنتمہ بنت ہاشم۔ اولاد آپکی ۹ نو صاحبزادے اور چار صاحبزادیں۔ آپکی زمانہ میں اسلا

حال حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ

نام آپکا عثمان بن عفان
اور کنیت ابو عبد اللہ پیدا ہوئے چھٹے برس عام فیل سے اور وفات ہوئی چودھویں
ذالحجہ روز جمعہ کو اور بعضے کہتے ہیں اٹھارویں ذالحجہ کو اور مدفن آپکا جنت البقیع میں
ہے مدینہ منورہ میں اور اولاد آپکی ۹ نو لڑکے اور ست لڑکیاں اور مدت عمر کل بیاسی ۸۲
برس۔ ذی النورین آپکا خطاب ہے اور آپ داماد ہیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

حال حضرت علی کرم اللہ وجہہ

نام آپکا جناب رسول خدا نے علی رضؓ رکھا
بیٹے ہیں آپ ابوطالب کے رسول خدا کے چچیرے بھائی و داماد آپکے اٹھارہ بیٹے تھے

محسن[1] یحییٰ[2]۔ عبد اللہ[3]۔ عثمان[4] سعید[5]۔ ابراہیم[6] یہ چھ بیٹے آپ کے سامنے فوت ہوئے
اور باقی فرزند یہ ہیں امام حسن امام حسین حنیف عباس عون عقیل زیاد
جعفر ابو بکر علی عمرو طلحہ عمیر حضرت حسن اور محسن اور حسین حضرت فاطمہؓ کے
کے بطن سے تھے محسن لڑکپن میں انتقال کر گئے۔ اٹھارہ بیٹیاں تھیں اور خلافت
آپکی پانچ برس اور نو مہینہ رہی اور قبر شریف آپکی نجف میں ہے۔ ابن ملجم ملعون کے
ہاتھ سے تلوار سے کوفہ میں صبح کی نماز میں شہید ہوئے۔ پھر حضرت امام حسن کی
امامت سات برس رہی آپ زہر سے شہید ہوئے سینتالیس[47] برس اور چار مہینہ
نو دن زندہ رہے اور مزار انور آپکا مدینہ منورہ میں حضرت فاطمہؓ کے پاس ہے
فرزند آپکے سولہ[16] تھے ذاکر[1] حسن[2] کی سید[3] عابد مثنی[4] قاسم[5] طلحہ[6] اسمعیل[7] عبد اللہ[8]
حمزہ[9] عبد الرحمن[10] عمرو[11] ابراہیم[12] جبید[13] ہاشم[14] عوف[15] سعید[16] اور ان میں سے چار کے اولاد
تھی باقی سب لاولد تھے۔ زیاد کے ایک بیٹا تھا اور مثنی کے ایک بیٹا تھا عبد اللہ
نام۔ ابراہیم کے ایک دختر تھی عبد اللہ کے ساتھ اُسکا نکاح کیا تھا وہ گیلان میں بیاہی
جسکو جیلان کہتے ہیں اور سید عابد کی اولاد مدینہ منورہ میں رہی۔ حسنؓ کی کے
ایک بیٹا تھا امام حسینؓ کی بیٹی سے اُسکا نکاح ہوا۔ چھ[6] بیٹے امام حسنؓ کے امام حسینؓ
کے ہمراہ کربلا میں شہید ہوئے اور چار بیٹوں کی وفات امام حسنؓ کے روبرو ہوئی۔
ملک شام میں۔ دو بھائی اپنے چچا محمد حنیف کے ہمراہ دریائے شور کے جہاد میں شہید
ہوئے۔ دو بھائی حلب میں شہید ہوئے۔ دو بھائیوں نے مصر میں وفات پائی اور یہ
حضرت امام حسنؓ کے امام [illegible] حضرت امام حسینؓ کچھ ہوئی آپکی پیدائش مدینہ منورہ میں
پانچ ماہ شعبان کو ہوئی۔ عمر آپکی پچاس برس پانچ مہینہ سات چار دن کی تھی۔ آپکی

امامت ستا برس رہی - دشت کربلا میں عشرہ ماہ محرم کو ظالموں کے ہاتھ سے شہید ہوے - آپکا سر مبارک شمر ذالجوشن نے تن سے جدا کیا تھا - مرقد انور آپکا کربلا میں ہے - آپکے چھہ بیٹے تھے اور تین بیٹیاں علی اکبر[1] علی اوسط[2] علی اصغر[3] جعفر[4] علی حمزہ[5] زین العابدین[6] - حضرت زین العابدین شہربانو کے شکم سے مدینہ منورہ میں پیدا ہوے تھے - بعد شہادت حضرت امام حسین کے **امامت** امام زین العابدین کو پہونچی اور آپکی امامت پینتیس برس رہی عمر شریف آپکی ساٹھ برس چھہ مہینہ پانچ دن کی تھی - منصور بن محمد بن یزید کے ہاتھ سے ملک رے میں شہید ہوے - نعش مبارک آپکی مدینہ منورہ میں یہاں سے لیجا کر مدفون ہوئی - آپکے بیٹے آٹھ تھے - بیٹیاں تین یا چار محمد باقر[1] عبد اللہ[2] حمزہ[3] زید[4] علی اصغر[5] عبد الرحمن[6] محمد اسحاق[7] علی اوسط[8] - امام محمد باقر کی اولاد سب جگہ ہے اور عبد اللہ کی اولاد حجاز میں - حمزہ و زید لاولد تھے علی اصغر کی اولاد بخارا میں - عبد الرحمن کی اولاد کشمیر میں - محمد اسحق کی اولاد شیراز میں - علی اوسط کی اولاد بصرہ میں - بعد حضرت امام زین العابدین کے **امامت** حضرت محمد باقر کو پہونچی - والدہ آپکی حمیرہ بانو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے اولاد سے تھیں عمر امام محمد باقر کی پچاس برس پانچ ماہ ایک دن کی تھی - چھہ برس امامت کے بعد آپ احمد دمشقی کے ہاتھ سے شہید ہوے - مزار آپکا سادہا میں ہے ملک شام میں - آپکے تین بیٹے اور تین بیٹیاں تھیں امام جعفر صادق[1] ابراہیم[2] عبد اللہ[3] - امام جعفر صادق کی اولاد سب جگہ ہے - ابراہیم کی اولاد روم میں - عبد اللہ لاولد تھے - بعد امام محمد باقر کے **امامت** امام محمد جعفر صادق کو پہونچی - آپنے چھہ برس امامت کی - غضبان کوفی کے ہاتھ سے شہید ہوے - مرقد انور آپکا بطار میں ہے - عمر آپکی

سائٹھ برس تھی - پیدایش آپکی مدینہ منورہ تھی - اولاد آپکی چار بیٹے - ایک بیٹی
امام[1] موسیٰ کاظم اسحق[2] علی[3] مرتضیٰ محمد[4] شاہ - امام موسیٰ کاظم کی اولاد سب جگہ ہے
اسحق کی اولاد چین و ماچین میں - علی مرتضیٰ کی اولاد شیراز میں - محمد شاہ کی اولاد
احمد آباد میں - امام جعفر صادق کے بعد امامت امام موسیٰ کاظم کو پہونچی
آپ مدینہ منورہ میں پیدا ہوے - سات برس امامت کی - عثمان بن احمد دمشقی کے ہاتھ
سے شہید ہوے - قبر آپکی شیراز میں ہے - عمر آپکی باون[52] برس تھی - فرزند آپکے ۲۷
تھے - لڑکیاں ۲۲ - امام[1] موسیٰ رضا سید[2] احمد سید[3] شاہ چراغ سید[4] ہمامن سید[5] میر سید
سید[6] عبداللہ سید[7] عباس سید[8] ہارون سید[9] حسین برہنہ سید[10] اسمعیل سید[11] طیب سید[12] محمد جعفر
سید[13] اسحق سید[14] حمزہ سید[15] عبدالرحمن سید[16] قاسم سید[17] یحییٰ سید[18] عبدالواجد سید[19] عبدالواحد -
سید[20] فضایل سید[21] شاہ محمد سید[22] فیروز سید[23] محمد یعقوب سید[24] علاؤالدین سید[25] احرار زندہ پوش
سید[26] حمید سید[27] شرف الدین سید[28] زکریا بیابانی سید[29] صادق کرمانی سید[30] علیم سید[31] حسن
سید[32] عبدالحق ژولیدہ موے سید[33] زاہد اکبر آبادی سید[34] معروف کوہستانی سید[35] عقیل گنجوری
سید[36] تبریز گاوذروانی سید[37] احمد طرطوسی - تفصیل انکی یہ ہے کہ اولاد موسیٰ رضا کی
سب جگہ ہے - اولاد سید احمد کی طرطوس میں ہیں - اسلیئے طرطوسی کہلاتے ہیں -
سید میر کی اولاد ماوراءالنہر میں - سید عبداللہ کی اولاد دکن میں - شاہ چراغ اور
اسمعیل و عباس و عمر و ابراہیم و محمد جعفر و اسحق و حمزہ و عبدالرحمن و قاسم و سید یحییٰ
و عبدالواجد و عبدالواحد و سید فاضل و سید یعقوب و سید شرف الدین و سید حمید و
سید ابرار یہ اٹھارہ لاولد تھے - اولاد شاہ محمد کی غزنی میں ہے - اولاد سید فیروز شاہ
کی سبزکرہ میں ہے - سید زکریا کی اولاد خراسان میں ہے - سید محمد صادق کی اولاد ہمدان

میں ہے - سید جلیبد کی اولاد یغمان میں ہے - سید عبد الحق ژولیدہ مو کی اولاد ہردوان
میں ہے - سید زاہد کی اولاد اکبرآباد میں ہے - سید معروف کی اولاد نصیرآباد میں ہے
سید عقیل کی اولاد گنجہ میں - سید گاذروان کی اولاد گازروان میں - بعد حضرت
امام موسیٰ کاظم کے **امامت** امام علی موسیٰ رضا کو پہونچی - آپکی امامت ۱۷ سترہ برس
رہی - عمر آپکی ۴۷ سینتالیس برس نو مہینہ ایک دن - روضہ منورہ آپکا بغداد میں ہے -
آپکے پانچ پسر اور ایک دختر تھی - ایک محمد نقی کہ اُنکی اولاد سب جگہ ہے دوسرے
محمد حسن کہ اُنکی اولاد برہان پور میں ہے - تیسرے سید شاہ حسین کہ اُنکی اولاد سندھ میں ہے
چوتھے سید ابراہیم کہ اولاد اُنکی دکن میں ہے پانچویں سید جعفر شاہ کہ اُنکے ایک دختر
تھی عایشہ بی بی اُنکا نام رکھا تھا - بعد امام علی موسیٰ رضا کے **امامت** امام
محمد تقی کو پہونچی اور آپنے سولہ برس امامت کی - عمر آپکی ۴۵ پینتالیس برس چار مہینہ
کی تھی - طلحہ کے ہاتھ سے شہید ہوئے - روضہ آپکا مشہد میں ہے - فرزند آپکے
تین تھے - ۱ علی نقی ۲ سید موسیٰ ۳ سید امیر علی - علی نقی کی اولاد سب جگہ ہے - اولاد
سید موسیٰ کی بخارا میں ہے - اولاد سید امیر علی کی سندھ میں ہے - بعد امام محمد تقی کے
امامت امام علی نقی کو پہونچی اور ۲۰ بیس برس رہی - آپکی عمر ۴۴ چالیس برس کی تھی -
آپکا مرقد بغداد میں ہے - آپکے تین ۳ بیٹے تھے ۱ سید حسن عسکری ۲ سید شاہ حسین ۳ سید
اکرم شاہ - حسن عسکری کی اولاد سب جگہ ہے اور اولاد شاہ حسین کی چین میں
اولاد سید اکرم شاہ کی بنگش میں - بعد حضرت امام علی نقی کے **امامت** حضرت
امام حسن عسکری کو پہونچی پیدا ہوئے آپ سامرا میں اور سامرا ایک موضع ہے
بغداد میں - آپکی امامت چھ برس رہی - عمر آپکی انتالیس برس کی تھی - آپکی قبر بغداد

میں ہے۔ آپکی اولاد میں دس فرزند تھے سید ہاشم [1] سید قاسم [2] سید احمد [3] حارس سید حنیف [4] سید باقر [5] سید جعفر [6] سید عارف [7] سید زاہد [8] سید عابد [9] سید حمید [10]۔ سب صاحبزادے آپکے ہمراہ شہید ہوئے۔ مگر حضرت حمید خلق کی نگاہوں سے غائب ہو گئے۔ سید حمید کے ایک صاحبزادے سید عبداللہ انکا نام تھا انکی خبر سوائے خدا کے کسی کو نہیں ہے۔ حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ انہیں عبداللہ کے بیٹے ہونگے۔ واللہ اعلم بالصواب

بارہ اماموں کا ذکر تمام ہوا فقط۔ **چودہ امام معصوم یہ ہیں** اول جناب حضرت رسالتمآب محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم دوسرے [2] حضرت علی کرم اللہ وجہہ تیسرے [3] حضرت فاطمہ زہرا رضہ چوتھے [4] حضرت امام حسن [5] پانچویں حضرت امام حسین چھٹے [6] حضرت امام زین العابدین ساتویں [7] حضرت امام محمد باقر۔ آٹھویں [8] حضرت امام محمد جعفر صادق نویں [9] حضرت امام موسی کاظم۔ دسویں [10] حضرت امام موسی رضا۔ گیارھویں [11] حضرت امام نقی۔ بارھویں [12] حضرت امام نقی۔ تیرھویں [13] حضرت امام حسن عسکری۔ چودھویں [14] امام آخرین حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہم اجمعین۔ **چودہ معصوم یہ ہیں** اول محمد اکبر بن علی مرتضی برادر حضرت امام حسن و حسین کہ بعد تین برس کے طلحہ بن غنام کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ قبر انکی جنت البقیع میں ہے۔ دوسرے [2] عبداللہ بن امام حسن کہ سات برس کی عمر میں طلحہ مذکور کے ہاتھ سے شہید ہوئے قبر انکی جنت البقیع میں ہے تیسرے [3] حضرت عبداللہ اصغر بن امام حسین دو برس کی عمر میں پیاس کی شدت سے عبدالرزاق دمشقی کے ہاتھ سے بضرب تیر حضرت امام حسین کی گود میں شہید ہوئے۔ آپکی قبر کربلا میں ہے چوتھے [4] قاسم بن حسن بن علی مرتضی تین برس کے سن میں ضرب تیر سے شہید ہوئے آپکی قبر کربلا میں ہے۔ پانچویں سید عابد بن امام حسن چھ برس کی عمر میں احمد بن منقذ

کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ قبر آپکی مدینہ منورہ میں ہے۔ ۶ چھٹے قاسم بن امام زین العابدین بن امام حسین ہیں۔ دو برس کے تھے کہ یزید نے انکو قتل کیا۔ قبر آپکی کربلا میں ہے۔ ۷ ساتویں علی اصغر بن امام محمد باقر چھ سال کی عمر میں تھے کہ احمد دمشقی کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ قبر آپکی ملک رے میں ہے موضع سادہا میں۔ ۸ آٹھویں عبداللہ بن امام جعفر صادق تین ۳ برس کی عمر میں غربان کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ قبر آپکی بطار میں ہے۔ ۹ نویں یحییٰ بن جعفر صادق ہیں۔ ۶ چھ برس کی عمر میں کوفیوں کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ بغداد میں آپکی قبر ہے۔ دسویں صالح محمود بن حضرت امام موسیٰ کاظم آپ یوسف بن محمد دمشقی کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ آپکی قبر رے میں ہے۔ گیارہویں طیب بن امام موسیٰ کاظم ہیں۔ آپ سات برس کی عمر میں عمر دمشقی کے ہاتھ سے شیراز میں شہید ہوئے۔ آپکی قبر شیراز میں ہے۔ ۱۲ بارھویں جعفر بن امام محمد تقی ہیں۔ آپ پانچ برس کی عمر میں طلحہ کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ آپکی قبر مولا میں ہے۔ ۱۳ تیرھویں قاسم بن علی النقی بن محمد تقی ہیں۔ آپکو پانچ برس کی عمر میں طلحہ نے شہید کیا۔ آپکی قبر مولا میں ہے۔ ۱۴ چودھویں سید احمد حارس بن امام حسن عسکری کہ سات برس کی عمر میں بغداد میں شہید ہوئے۔ وہیں قبر ہے۔ تمام ہوا ذکر بارہ اماموں کا اور چودہ معصوموں کا۔ یہ سب شریعت و طریقت و معرفت و حقیقت کے امام تھے۔ پس جو کوئی انکے خلاف ہے وہ ہرگز فقیر نہیں بقول شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ ؎ خلاف طریقت بود کاولیا۔ تمنا کنند از خدا جز خدا۔ اسکو فقیری کے سجادہ پر بیٹھنا حرام ہے فقرا کی مجلس میں بیٹھنا اور خرقہ پہننا لقمہ کھانا گدا گری کرنا ہرگز درست نہیں ہے جو شرع کے مخالف ہے وہ فقیر نہیں بلکہ شیطان ہے۔ اگر وہ پانی پر چلے یا ہوا پر

اُڑے یقول سعدی علیہ الرحمۃ ؎ خلافِ پیمبر کسے رہ گزید کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید
ذکر کرسیاجدی خواجہ معین الدین چشتی۔ خواجہ معین الدین چشتی بن عثمان بن سید
غیاث الدین بن سید احمد بن سید طاہر بن سید عبد العزیز بن سید ابراہیم بن سید امام
موسیٰ رضا بن حضرت امام موسیٰ کاظم بن حضرت امام جعفر صادق بن امام محمد باقر
بن امام زین العابدین بن سید الشہدا امام حسین بن حضرت علی کرم اللہ وجہہ بن
ابوطالب بن عبد المطلب **ذکر** کرسیا حضرت پیران پیر شیخ محی الدین جیلانی بن سید
ابو صالح بن سید عبد اللہ بن یحییٰ بن داؤد بن موسیٰ الجہول بن سید عبد اللہ محض
بن سید حسن مثنیٰ بن حضرت امام حسن بن حضرت علی کرم اللہ وجہہ رضوان اللہ علیہم
ذکر کرسیا سید جلال بلوٹ۔ شاہزادہ بلوٹ اول شاہ چراغ بن شاہ چراغ بن
شاہ سید گل شیر بن سید باقی شیر بن ذبکا جلال الدین بن سید شاہ عیسیٰ قتال بن
سید شاہ عبد الرحمن فراخبخش بن سید شاہ حاجی عبد الوہاب بن سید شاہ قطب الدین
بن سید شاہ چند بن شہنشاہ عبد الرحمن کبیر بن سید شاہ کریم الدین بن شاہ
نور الدین بن سید حسین بن سید ابو صالح بن سید غوث بن جلال بخاری بن سید علی
اہل بیت بن سید جعفر بن سید محمد بن سید محمود بن سید احمد بن سید عباد بن سید علی ذاکر
بن سید جعفر ثانی بن امام محمد تقی بن امام موسیٰ رضا و علیٰ ہذا القیاس تمام شد۔
حضرت سید جلال بخاری کے تین بیٹے تھے۔ سید احمد کبیر دوسرے سید محمد غوث انکی اولاد
بلوٹ میں ہے۔ تیسرے سید علی لاولد تھے خراسان میں فوت ہوئے۔ حضرت مخدوم جہانیاں
جہاں گشت بن سید احمد کبیر بن جلال بخاری رحمۃ اللہ علیہ متعلق بیان مذکور۔
مذکور سلسلہ چشتیہ شاہ شرف الدین بوعلی قلندر مرید شاہ شہاب الدین عاشق

ہوائی کے وہ مرید خواجہ عماد الدین ابدال کے وہ مرید خواجہ بدرالدین غزنوی
کے وہ مرید خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے وہ مرید خواجہ معین الدین چشتی کے
وہ خواجہ عثمان ہارونی کے وہ خواجہ حاجی سید شریف زندانی کے وہ خواجہ مودود
چشتی کے وہ خواجہ ابو محمد چشتی کے وہ خواجہ ابو اسحٰق شامی کے وہ خواجہ
ممشاد علو دینوری کے وہ خواجہ ابو ہبیرہ انصاری کے وہ خواجہ حذیفہ
مرعشی کے وہ خواجہ ابراہیم ادہم کے وہ مرید فضیل بن عیاض کے وہ خواجہ
عبدالواحد ابن زید کے وہ حضرت خواجہ حسن بصری کے وہ حضرت علی کرم اللہ
وجہہ کے وہ مرید جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے۔

ذکر چار پیر چودہ خانوادے کا۔ اول پیر حضرت علی کرم اللہ وجہہ
اول خانوادہ حضرت خواجہ حبیب عجمی۔ حبیب عجمی اولاد عبدالرحمٰن بن عوف
دوسرا خانوادہ شاہ بایزید بسطامی۔ دوسرے پیر سید محمد نقشبند رحمۃ اللہ
تیسرا خانوادہ شاہ معروف کرخی۔ چوتھا خانوادہ شاہ سری سقطی رح۔
پانچواں خانوادہ جنید بغدادی۔ چھٹا خانوادہ ابو اسحٰق گازرونی۔ ساتواں
خانوادہ ابو الفرح طرطوسی اور تیسرے پیر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ
عنہ۔ آٹھواں خانوادہ فردوسیوں میں سے شاہ نظم الدین فردوسی۔ نواں خانوادہ
شیخ شہاب الدین سہروردی۔ دسواں خانوادہ چشتیوں میں خواجہ عبدالواحد بن زید
گیارھواں خانوادہ شیخ خواجہ فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ۔ بارھواں خانوادہ
خواجہ ابراہیم ادہم بلخی۔ چوتھے پیر ابو اسحٰق چشتی۔ تیرھواں خانوادہ ابو اسحٰق
چشتی۔ چودھواں خانوادہ ہبیریاں شاہ ہبیرۃ البصری۔ ان سب بزرگوں

کے بہت بہت خلیفہ ہوے ہیں اسکی تفصیل آگے بیان ہوگی۔ لفظ
تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ چار پیر سلسلہ کے ہیں۔ اول پیر حضرت
پیران پیر شیخ عبد القادر جیلانیؒ۔ خاندان قادریہ کے۔ دوسرے حضرت
خواجہ معین الدین چشتی سنجریؒ۔ خاندان چشتیہ کے۔ تیسرے حضرت شاہ
بہاء الدین نقشبندیؒ۔ خاندان نقشبندیہ کے۔ چوتھے حضرت شیخ شہاب الدینؒ
سہروردی۔ خاندان سہروردیہ کے۔ سلسلۂ پیری مریدی یعنی بیعت
حضرت رسول مقبول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے حضرت
علی کرم اللہ وجہہ کو پہونچا۔ اُنسے حضرت حسن بصریؒ کو۔ اُنکے چار گروہ ہیں
اول گروہ خواجہ عبد اللہ علم بردار۔ دوسرے خواجہ ادیس قرنی۔ تیسرے خواجہ
حاجی سرجانیؒ۔ چوتھے خواجہ فضیل بن عیاضؒ۔ حضرت حسن بصریؒ کے پانچ خلیفہ
تھے۔ اول خلیفہ عبد الواحد بن زید۔ دوسرے خلیفہ خواجہ حبیب عجمی۔ تیسرے خلیفہ
حضرت خواجہ عتبہ۔ چوتھے خلیفہ خواج ابن اُزید۔ پانچویں خلیفہ خواجہ محمد واسعؒ
اول خانوادہ خواجہ حبیب عجمی عبد الرحمن بن عوف کی اولاد میں۔ خواجہ حبیب عجمی کے
چار خلیفہ تھے۔ اول شاہ فتح اللہ۔ دوسرے داؤد طائی۔ تیسرے خلیفہ حضرت بایزید بسطامی
چوتھے شاہ عارف حسینی کوفی۔ دوسرا خانوادہ حضرت بایزید بسطامی طیفوری۔ حضرت
بایزید بسطامی سے تین گروہ تھے۔ سات خلیفہ تھے اول خلیفہ شاہ مسعود خرقہ پوش
شکر پارہ۔ دوسرے خلیفہ شاہ محمد ہزار میخہ تیسرے خلیفہ شاہ ابراہیم خشت پارہ۔ چوتھے خلیفہ احمد تھنید
صوفی۔ پانچویں خلیفہ شاہ ابو الحسن خرقانی چھٹے خلیفہ شاہ محمد مغربی۔ ساتویں خلیفہ شاہ
محمد طیبہ۔ تین گروہ یہ ہیں اول نقشبندیہ۔ دوسرے استاریہ۔ تیسرے الطبقائی۔ تیسرا خانوادہ

حضرت معروف کرخی - انکے سولہ خلیفہ تھے - اول شاہ محمد دوسرے شاہ قاسم بغدادی
تیسرے عثمان مغربی - چوتھے حمزہ خراسانی - پانچویں شاہ ابو نصر ابرار - چھٹے شیخ فریدالدین عطار
ساتویں شاہ سری سقطی - آٹھویں شاہ جمال سمعانی - نویں ابو سعید نصرانی - دسویں ابو ابراہیم
داؤدی - گیارھویں ابو الحسن ہارونی - بارھویں شاہ جعفر خلیدی - تیرھویں شاہ محمد رومی
چودھویں شاہ منصور عارف ابو کاتب - پندرھویں شاہ عبدالحق حقانی آگاہ - سولویں شاہ علی
رودباری - چوتھا خانوادہ حضرت سری سقطیؒ - حضرت سری سقطیؒ کے دس خلیفہ تھے
اول خلیفہ حضرت جنیدؒ بغدادی - دوسرے شاہ ابو محمد تیسرے احمد شاہ تسری عرف شیخ کبیر
چوتھے شاہ حرتبون پانچویں شاہ ابوالعباس مظروف - چھٹے شاہ ابو حمزہ - ساتویں شاہ ابوالحسن
نوری - آٹھویں شاہ فتح الموصلی - نویں شاہ عبداللہ احرار - دسویں شاہ سعید ابرار - پانچواں خانوادہ
حضرت شیخ جنید بغدادی - انکے پانچ گروہ تھے اول گروہ نعمت اللہ شاہی - دوسرا سعید
رقانی - تیسرا خلیدی - چوتھا سقطیانی - پانچواں دینوری - دوسرے پیر حضرت بہاء الدین
نقشبند ہیں وہ مرید تھے خواجہ علاء الدین کے - اور سید الطائفہ حضرت جنید بغدادی کے چار خلیفہ
اول خلیفہ حضرت ابوبکر شبلی دوسرے حضرت منصور ابرار صاحب دار ہوئے انا الحق کہنے کے سبب
تیسرے خلیفہ شاہ محمد بن اسود دینوری - چوتھے شاہ اسمٰعیل - چھٹا خانوادہ حضرت ابوبکر
شبلی کے دو خلیفہ تھے - اول خلیفہ ابوالحسن نیالم - دوسرے خواجہ عبدالواحد یمنی عبدالواحد
یمنی کے تین خلیفہ تھے - اول خلیفہ شیخ ابی الفضل - دوسرے عبداللہ تحقیقی - تیسرے شاہ
نعمت اللہ ولی - خواجہ شیخ ابوالفضل کے دو خلیفہ تھے - اول خلیفہ حضرت شیخ ابوالفرح
طرطوسی - انکے تین خلیفہ تھے - اول خلیفہ خواجہ ابی الحسن قریشی الہکاری - دوسرے شاہ
سعید مشرقی - تیسرے شاہ مبارک المخزومی - حضرت غوث الاعظم سید محی الدین شیخ

عبدالقادر جیلانی کے پانچ خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ شیخ عبدالرزاق جیلانی۔ دوسرے شاہ ابراہیم تیسرے شاہ سید عبدالعزیز۔ چوتھے خواجہ احمد نورالدین کہ مکان اُنکا شاہدرا ملک پنجاب ہے۔ پانچویں خلیفہ سید فاضل شاہ قلندر گھڑناہی۔ شاہ قلندر مذکور کے چار خلیفہ تھے۔ اول شاہ حیات میر قلندر سید احمد بادپائی۔ بابا بھوڈن گروہ میران خیل مکان اُنکا ملک دکن میں تھا۔ دوسرے شاہ بہلول دانا بحر دریائی تیسرے حاجی قاسم شاہ سلیمان چنڈال گڑہی بنارسی مکان اُنکا چنڈال گڑہ میں تھا اور وہ مشہور تھے۔ حاجی شاہ قاسم لنگوٹہ بند کہ سیاہ رومال کا لنگوٹ باندھتے تھے۔ چوتھے شاہ نظام الدین فردوسی۔ آٹھواں خانوادہ حضرت نظام الدین فردوسی ہیں اور اُنکے تین خلیفہ تھے اول خلیفہ شاہ شرف جہانیاں۔ دوسرے خاکی شاہ تیسرے نظم الدین شاہ فردوسی بدہن شاہی۔ نواں خانوادہ سُہروردیا کے شیخ شہاب الدین سہروردی۔ اُنکے چھے خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ شاہ احمد مرتضیٰ آنند۔ دوسرے ابومحمد دولا شاہی۔ تیسرے نصیرالدین فیر شاہی چوتھے خلیفہ ابوالفتح لوحانیاں۔ پانچویں ضیاءالدین ابوطالب سہروردی چھٹے حضرت شیخ سعدی شیرازی پیر معرفت کے۔ اور کبیر شاہی اور میراں پہل تن و سدا سہاگ و جلالیاں و پاگل نتھی و جلال منتجی۔ ان سب کا سلسلہ سہروردیوں میں ہوکر حضرت خواجہ نظام الدین فردوسی میں جاملا ہے۔ فردوسیوں میں سات گروہ ہیں۔ اول گروہ حبیب شاہی۔ دوسرا مخدوم میا نوح کشتی تیسرا جہانیاں چوتھا امام اللطف اللہ۔ پانچواں رزاق شاہی چھٹا شیدا شاہی۔ ساتواں شیرازی اور سہروردیوں میں اور گروہ یہ ہیں ایک کبیر یاں کا۔ ایک کلاہ باندوں کا۔ ایک کونڈا بتھیوں کا۔ دسواں خانوادہ چشتی شاہ خواجہ عبدالواحد بن زید۔ اُنکے تین خلیفہ ہیں

اول خلیفہ شاہ عبد الرزاق - دوسرے شاہ خواجہ فضیل بن عیاضؒ اور اُنکے آٹھ خلیفہ
تھے اول خلیفہ حضرت ابراہیم ادہم شاہ بلخ - دوسرے عبد العدبن مبارک - تیسرے
خواجہ حاجی مرجانی - چوتھے خواجہ عطاری نرجائی - پانچویں یزید بن ارقم - چھٹے خواجہ
زامیان کجکلاہی - ساتویں خواجہ عبد اللہ سنجری - آٹھویں مقیم شاہ محکم شاہی مکان اُنکا
محیر میں تھا - بارھواں خانوادہ حضرت ابراہیم ادہم شاہ بلخی - اُنکے تین خلیفہ ہیں اول
خلیفہ خواجہ حمید الدین شاہ - دوسرے خواجہ حذیفۃ المرعشی تیسرے خواجہ شقیق بلخی -
تیرھواں خانوادہ ہبیریوں میں ہوئے شاہ عبد اللہ ہبیر البصری - اُنکے تین خلیفہ تھے اول
خواجہ ابو اسحٰق گاذروانی - دوسرے خواجہ اسود دینوری تیسرے خواجہ محمد سجاج ہبیری
اور خواجہ ابو اسحٰق گاذرونی کے پانچ خلیفہ تھے - اول خلیفہ خواجہ ممشاد دینوری
دوسرے شاہ نعمت اللہ شاہ تیسرے شاہ ابو محمد - چوتھے حاجی سید شریف زندانی - پانچویں
شاہ ابو سعید رفائی - خواجہ ممشاد دینوری دو خلیفہ تھے - اول خواجہ ابو اسحٰق چشتی
دوسرے خواجہ احمد شاہ چشتی - چودھواں خانوادہ خواجہ ابو اسحٰق چشتی - اُنکے چار خلیفہ
تھے اول خلیفہ خواجہ ابو محمد شاہ چشتی - دوسرے خلیفہ خواجہ احمد سنجری تیسرے شاہ ابو یوسف
مودود چشتی - چوتھے شاہ خواجہ عثمان ہارونی - خواجہ عثمان ہارونی کے پانچ خلیفہ تھے
اول حضرت خواجہ معین الدین چشتی دوسرے شاہ محمد طرق - تیسرے شاہ نظام الدین چشتی
چوتھے شاہ سعید لنگوج - پانچویں شاہ حسن بصری سنجری - تیسرے پیر خواجہ معین الدین
چشتی سنجری ہیں - اُنکے تیرہ خلیفہ ہیں تھے - پانچ گروہ تھے - اول گروہ نظامیاں دوسرا
گروہ صابریاں تیسرا گروہ کریمیاں چوتھا مین شاہی - پانچواں بندہ شاہی - اور
خلیفہ یہ ہیں - اول خلیفہ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی نور عالم - دوسرے خواجہ سید

(ع) تیسرے خواجہ ابو الحسن بصری - مزید در عوال خانوادہ شاہ فضیل ابن عیاض

سالار مسعود غازی۔ تیسرے خواجہ عبداللہ عرف ٹاپے جھال۔ چوتھے خواجہ حسن خیابانی۔ پانچویں خواجہ شمس الدین۔ چھٹے خواجہ سید سلیمان غازی۔ ساتویں خواجہ محسن۔ آٹھویں خواجہ برہان الدین۔ نویں خواجہ احمد۔ دسویں خواجہ حمید الدین۔ گیارھویں خواجہ سید وحید الدین۔ بارھویں خواجہ حمید الدین ناگوری۔ تیرھویں خواجہ نظام بندگی۔ اور حضرت قطب الدین بختیار کاکی کے گیارہ خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ حاجی بانی۔ دوسرے خلیفہ شیخ فرید الدین شکر گنج۔ تیسرے قاضی حمید الدین ناگوری۔ چوتھے ابو محمد بنجہ بردار۔ پانچویں خواجہ حسن۔ چھٹے شاہ مینا۔ ساتویں فیروز شاہ۔ آٹھویں مولانا فخر الدین حلوائی۔ نویں محمد سیارے۔ دسویں مولانا محمود جائزی۔ گیارھویں خواجہ شہاب الدین رضی اللہ عنہم۔ اور شیخ فرید الدین شکر گنج کے تیرہ خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ حضرت نظام الدین اولیا۔ دوسرے خواجہ علی احمد صابر۔ تیسرے خواجہ نصیر الدین۔ چوتھے خواجہ ایوب۔ پانچویں خواجہ بدر الدین۔ چھٹے خواجہ دہا روں۔ ساتویں خواجہ علی اشکاک۔ آٹھویں خواجہ زکریا حلوائی۔ نویں خواجہ زین الدین۔ دسویں خواجہ محمد سراج۔ گیارھویں خواجہ جمال عاشق ہوائی رضی اللہ عنہم۔ بارھویں جمال الدین عاشق صحرائی۔ تیرھویں نظام الدین ثانی بن باسی۔ اور حضرت نظام الدین اولیا کے پندرہ خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ سراج عثمان لاہوری۔ دوسرے نصیر الدین چراغ دہلوی۔ تیسرے خواجہ لطیف الدین۔ چوتھے مولانا خواجہ شمس الدین یحییٰ۔ پانچویں خواجہ بہاء الدین گرد۔ چھٹے مولانا قطب الدین منصور۔ ساتویں مولانا سالار۔ آٹھویں سید خواجہ حسین۔ نویں خواجہ امیر خسرو دہلوی۔ دسویں خواجہ وحید الدین۔ گیارھویں خواجہ یعقوب بیابانی۔ بارھویں خواجہ شاہ نور۔ تیرھویں فرید الدین سراج الحق۔ چودھویں عبید اللہ احرار۔ پندرھویں خواجہ شاہ کرک

اور خواجہ عثمان لاہوری کے دس خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ محمد شاہی۔ دوسرے خواجہ صدرالدین مخزومی۔ تیسرے سید محمد ابرار۔ چوتھے خواجہ معین الدین حرار۔ پانچویں قاضی مقتدار۔ چھٹے خواجہ حمید لاہوری۔ ساتویں خواجہ الیاس۔ آٹھویں مخدوم جہانیاں جہاں گشت اولاد سید جلال الدین بخاری کی۔ نویں خواجہ سید بندہ نواز گیسو دراز۔ دسویں علاء الدین بن اسعد لاہوری۔ اور شیخ علاء الدین بن اسعد کے نو خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ جمال الدین مغربی۔ دوسرے شاہ کمال الدین بیابانی۔ تیسرے خلیفہ شاہ عطاء اللہ۔ چوتھے شاہ امین الدین۔ پانچویں شاہ میران جی۔ چھٹے خواجہ شمس العاشق۔ ساتویں سید شاہ برہان الدین۔ آٹھویں سید علی شاہ۔ نویں خواجہ نور قطب عالم رضی اللہ عنہم۔ اور خواجہ نور قطب عالم کے نو خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ باباحسین درہلنگی۔ دوسرے شاہ قادر کوہلی تیسرے خواجہ مستان شاہ ساندی۔ چوتھے خواجہ محمد شاہ خورش صاحب مکان دیوگڑھ دوجناد۔ پانچویں عبداللہ غنی دہلوی۔ چھٹے شاہ مراد حوالی حیدرآبادی۔ ساتویں شاہ حسام الدین مانکپوری۔ آٹھویں شاہ برہان الدین چخولی رضی اللہ عنہم۔ اور شیخ حسام الدین مانکپوری کے تین خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ سید راجی حامد شاہ۔ دوسرے خواجہ شاہ عارف باللہ خدانما۔ تیسرے خواجہ بہرام شاہ۔ اور سید خواجہ راجی حامد شاہ کے دو خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ حسن بن طاہر اور دوسرے خلیفہ شاہ رکن الدین شاہی۔ اور خواجہ حسن بن طاہر کے تین خلیفہ تھے۔ اول خلیفہ خواجہ قاضی خان ناصحی۔ دوسرے شاہ کلن شاہی۔ تیسرے شاہ عبداللہ مسکین۔ قاضی خان ناصحی کے تین خلیفہ تھے۔ اول خواجہ شیخ عبدالعزیز۔ دوسرے شاہ نور علی بخاری۔ تیسرے خلیفہ خواجہ باباسیرانی شاہ گولارسی۔ اور شیخ عبدالعزیز کے دو خلیفہ تھے۔ ایک سید عبداللہ۔ دوسرے سید عظمت اللہ اکبرآبادی۔ اور سید عظمت اللہ اکبرآبادی کے

ایک خلیفہ تھے شیخ نجم الحق جائیسی۔ دوسرے شیخ عبدالرحیم۔ تیسرے شاہ رفیع الدین۔ شیخ
عبدالرحیم کے خلیفہ۔ شاہ ولی اللہ۔ شاہ ولی اللہ کے خلیفہ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی
اور شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کے خلیفہ حضرت سید امیرالمومنین و امام المسلمین سید احمد
غازی فی سبیل اللہ۔ **سوال** چار تکبیریں کون سی ہیں۔ چار پیر شریعت کے اور چار پیر
طریقت کے اور چار پیر حقیقت کے اور چار پیر معرفت کے کون ہیں اور چار پیر مذہب
کے اور چار پیر رکن اور چار پیر مشفق اور ایک پیر شفیق اور تین پیر خیر خواہ اور آدھا پیر
کون ہے اور تکبیر لقا اور تکبیر فنا اور تکبیر رضا اور تکبیر صفا اور تکبیر ملکی اور تکبیر موقوف اور
تکبیر فرض اور تکبیر واجب اور تکبیر سنت اور تکبیر مستحب اور تکبیر قبلہ اور تکبیر محراب کیا ہیں۔
جواب چار تکبیریں یہ ہیں اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ اور یہ چار تکبیریں چار پیغمبروں پر اتری ہیں۔ اول تکبیر حضرت آدم پر۔ دوسری
حضرت نوح پر۔ تیسری حضرت ابراہیم پر۔ چوتھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر۔
اور چار پیر شریعت کے یہ ہیں اول حضرت موسیٰ کہ اللہ جل شانہ نے انکو کتاب توریت عنایت
کی۔ دوسرے حضرت داؤد کہ انکو کتاب زبور مرحمت ہوئی۔ تیسرے حضرت عیسیٰ کہ ان کو
کتاب انجیل عطا فرمائی۔ چوتھے جناب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کہ آپ پر اللہ جل شانہ
نے قرآن شریف نازل کیا علیہم الصلوٰۃ والسلام۔ اور چار پیر طریقت کے چاروں خلیفہ
برحق ہیں۔ اور چار پیر حقیقت کے چار فرشتہ مقرب ہیں۔ حضرت جبرئیل و میکائیل و اسرافیل
و عزرائیل علیہم السلام۔ اور چار پیر معرفت کے یہ ہیں اول حضرت خواجہ شمس تبریز۔ دوسرے حضرت
مولانا روم۔ تیسرے شیخ فریدالدین عطار۔ چوتھے شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی۔ اور چار پیر
مذہب کے یہ ہیں حضرت امام اعظم کوفی۔ امام شافعی۔ امام مالک۔ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ
علیہم اجمعین۔ اور چار پیر رکن کے یہ ہیں اول خواجہ احمد یسوی۔ دوسرے امام علی موسیٰ رضا
تیسرے شاہ ناصر امیر خسرو۔ چوتھے شیخ فریدالدین شکر گنج۔ اور چار پیر مشفق یہ ہیں۔ اول باپ
دوسرے خسر یعنی پدر عروس۔ تیسرے دادا۔ چوتھے استاد کسب و علم و فن و صنعت۔ اور
ایک پیر شفیق حضرت شیث نبی علیہ السلام ہیں کہ بخشش دنیا و آخرت انکی ایجاد ہے۔ اور

تین پیر خیر خواہ یہ ہیں اول پیر گناہوں سے توبہ کرنیوالا۔ دوسرے غسال۔ تیسرے قبر کھودنیوالا
اور آدہا پیر حجام ہے۔ اور تکبیر بقا حضرت آدم علیہ السلام سے ہے کہ تمام دنیا کے رہنے والوں
کی جبتک کہ اولاد باقی ہے۔ اور تکبیر فنا حضرت نوح علیہ السلام سے ہے کہ تمام دنیا
کے رہنے والوں کو اللہ تعالیٰ سے دعا کر کے فنا کرا دیا۔ تکبیر رضا حضرت ابراہیم علیہ السلام
سے ہے کہ آپ نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو خدا کی راہ میں فدا کیا اور رضائے الٰہی پر راضی
رہے۔ اور تکبیر صفا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے کہ آپ نے تکبیر جہاد
سے بہت جاہلوں کو اسلام میں داخل کیا اور بسبب تابعداری کے پاک صاف ہو کر
گویا ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے۔ اور ایک روایت میں آیا ہے کہ تکبیر بقا نماز
کی تکبیر ہے۔ اور تکبیر صفا ماں باپ استاد کی اطاعت سے ہے کہ بسبب اطاعت کے صفائی
گناہوں سے حاصل ہوتی ہے۔ اور تکبیر رضا گوسفندوں پر ہوتی ہے کہ وہ اپنی جان
دینے میں راضی ہوتی ہیں مثل حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے۔ اور تکبیر فنا اولیاء اللہ
کی ہے جو فنا فی اللہ ہوتے ہیں اور مرتے وقت تکبیر کہتے ہیں اور جان بحق تسلیم کرتے ہیں
اور تکبیر ملکی تکبیر پیغمبروں کی ہے کہ وہ عالم ظاہری سے نقل کر گئے اور وہ تکبیر انکی اولاد سے
رہی جیسے حضرت اسمٰعیل اور حضرت یعقوب اور حضرت یوسف اور حضرت حسن اور حضرت
امام حسین اور انکی اولاد سے رہی اور سوا انکے اوروں کو روا نہیں ہے۔ اور تکبیر قبلہ
ایمان ہے کہ ہاتھ نیاز کا بیچ درگاہ رب العزت کے ایمان کی دعا رکھتے ہیں کہ قبلہ گاہ
دعا کا ہے اور تکبیر محراب دعا کرنا جبتک کہ خدا کی طرف سب طرف سے دعا اٹھتی ہے کیونکہ خدا
کے سوا سب محتاج ہیں۔ پس تمام انبیا اور اولیا اور غوث اور قطب اور ابدال
اور اوتاد سب راہ حق پر ثابت قدم تھے اور لوگوں کو شریعت اور طریقت سکھاتے
اور اچھی باتوں کا حکم کرتے اور بری باتوں سے منع کرتے رہتے یہانتک کہ جان راہ
حق پر فدا کر دی مگر کوئی کام اور کوئی کلام خلاف خدا و رسول کے انسے صادر نہیں
ہوا۔ اور پیری مریدی کا سلسلہ اسی واسطے ہے تاکہ معلوم کریں کہ جو پیر اگر خلاف
شریعت ہیں تو انکے ہاتھ پر بیعت کرنا درست نہیں ہے۔ اسی لیے حضرت مولانا

مولوی معنوی فرماتے ہیں ؎ اے بسا ابلیس آدم روے ہست پس بہر دستے نباید داد دست — اور دس چیزیں فساد ایمان کی ہیں فقیر کو ہرگز نکرنا چاہئیں وہ یہ ہیں حرص اور طمع اور حرام اور غیبت اور جھوٹ اور حسد اور تکرار اور ریا اور بغض اور بخل — اور دس چیزیں ترقی ایمان کی ہیں ۔ اول تقوی ظاہر و باطن ۔ دوسرے سخاوت تھوڑی بہت تیسرے رضا بالقضا و قدر ۔ چوتھے بلا پر صبر کرنا ۔ پانچویں شکر ہر نعمت پر ۔ چھٹے غربت ۔ ساتویں صوف پوشی ۔ آٹھویں تحمل کرنا ہر بڑے چھوٹے سے نویں تواضع کرنا ۔ دسویں ہر شخص سے نیکی کرنا جب یہ سب خصلتیں ہوویں تب اہل اللہ کے نزدیک فقیر ہوا ۔ اور جسمیں یہ باتیں نہیں وہ فقیر ہرگز نہیں اور سجادہ نشینی کے لائق نہیں بقول شیخ سعدی علیہ الرحمتہ ؎ خلاف پیمبر کسے رہ گزید کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید اور جسکو فرض اور واجب اور سنت اور مستحب اور احکام اور ارکان نہیں معلوم ہیں اسکو سجادہ نشینی حرام ہے اور ایسا شخص جو شریعت کے خلاف ہے وہ روبرو فقرا اور اولیا اور انبیا اہل سلسلہ کے ذلیل اور خوار ہوکر قیامت کے دن جہنم میں پڑیگا نعوذ باللہ منہ

نظم

تھے جتنے اولیا اور غوث ابدال	اطاعت میں سبھے خالق کے ہر حال
نہ تھی انکو ذرا بھی خودپسندی	اطاعت سے ملی اُن کو بلندی
الٰہی ہمکو بھی تقوے عطا کر	طفیل بزرگان عفو و خطا کر
الٰہی رکھ سدا ہم سب کو دایم	رہ اسلام پر مضبوط و قایم
رسوم جاہلیت ہم سے کر دور	شریعت احمدی کا دل میں بھر نور
رہیں تا ہیں نخوف و بیباک	طریق احمدی پر چست و چالاک
الٰہی ہم سے رہ تو خرم و شاد	بحق مصطفےٰ و آل امجاد

بتاریخ ہشتم ماہ جمادی الثانی ۱۲۹۹ھ روز سہ شنبہ تمام شد ۔ یہ رسالہ جمع کیا ہوا آنجناب دانندۂ راہ شریعت و واقف اسرار طریقت شیخ عبداللہ شاہ خلیفہ حضرت میانجی محمد حسین صاحب مرحوم کا اس خاکسار کے چچا ہیں ۔ آپ خلیفہ ملی حضرت سید احمد صاحب نمازی کے فقط

الف با شریعت و طریقت

منظوم از طبع خاکسار حافظ عبد القدوس المتخلص بہ وفا

الف بے شریعت کی منظوم ہے
الف پر زبر زیر اور پیش ہے
یہ جو جزم و مد اور تشدید ہے
الف جیسے قایم ہے خود ذات سے
کرے وہ عبادت خدا کی سدا
ملے مرتبہ اُسکو جب زیر کا
جو پہچانے خود نفس اپنا تمام
عمل جب کیا مَنْ عَرَفْ پر دلا
جو انسان غالب ہوا نفس پر
تو پھر پیش کا اُسکو درجہ ملا
ہوے پیش اعمال سارے وہاں
ہو پہلے فنا شیخ اور پیر میں
کھلیں راز حق پھر تجھے بیگماں
ہو پھر بعد اسکے فنا فی الرسول
فنا شان حق میں ہو پھر ذی شعور
بفضل خدا گھاٹی طے ہو چکیں
مرو پہلے مرنے کے مرنا ضرور

طریقت کا رستہ یہ مفہوم ہے
خدا کا کرم ہم کو در پیش ہے
خدا کی طرف سے یہ تہدید ہے
ہو انسان کامل بھی اس بات سے
جو چلتا ہو سوتا ہو بیٹھا کھڑا
کرے نفس کو زیر انسان سدا
خدا کو وہ پہچانے بس لا کلام
عطا اُسکو درجہ زبر کا ہوا
زبر سے ہے مطلب یہ آیا ہنر
ہوا سامنے پیش یہ حق کے جا
ہیں تشدید کی تین گھاٹی وہاں
فناے اتم ہے یہی ذات میں
نظر آئے شان خدا پھر عیاں
کرے اُسکو اللہ دل سے قبول
محبت کے ہو جام سے پر سرور
پکڑ رسی مضبوط حبل المتین
کہ مُوتُوا قَبْلَ اَنْ تَمُوتُوا ضرور

ملا مرتبہ اسکو اب جسم کا
ہوا قدرتی تب وہ مثل ہلال
ملا مرتبہ مد کا جوں آفتاب
ہوا خلق پر سایہ افگن مدام
ہوا نور میں نور مل سرفراز
الف کے مراتب خدا طے کرے
تو کر ت سے توبہ کے درجے عطا
عطا ج سے کر دے تو جمال
تو دے خ سے اب مرتبہ خیر کا
تو دے دال سے ہمکو پوری دلیل
ذکاوت ذ سے ہمکو تو علم و ادب
تو کر ر سے رحمت عطا ز سے پال
ہمیں س سے ہر سعادت تو بخش
تو دے ص سے صدق ہمکو کمال
طراوت تو دے ط سے عالم پر
تو دے عین سے ہمکو علم الیقین
غنی کر دے تو غ سے یا غنی
تو دے ف سے دارین کی فلاح
عطا ق سے کر تو قربت تمام
عطا ل سے لطف اپنا تو کر
تو دے م سے موعظت نیک و بد
تو دے و سے وصل اپنا کمال
عطا کر یقیں سے اپنا کمال

ہوا دل سے مائل جب اس عزم کا
نظر آیا وہ بدر کیندان کمال
کھنچا شکل ۳ سے بنکے جوں ماہتاب
ہوئی دور تاریکی غفلت تمام
خدا جانے کیا بھید ہے اور راز
تو پھر ب سے برکت کے درجے ملے
ثواب اور دے ث سے ہمکو خدا
تو دے ح سے حکمت کا ہمکو مقال
دکھا دے مزہ ہمکو اب سیر کا
نہ کر ذال سے مرتے دم تک ذلیل
کریں رات دن تیرا ہم شکر رب
زکوٰۃ ہر گھڑی دیویں ہم مال و جال
شفا ش سے ہر مرض کی تو بخش
ضیا ض سے روشنی ذوالجلال
ظفر دے تو پھر ظ سے نفس پر
کہ عین الیقیں اور حق الیقین
تو ہے لائق کبریا و غنی
عطا کر ہمیں نیک اچھی صلاح
کرم کی صفت ک سے لا کلام
محبت سے اپنی تو سرشار کر
تو دے نون سے نور و خدمت پسند
تو ہ سے ہدایت دے یا ذوالجلال
عنایت ی سے کر دے ہمیں مالامال

یہی پڑھ کے کرتے ہیں قرآں دعا
رہے بستہ تو قرآں میں دل لگا

رہے رات دن بس یہی مشغلہ
ملے اجر اچھا بروز جزا

رہے چور الفت میں تیری وفا
تڑپتا رہے ہر گھڑی اے خدا

خدایا ہو مقبول میرا کلام
طفیل محمدؐ علیہ السلام

طفیل صحابہ و ہم آل خاص
کرے فائدہ اس سے ہر عام و خاص

مکان طریقت و مکان آخرت

ہے لازم بشر کو یہ اے ذی شعور
مکاں آخرت کا بنائے ضرور

مکان طریقت کے ساماں ہیں
دُر بے بہا ہیں یہ ذی شان ہیں

صد افسوس بس ہمت کو مت ہارنا
ہے لَا تَقْنَطُوْا دل کو مت ہارنا

زمیں معرفت کی ہے پانی رجا
بنا دے مکاں اب تو پورا خدا

خطر کی ہے دیوار ہمت کی گل
ستوں چار اُسکے یہ ہیں مشتمل

توکل ہے تصدیق انس جو تھا یقیں
یہ دروازہ ہیں چار کر لے یقیں

کہ ہے علم و حلم اور عزت یقیں
گھسو غا جندی سے آئینہ جبیں

ہے ایماں کی چھت درخت وقار
فراست کا دن - رات عصیاں شمار

بنا شوق کا مہد الفت کا ماہ
ملے تا کہ عقبیٰ میں اور عز و جاہ

لگا تخم الفت کا بس دل میں خوب
خدا کی محبت میں تو ڈوب ڈوب

لگی علم کی اور حکمت کا پھل
محبت کی لے برق اور کر عمل

بن کر مکاں اس میں عالی جناب
لگا فکر کا قفل چوں آفتاب

مبارک ہو سبکو تعمیری مکاں
خدا کا ہے دیدار ہر وقت یکساں

کلید مقاصد خدا کا ہے ذکر
خدایا تو کر سب کی پوری مراد

اسی سے ہے کھلتا ہر اک رنج و فکر
وفا ہو وے آباد الفت میں شاد

ادویات نسخہ فقیری

دیگر

شروع عجز کا بیج دل میں لگا
تو پھر صبر کی چھال لا توڑ کر
بعد میں توفیق کے دستہ سے
لا صدق کا پانی با ہوش تو
ہوا سے تو تقوےٰ کے پھر ٹھنڈا کر
یہ ہیں آٹھ چیزیں سمجھ بے گماں
یہ نسخہ کی دیکھ ہیں دس چیز اور
تواضع کی اور تسلیم کی جڑ کو لا
تو ڈال اوکھلی میں رضا کے ایس
تو پرہیزگاری کی ہانڈی میں کر
محبت کی پھر آگ سے جوش دے
پھر امید کے تنکے سے کر ہوا
شفا دے گناہوں سے پھر رب مدام

پشیمانی کے برگ کھٹے ڈھونڈ لا
پھر توبہ کے ہاون میں سب جوڑ کر
انہیں سب کو اچھی طرح کوٹ لے
محبت کی دے آگ میں جوش تو
پیالی نام حق لے کر سے خوش سر
کر ہے فائدہ جس سے بیشک یہاں
گنہ کے مرض کی دوا نیک طور
تو توبہ کی ہڑ کوٹ اس میں ملا
اور اسکو تو دست قناعت سے چھلیں
حیا کا بھی پھر پانی آمیز کر
تو پھر کاسۂ شکر میں اسکو لے
تو غفران کے چمچے سے پی با حیا
بروح نبی آل سب پر سلام

پہلا پرہیز

ورے اس میں یہ پرہیز بھی ہے ضرور
اگر غصہ آئے حرام ۔ اسکو کھائی حلال
ہوا دخل شیطان انسان میں

یہ فتح عزیزی میں اے ذی شعور
کہ کھوتا ہے عقل و سمجھ کو کمال
بچو ہر گھڑی اس سے ہر آن میں

ہوا ہے غضب اور شہوت تمام — سمجھ تین چیزیں یہ عالی مقام
نتیجہ ہے شہوت کا حرص اور بخل — لگا ایسی باتوں کا پھر دل میں قفل
غضب کا ہے عجب و تکبر مآل — ہوا کفر و بدعت کی دل سے نکال
حسد ان سے ہوتا ہے پیدا ضرور — بتاتا ہوں رد انکا اے ذی شعور
پڑھو بسملہ میں یہ اسم عظیم — کہ ہیں نام اللہ و رحمان رحیم
پڑھو دل سے یہ تین نام خدا — غضب دور ہوا اور شہوت ہوا
نتیجہ ملا کر ہیں دس چیز سب — کہ ہوں دور شہوت ہوا اور غضب
خدایا بچا ان سے ہم سب کو نور — وفا کی تو کر پوری سب آرزو
طفیل رسول علیہ السلام — ہمارے تو کر پورے مقصد تمام
طفیل ابوبکر و عثمان عمر — طفیل علی کر مجھے بہرہ ور
یہی ہے مری آرزوئے دلی — کہ پاویں مرادیں سبھی امتی

دوسرا ہنر

فاتحہ کی سات آیت کرتی ہیں ان سب کو رد — کفر و بدعت اور تکبر حرص و بخل عجب و حسد
جو کہ بسم اللہ پڑھے پہچانے اللہ کو یہاں — بھاگے شیطان اور ہوا اس سے زمین از آسمان
گر پڑھے رحمٰن دل سے وہ غضب سے پاک ہو — سمجھے دل میں معنی رحمانیت سے جو
اور رحیمیت کو بسم اللہ و رحمن و رحیم — ظلم مت کر نفس پر بیچ تو با فعال ذمیم
جب کہا الحمد للہ از خدا امال ہوا — اور بت شہوت کو توڑا صبر و شکر حاصل ہوا
اور رب العلمین سے معتقد جسدم ہوا — دور اس سے حرص ہوئی اور بخل سب جاتا رہا
اور نہیں ہے حرص نے آیا اس بخل اپنی پاس سے — اس سبب سے دونوں اللہ کے حوالے کر دیے
مالک روز جزا اللہ ہے رحمٰن رحیم — ہو گیا اس سے غضب زائل یہ از فضل عظیم
جب پڑھا ایاک نعبد دور مجھ سے ہو گیا — عجب سب ایاک نستعین سے کھو گیا
اہدنا الصراط پڑھ تو اب آخر تمام — کفر و بدعت چل دیا راہ عدم کو لا کلام
جب کہ سب جاتے رہے الحمد سے یہ خلق بد — خود بخود جاتا رہے دل سے سبھی بغض و حسد

یہ آغاز ہے ناول روح و دل کا

یہ آغاز قصہ ہے انساں کا
خدا نے جب آدم کا پتلہ بنا
تو گھبرائی آتی ہوئی روح جب
یہ نور رسالت سے پر نور تھا
یہ ہے سیدھے پہلو میں گرد روح نور
کرو عکس جب روح پیدا ہے جور
یہ لڈکے ہیں معنی کہ گم راہ تر
یہ الٹا ہے دل آدمی کا سنو
خدا کی عبادت سے سیدھا ہوا
یہ کہتا ہے دل روح سے میری جان
مگر جان میں تیغ سو سا بٹھا کے رگ
یہ لے جاتے ہیں روح کو جب اڑا
کوئی خواب میں لے پرستاں گیا
گیا لیکے دل لڈ ہے جو شام میں
غرض دل ہے پھرتا لیئے روح کو
یہ بھنڈکا رہ اسکا ہوا ہے یہ ہو
یہ کہتا ہے دل میں نہ چھوڑونگا جان
مگر روح کہتی ہے سن میری بات
جو قالوا بلی ہے جواب الست

کہ جس میں بیاں دل ہے اور جان کا
دیا حکم یہ روح کو تن میں جا+
دکھایا خدا نے وہاں نور تب
جو دیکھا تو داخل ہوئی جلد آ
تو ہے الٹے پہلو میں دل بھی ضرور
جو الٹ کرو دل کو لڈ ہے ضرور
ستیزندہ لڑتا ہے جو زیادہ تر
کرے اسکو سیدھا جو انسان ہو
تو عاشق ہوئی روح اس دل پہ آ
تڑپتی ہے یہ روح بھی دل کو ہاں
فدا عقل و ہوش و حواس لیئے ٹھگ
دکھاتے ہیں شہوت غضب اور ہوا
کوئی جاگتے میں گلستاں گیا
کبھی چین اور روم و آسام میں
یہ عنبر رواں کشتی نوح کو
خدا نے ملایا ہے جوڑا سنو
ترے ساتھ ہوں ہر گھڑی ور آن
نہ تو میرے تابع نہ میں تیرے ساتھ
رہیں اسپہ ہم اور بہم دونوں مست

+ [illegible]

کرو ایسی کرنی کہ اُس سے پیا
یہ کہتا ہے دل کا مزہ زندگی
کرو عشق پیدا خدا کا ضرور
تماشا ہے دنیا وفا دیکھنا

ہمیشہ رہے راضی ہم سے خدا
کرے ہے کام بندے کا کر بندگی
کہ بالخیر ہو خاتمہ بالضرور
خدا کو نہ تم ہر گھڑی بھولنا

نماز تصوف و حقیقت

نماز تصوف جو دل سے پڑھے
حقیقت میں ہے نام اسکا نماز
شروع پہلے دل کی حقیقت کو جان
پھر ایمان ہے شوق چوتھا اگر
کہے ہے ہفتمیں خوف ہشتم رجا
ہے رحمت یہ دسویں سمجھ گیارہیں
کتابوں میں ہے حال اسکا وفا

وہ یہ گیارہ باتیں بھی حاصل کرے
پڑے ہے جان و دل سے جو با صد نیاز
دگر معرفت حق کی تو دل سے مان
تو الفت ہے پنجم چھٹا ہے خطر
بعد میں محبت خدا کی دلا
کہ حکمت الٰہی کی اسے مہ جبیں
پڑھو شوق سے میرے حق میں دعا

ارکان نماز شریعت

فرض و واجب حفظ سنت یاد کر
یہ مسائل گھر میں بیٹھے دیکھ لے
جانئے ہیں فرض آن میں فرض وضو
منہ کو دھو کہنی تلک ہاتھوں کو دھو
فرض چودہ ہیں مصلی پر تمام
وقت و نیت قبلہ رو سیدھا قیام

قطعہ

اپنے گھر جنت میں کھڑا آباد کر
اور اسکے شغل سے دل شاد کر
کچھ ترتیب سے لے شبہ و شک
مسح سر کر پاؤں دھو ٹخنوں تلک
جسم و جامہ جا سے پاک و ستر تام
پہلی تکبیر قراءت بالتمام

پھر رکوع و سجدہ آخر کا قعود　　پھر ارادہ سے نکلنا اور درود
بارہ واجب ہیں نمازی کے لیئے　　جا تحریمہ پڑھ لے تو پھر سورت پڑھے
پڑھ قراءت پہلی دو رکعت میں تو　　کیر رکوع و سجدہ با ترتیب تو
پانچواں تو قعدہ اولےٰ کو جان　　اور تشہد دونوں قعدوں میں تو مان
ساتویں تعدیل ارکان با وقار　　نے ہے مرتب فعل جو آیا دو بار
زور سے پڑھ رات کو اور جمعہ عید　　دھیرے سے ظہر و عصر میں پڑھ اے سعید
وتر میں پڑھنا قنوت اے نیکنام　　بعد اسکے پھیرنا دونوں سلام

واجب ۱۹

سنت

بارہ سنت مرد و عورت کے لیئے　　کان تک ہاتھ اسکا کاندھی تک اٹھے
اور ہتیلی دونوں قبلہ کو رکھے　　پہلی بار اللہ اکبر جب کہے
حلقہ سیدھے ہاتھ کا کر خنصر و انگشت کا　　الٹے پہنچا سیدھے پہنچے سے چھپا
پہلی رکعت میں سبحانک اللہم پڑھ　　پھر اعوذ اور اسکے بعد بسم اللہ پڑھ
ہر رکوع و سجدہ میں اللہ اکبر پھر تو کہہ　　اور رکوع و سجدہ بیچ آٹھویں تسبیح کہہ
سمع اللہ دسویں پڑھنا ہے درود　　گیارھویں آمین دعا صاحب وجود

فرائض جمعہ

آٹھ شخصوں پر ہے فرض جمعہ کی نماز　　ہم ادا کرنا یہ دل سے با نیاز
اک مقیم و تندرست آزاد مرد　　بالغ و عاقل ہو یہاں ہر مرد فرد
ساتواں ہو آنکھ سے وہ دیکھتا　　آٹھویں ہوویں سلامت دست و پا

وہ اشخاص کہ جن پر جمعہ واجب نہیں ہے

آٹھ کس پر بلکہ جمعہ اپنے واجب بھی نہیں　　ظہر ان کا ہوا ادا جمعہ پڑھیں گر وہ کہیں
عورت و نابالغ و نابینا چوتھا ہے غلام　　اور مسافر اور لنگڑا اور دیوانہ تمام
آٹھواں بیمار ہے اے مرد سعد　　یاد کر یہ مسئلے ذی عقل مرد

شرائط جمعہ

چھ ادا سے شرط جمعہ جان تو　　شہر ہو یا ہو کنارہ مان تو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْاِنْسَانَ شَرِیْفًا وَّاَعْطٰی لَهُ اللِّسَانَ تَعْرِیْفًا

تمام و کمال حمد و نیایش بخدائے لایزل ایزد متعال را شایان و سزاوار است کہ از قدرت کاملہ و عنایت شاملہ خود گوہر ذات انسانی را در صدف جہان فانی آفریدہ بمصداق اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ گویائی زبان برائے ترتیل و تلاوت قرآن بخشید۔

قطعہ توحیدیہ

شکریہ در درگاہ — عبادت در نعت

خدا کا شکر ہے اے دل کہ ہمکو شوق طاعت سے — کیا دنیا میں پیدا خود بخود اپنی عنایت سے

دل و جاں دست و پا و چشم و گوش و سر عطا کرکے — سراپا حلیۂ قدرت بنایا کس حفاظت سے

خدا نے تن میں انساں کے یہ کیسی جاں اتاری ہے — کہ ہر نالی و رگ ریشے بھی ہر اک کو جتاتی ہے

پرستش کو جہاں میں حکم حق اللہ کہتے ہیں — عبادت جسکی لازم ہے اسکو اللہ کہتے ہیں

ہزار ہا شکر و احسان کہ در شان محمدی آیہ حق وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ارشاد فیض بنیاد و حدیث قدسی لَوْلَاکَ لَمَا اَظْهَرْتُ الرُّبُوْبِیَّةَ اظہر من الشمس ہے

غزلہائے نعتیہ و شکریہ و منقبت

پرستش کو جہاں میں نور حق اللہ کہتے ہیں — عبادت فرض ہے جسکی اسے اللہ کہتے ہیں

بنائی آپ کی ذات مبارک باعث آدم — تمہیں کو خاص دلبر اور حبیب اللہ کہتے ہیں

اتارا حق نے قرآں کو کس شوق و الفت سے — زبان پاک احمد ہیں کلام اللہ کہتے ہیں

یہی وحی جلی لاتے تھے بس جبریل دنیا میں — تمہارے امتی سارے جزاک اللہ کہتے ہیں

ہوا پیدا جناب احمد برحق کی امت میں — مرے اعضا تمامی حمد و شکر اللہ کہتے ہیں

وہاں لیجاتے ہیں منہ سے نکلتے ہی ملک اسکو — سلام اُن پر جو ہم پڑھتے ہیں صلی اللہ کہتے ہیں

غلاموں کی صدا اسکو جمال پاک دکھلا دو — کہ ہم ہر دم دل و جاں سے یہی اللہ کہتے ہیں

خدا کا حکم مانو اور کرو تم پیروی میری
یہی بس اپنی امت سے رسول اللہ کہتے ہیں

زیارت ہو محمد کی جو ہیں مدفن ہمارا ہو
یہی ارماں ہے شوق دل ہمارا اللہ کہتے ہیں

تڑپتے ہیں تمہارے عاشق جانباز فرقت میں
دکھا دیجے کہیں دیدار اب اللہ کہتے ہیں

دکھا یا جب رخ روشن وفا مقصد ہوا حاصل
شفاعت ہو گئی تب رسول اللہ کہتے ہیں

بعد نعت سرور کائنات علیہ افضل الصلوات ذکر چہار یار کہ شرع متین اور دین مبین کے چار رکن ہیں اول ابوبکر صدیق صاحب تصدیق کاشف اسرار دقیق اسبق الاقرار رضی اللہ تعالے عنہ

قطعہ

حضرت بوبکر بیشک دیکھو عالی جاہ ہیں
اور صداقت کے تمامی رمز سے آگاہ ہیں

اسلئے صدیق کا حق نے لقب انکو دیا
اسبق الاقرار کے لائق یہی واللہ ہیں

دوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کہ عدل انکی ذات بابرکات پر ختم ہوا جسکا بیان لکھنے سے قلم حیران وافسردہ دست انسان ہے

قطعہ

بالیقیں حضرت عمر کو عدل کا تمغہ ملا
اس جہاں میں خاتم التعدیل کا جامہ ملا

سارا عالم دیکھ لیجے خوش ہے انکے عدل سے
لطف سے اللہ کے انصاف کا قبہ ملا

سوم حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کامل الحیاء والایمان جامع القرآن کہ جو ہر ایک کی بخشش کا وسیلہ ہے

قطعہ

جناب حضرت عثماں ہیں بیشک جامع القرآں
انہیں پر ختم کا ساماں ہوا ہے ختم ایماں

انہیں رتبہ دیا حق نے انہیں حق نے کیا ذیشاں
ہیں مقبول خدا یارو جناب حضرت عثماں

چہارم حضرت علی کرم اللہ وجہہ حیدر کرار قاتل کفار شیر خدا داماد رسول خدا مصداق من کنت مولاہ فعلی مولاہ

قطعہ

یہ جہاں میں شیر یزداں حیدر کرار ہیں
ذوالفقار قہر حق سے قاتل کفار ہیں

ہے لقب انکا خدا کے حکم سے شیر خدا
جنگ سے انکے ہراساں لشکر اشرار ہیں

ہو گئے مقتول ان کی تیغ سے کافر بہت
مثل اپنے نام کے وہ حیدر کرار ہیں

آپ کے اوصاف لکھنے سے قلم عاجز ہے اب
آپ داماد جناب احمد مختار ہیں

قطعہ در مدح قرآن مجید

ہوا نازل محمدؐ پر عجب روشن کلام اللہ — کہ پڑھتی ہے یہی دائم جسے اب یہ انام اللہ
یہ بخشش کا وسیلہ ہے یہی ایماں ہمارا ہے — اسی کا نام قرآں ہے یہ بیشک ہے کلام اللہ

یہ چند غزلہائے نعتیہ ردیف وار

ہے آسماں پہ احمدؐ مشہور نام تیرا — اور فرش پر محمدؐ ہے عرف عام تیرا
شرمندہ مشک و عنبر زلف محمدیؐ سے — ہر ایک خال رشک ماہ تمام تیرا
کیا مرتبہ ہے تیرا جبریل کی زبانی — آتا پیام خالق جاتا پیام تیرا
موسیٰ کلام کرتے بالائے طور جا کر — اور عرش پر ہوا ہے حق سے کلام تیرا
گھر بیٹھے تجکو حاصل سیر زمین گردوں — چودہ طبق ہیں روشن کیا خوب کام تیرا
تھے پاؤں سوجھ جاتے طول قیام شب سے — شب بھر نماز میں تھا اتنا قیام تیرا
امید ہے وفا کی مدت سے یا محمدؐ — چومے قدم مبارک ہر دم غلام تیرا

دیگر

دونوں جہاں کے پیشوا میری طرف بھی دیکھنا — خاص حبیب کبریا میری طرف بھی دیکھنا
عمر گذر گئی تمام یاد رخ حضور میں — ہووے قبول یہ دعا میری طرف بھی دیکھنا
جان حزیں میں اے صبا باقی نہیں ہے کوئی دم — جا کے نبی کو دے سنا میری طرف بھی دیکھنا
ابروئے شاہ دوسرا قبلۂ آرزو مرا — شکر کروں ہزار ہا میری طرف بھی دیکھنا
صورت پاک مصطفےٰ قبر میں آئی جب نظر — عرض کرے یہی وفا میری طرف بھی دیکھنا

دیگر

کوئی ایسا نہیں عالم میں منور نکلا — سامنے حق کے یہی رو سے پیمبر نکلا
ہو چکا سنتے ہی میں نام مقدس تیرا — شکر ہے دل سے یہ ارمان بھی باہر نکلا
شب معراج عنایت سے بلایا حق نے — دیکھو محبوب خدا اپنا پیمبر نکلا
خاک کی مٹھی سے اندھے ہوئے کافر سارے — ہمکا دیکھتے تری منہ سے جو میں باہر نکلا
غور سے دیکھا حسینان جہاں کو ہم نے — سب سے اللہ کا محبوب ہے خوشتر نکلا
لائے جبریل تھے معراج میں ایسا جوڑا — نظر حق میں دو عالم سے جو بڑھکر نکلا

سرور دیں نے تجھے آج دکھایا دیدار
ہے سب دینوں سے بہتر دین اُنہی پیمبر کا
یقیں ہے بخشوائینگے خدا سے روز محشر میں
قوی امید ہے ہمکو کہ میدان قیامت میں
اُترنا پل کے اوپر سے پہنچنا باغ جنت میں
محمد عاصیوں کو حشر میں اسطرح ڈھونڈینگے
پکاریں نفسی نفسی سب نبی جسدم قیامت میں
وفا میں مثل پروانہ تپاں ہوں عشق احمد میں
جمال اپنا اگر ہمکو دکھا دوگے تو کیا ہوگا
تڑپنا لوٹنا رونا مرا اے قافلہ والو
رہے ہیں ہمیشہ خون دل ہم رنج و فرقت میں
غلام اب رنج دوری سے پریشاں ہے بہت شاہا
کرتا پاوے رہائی رنج کی تلخی سے یہ عاصی
دل و جاں میرے مرے دم میں گناہ و جرم کے [illegible]
وفا اک روز مرجائیگا ارمان زیارت میں
شرب کو ہند سے ترا پروانہ جائیگا
گر دل میں تیرے حسن کا جلوہ نہ آئیگا
شمع جمال روے محمد پہ لاکھ بار
اکبار بھی نہ پاس صبا لے کی عمر بھر
اسلئے جو تیرے دین پہ قائم نہیں بحال
دیکھینگے آخرت میں جمال محمدی پاک
ہرگز نہ چین ہوگا ہمیں خلد میں وفا

دیگر

اے وفا تیرا بھی کیا خوب مقدر ہوگا
ہمیں اندیشہ کیونکر ہو عذاب روز محشر کا
ہمارے سر پہ سایہ ہے رسول نام آور کا
پلائینگے ہمیں بیشک محمد جام کوثر کا
یہ صدقہ تھے ہمارا امت عاصی کی سر کا
کہ ڈھونڈا جاوے جیسے گم شدہ فرزند مادر کا
کہیں آپ امتی ترسے ہے اپنے پیمبر کا

دیگر

کہ چشم دل سے آتا ہے نظر روضہ پیمبر کا
ہمیں دیوانہ خود اپنا بنا دوگے تو کیا ہوگا
اگر تم جا کے حضرت کو سنا دوگے تو کیا ہوگا
شراب وصل کا ساغر پلا دوگے تو کیا ہوگا
یہ پردہ درمیاں سے تم اٹھا دوگے تو کیا ہوگا
لب گلگوں شفاعت کو ہلا دوگے تو کیا ہوگا
نگاہ پاک سے اپنی جلا دوگے تو کیا ہوگا
مزار اپنا اگر اسکو دکھا دوگے تو کیا ہوگا

دیگر

دیکھا نہ غیب سے ترا دیوانہ جائیگا
ہمراہ اپنے قبر میں ویرانہ جائیگا
دل بیقرار صورت پروانہ جائیگا
دربار شاہ میں مرا افسانہ جائیگا
محشر میں پل صراط سے اترا نہ جائیگا
محروم چشم تن کو کبھی رکھا نہ جائیگا
جب تک جمال آپکا دیکھا نہ جائیگا

وہ خاک در ہے چشم غریب الوطن میں خوب
دیدار کا بدل نہیں ہے یہ رنج و محن میں خوب

ہر گل میں ہے ضمیمۂ بوے محمدی
فضل خدا ہے عطر نبی ہے چمن میں خوب

ابلیس روکتا ہے جو عشق رسول سے
لعنت کی خاک پڑتی ہے تیرے دہن میں خوب

فرقت میں بے ضیا تر ہے شمس و قمر ہی ہیں
بدلا ہوا ہے رنگ جو ان کا گہن میں خوب

ہوں جاں نثار انکا وہ بخشوائینگے مجھے
ہے بندہ پروری کی صفت پنجتن میں خوب

ت

یا الٰہی نظر آئے کبھی اس رشک قمر کی صورت
یعنی محبوب خدا خیر بشر کی صورت
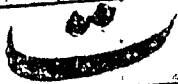
معدن صدق کے ہیں لعل گراں مایہ وہ لب
بحر اسرار میں دنداں ہیں گہر کی صورت

سر و چشم چلیں راہ مدینہ میں دلا
گر کہیں ہمکو نظر آئے سفر کی صورت

کیا اثر نام محمد میں ہے دیکھو یارو
جسکے پڑھتے سے کہ ہٹ جاتا خطر کی صورت

آل حضرت ابوبکر نہیں ہے بے شک
کوئی آتا نہیں عالم میں عمر کی صورت

مثل عثمان و علی بھی نہیں دنیا میں کوئی
یا رہیں چشم تو حضرت ہیں بصر کی صورت

ہے دعا تجھسے وفا کی کہ خدایا مجھکو
نزع میں آئے نظر خیر بشر کی صورت

ث

مجھسا نہیں ہے کوئی گنہگار الغیاث
ہوں نفس پروری میں گرفتار الغیاث

اے شاہ اسکی قید سے کیجے مجھے رہا
دشمن ہے میرا نفس زیاں کار الغیاث

پھرتا ہوں در بدر ترا دیوانہ ہند میں
دکھلا دے مجھکو بھی کہیں دیدار الغیاث

سوز تپ دروں سے ہے مدہوش اسقدر
سکتہ سے رہتا ہے ترا بیمار الغیاث

عاشق جو تو حبیب خدا کا ہے اے وفا
کر دے نثار اپنا دل زار الغیاث

ج

ج

یہ کیا حکم جبریل لاتا ہے آج — کہ حضرت کو خالق بلاتا ہے آج
تماشے ہر اک رنگ کے اور قدرت — پیارے نبی کو دکھاتا ہے آج
عروج نبوت محمد کا دیکھو — کہ تاج شفاعت بھی پاتا ہے آج
انہیں چشم مشتاق میں دیکھ لینا — کہ ذرہ میں خورشید آتا ہے آج
قدمبوسی حضرت ہو حاصل مجھے بھی — نہ اسکے سوا مجھکو بھاتا ہے آج
سراسر وفا نور ہی نور ہے — جو نظروں میں تیرے سماتا ہے آج

ح

یا خدا کر دے ہمارے کام فتح — دین احمد کا ہو رب انجام فتح
کام ہو جاویں ہمارے سب درست — ہمکو حاصل ہووے صبح و شام فتح
جو مطیع حکم خالق ہو گیا — پاوے گا بے شک وہی انعام فتح
مانگتے ہیں یہ دعا اللہ سے — ہو نصیب دولت اسلام فتح
نفس و شیطاں پر رہے غالب مدام — کر وفا کا حاصل ایام فتح

خ

نام لیتا ہے ترا پتہ پتہ شاخ شاخ — دم ترا بھرتا ہے مولا پتہ پتہ شاخ شاخ
باغ عالم میں تو ہی ہر شے میں ہے جلوہ نما — تیرا مظہر تنکا تنکا پتہ پتہ شاخ شاخ
تو ہی سبکا ہے خدا تیرے سوا کوئی نہیں — تیرا بندہ ذرہ ذرہ پتہ پتہ شاخ شاخ
تیرے احساں کا کوئی انکار کر سکتا نہیں — ہے مقر تیری عطا کا پتہ پتہ شاخ شاخ
ہے تری تسبیح میں ہر چیز چھوٹی اور بڑی — جو ہے تیرا نام لیوا پتہ پتہ شاخ شاخ
گر پڑے تیری ہوائے مغفرت کی جا بر — میرے اشجار خطا کا پتہ پتہ شاخ شاخ
آسرا رکھتا ہی تیرا اے خدا سے جزو کل — یہ وفا ہے بے سر و پا پتہ پتہ شاخ شاخ

د

نام نبی پہ پڑھ درود صل علی محمدا — ورد کر اپنا تو سدا صل علی محمد
سب گل و غنچہ و ثمر برگ درخت و جانور — پڑھتے ہیں صبح اور مسا صل علی محمد
رکھتے ہیں آرزو یہی ہمکو نصیب ہو کبھی — دولت دید مصطفے صل علی محمد

عشق نبی میں کردیا جسنے کہ آپکو فنا
اپنی تمام عمر میں قبر میں اور حشر میں
تشنگی جاتی ہے مومنو تکو خدا کے فضل سے
وردِ زباں ہو نزع میں کلمہ رسول پاک کا
نام احمد کے سوا کوئی نہ پایا تعویذ
مشکلیں ہوتی ہیں آسان ہزاروں اس سے
نام لیتے ہی محمد کا ہوا ہو آسیب
تجکو جو آفتِ دارین سے محفوظ رکھے
فضل اللہ کا صدقہ ہے محمد کا تمام
اے غیرت مسیح مری گاہ لے خبر
آتا نہیں ہے سود و زیاں کچھ نہیں نظر
امید عفو جرم و زیارت کی آرزو
حاضر ہیں جن و انس زیارت کے واسطے
نادم وفا ہے اپنے گناہوں سے کیا کرے
یا خدا تو ہے کریم اے بے نیاز
فضل تیرا ساتھ میرے چاہیئے
ذات کا تیری پتہ کس کو ملے
تجھ سے بڑھکر کوئی بھی میرا نہیں
اس وفا کو یا خدا ایمان بخش

اُسکو ہمیشہ ہو لبق صل علی محمد
پڑھتا رہو نہیں برملا صل علی محمد
شافع حشر مل گیا صل علی محمد
ہے یہی مقصدِ وفا صل علی محمد
ہے یہ بھیجا ہوا بندوں کو خدا کا تعویذ
جسنے بازو سے دل و جان پہ یہ باندھا تعویذ
اور پری تو نے کہیں دیکھا ہے ایسا تعویذ
کوئی ایماں کے سوا ایسا نہوگا تعویذ
پُر اثر کیوں نہوا اشعارِ وفا کا تعویذ
بیمار تیرا مرتا ہے للہ لے خبر
تاریکی فراق میں ایماہ لے خبر
ہو نگی لحد میں حشر میں ہمراہ لے خبر
روشن کرا نیے نور سے درگاہ لے خبر
اس بندہ غریب کی اے شاہ لے خبر
مہرباں تو ہے رحیم اے بے نیاز
کچھ نہیں خوف جحیم اے بے نیاز
کسکو ہے عقل سلیم اے بے نیاز
دوست ہے تو ہی ندیم اے بے نیاز
فضل تیرا ہے عظیم اے بے نیاز

س

جسنے دنیا میں نہ دیکھا ترا روضہ افسوس
مرنا کوچہ میں ترے خوب ہی ایماں جلنے سے
تیرے روضہ کی زیارت سے رہے ہم محروم

اُسنے پھر آکے یہاں کچھ نہیں دیکھا افسوس
جینا باہر ترے کوچہ سے ہے مرنا افسوس
بخت وارُوں نے نہ دکھلایا مدینہ افسوس

ش

سوزن عشق محمد سے ہے گردوں غربال
اس سے سالم رہے جو سینہ وہ سینہ افسوس

روضۂ شاہ دکھا خانۂ کعبہ یارب
رہ نجائے کہیں ارمان وفا کا افسوس

فخر ہے گر ہو تری الفت میں مرنا پاش پاش
شمع رخ کو دیکھنا اور جلکے ہونا پاش پاش

رب مرا اللہ ہے اسلام دین احمد نبی
نقش میری سینے نکیرین اب نکرنا پاش پاش

اک نظر فرما کہ میرے دور ہوں سب عادتیں
کردے سب بغض و حسد اور دل کا کینہ پاش پاش

اے مرے پیارے نبی آکر خبر لیجے مری
درد ہجراں سے جگر ہے اور سینہ پاش پاش

یا نبی للہ وفا کو اپنے روضہ پر بلا
اسکو جینا تیری فرقت میں ہے مرنا پاش پاش

ص

اب پلا دو محبت کا پیالہ خاص خاص
محو کردے ماسوا کو محو والا خاص خاص

شربت دیدار وحدت بخش مجکو یا خدا
الفت احمد کا دے مجکو نوالہ خاص خاص

ہو گئے ہیں مدینے جنکے تھا تقدیر میں
مجکو بھی لیجائیگا لیجانیوالا خاص خاص

یہ وہ ہے دربار اک دم وصل سے خالی نہیں
صاف دل کا جانیوالا آنیوالا خاص خاص

سب سے بہتر امت خیر الوریٰ ہے اے وفا
دیکھ کنتم خیر امۃ حکم اعلیٰ خاص خاص

ض

خسروا تم سے یہ میری ہے غرض
دل ہے تیرا جان تیری ہے غرض

اس گدا کی عرض بھی ہوگی قبول
حق نے اب تقدیر پھیری ہے غرض

صبر کیا ہو ہر جگہ تیرے بغیر
نام سے تیرے ہی سیری ہے غرض

پورے ہو جاتے ہیں سارے کام بھی
تیری الفت کی دلیری سے ہے غرض

اے وفا ہر پھول میں ہے کسکی بو
بوئے حضرت کی بھیری سے ہے غرض

ط

جانیوالی غم فرقت میں مری جاں ہے فقط
رہنے والا دل تصور میں یہ ایماں ہے فقط

جان ہے تجھپہ فدا دل بھی ہے قربان تجھپر
پھر تا اب خاک پہ میرا تن بیجاں ہے فقط

خار و گل حور و ملک سب ہیں طفیل انکے
فیضیاب انسے یہاں ایک نہ انساں ہے فقط

ہیں بیاں پہلی کتابوں میں بھی اوصاف حضور
مدح میں آپکے نازل تو یہ قرآں ہے فقط

حشر کے دربار میں تجکو بھی ملے بار کبھی
عشق حضرت میں وفا کا یہی ارماں ہے فقط

ظ

بھلا کے دل مدینہ کو خدا حافظ خدا حافظ
لگادے اب سفینہ کو خدا حافظ خدا حافظ

لگا ہے گھات میں دشمن بچا یارب گناہوں سے
میں ہوں بیمار مرنے کو خدا حافظ خدا حافظ

نہیں دیدار دکھلاتے نہ بلواتے مدینہ میں
کمر دل کیا ایسے جینے کو خدا حافظ خدا حافظ

تمہارے درد فرقت میں نہیں حد سے سہے جاتے
نہیں طاقت ہے سینے کو خدا حافظ خدا حافظ

سبھوں کو رات دن ملتا ہی فیض ظاہر و باطن
وفا لو اس خزینے کو خدا حافظ خدا حافظ

ع

خدا کے محمد ہیں پیارے شفیع
وہی انس و جاں کے ہیں سارے شفیع

کیا حور و ملک نے شور صل علیٰ کا
سو ہے خلد جسد م سدا ہمارے شفیع

رخ نور حضرت کے ہیں ذرہ جبیں
قمر پا ہو شمس اور تارے شفیع

بھنور میں گناہوں کی کشتی پڑی
لگا دو محمد کنارے شفیع

وفا آرزو ہے کہ دل سے بھی ہمکو
نبی ہی ہمارا اُتارے شفیع

غ

مولا کے عشق میں جو یہاں دل پہ کھائی داغ
باغ بہشت میں وہاں کام آئے داغ

نعمت زیادہ دونوں جہاں سے دلائی داغ
آرام وہ ہمیشہ کریں جو اُٹھائے داغ

فرش زمیں سے عرش تلک شہرہ ہو رہا
محبوب کبریا کا جو خوش ہو کے کھائی داغ

پروائے تاج شاہی کچھ نہیں اُنہیں
عشاق کے سروں پہ ہے ظل ہمائے داغ

بخت رسا نے پایا ہی محنت سے عشق میں
عیسیٰ سے بھی نہ ہو ویگی ہرگز دوائے داغ

جلوے جمال حق کے جو سینے میں سما گئے
گلزار بن گیا مرا سینہ بجائے داغ

دل پاش پاش آپکی فرقت میں ہے وفا
یا مصطفےٰ یہ ہند میں کب تک اُٹھائی داغ

دیگر

نفس کافر ہو گیا کیوں تجکو اب اتنا دماغ
کوئی طاعت تو نہیں کرتا ہے کیا ایسا دماغ

پھر سے ہوتا ہی مانع کھینچتا ہے سوی شر
خاک میں اے نفس امارہ ملے تیرا دماغ

مشک و عنبر کی بھلا کیا خاک پروا ہو ہمیں
ہے معطر بوئے زلف یار سے اپنا دماغ

حق نہ دے توفیق جب تک ہو سکے بندہ سے کیا
زاہدا تجکو عبادت پر نہیں زیبا دماغ

ہیں شفیع المذنبیں اپنے پیمبر اے وفا
اس سبب سے عرش پر ہے اہل ایمان کا دماغ

ف

دل کو اپنے پردہ غفلت اٹھا لو صاف صاف
نام حضرت کی دل پر سنا لو صاف صاف

یاد حق ہر سانس میں رکھو کبھی خالی نجاست
یا نبی للہ اب ہمکو سمجھا لو صاف صاف

حبّ احمد کے سوا چارہ نہیں دارین میں
لا الٰہ نقشہ ہے آئینۂ الا اللہ سے
آئیں ہیں حضرت محمدؐ محفل میلاد میں
لٹ رہی ہے رحمتِ حق خوانِ نعمت کی تمام
کاش فرمائیں محمدؐ مجھکو بلوا کے وفا
سمجھے ہے اے نفس تیرا حکم اٹھانا شاق شاق
مثل خوں پھرتا ہے شیطاں جسم میں انسان کے
خوار کر دیگا تجھے اے نفس یہ تیرا غرور
حق سے جو اقرار تو نے کل کیا تھا شاد شاد
ہیں محمدؐ شافع محشر نہ گھبرا اے وفا
عاشقوں کو تیری ہمہ تن دیکھا بس غمناک پاک
جسنے کی توبہ گنا ہو نفس مُطہّر ہو گیا
کر سکے تعریف تیری کیا ہے انساں کی مجال
بحرِ غم سے یا الٰہی میری کشتی پار کر
تو اگر پیدا نہ ہوتا کوئی بھی ہوتا نہیں
دائر و ساکن ہیں تیرے عشق میں چرخ و زمیں
سب گنا ہوں سے طفیل رحمۃ للعالمین
بیشک گنا ہگار ہے میرا یہ بال بال
ایمان میرا لوٹا تھا شیطان و نفس نے
نعمت کا تیرے ہو نہیں سکتا شمار کچھ
پہنچا وہی ہے منزل مقصود کو دلا
انساں تمام خلق سے بہتر ہے اے وفا
ہوں آپ پر فدا یہ دل و جان یا رسول

عاشقو تم دل پہ یہ سکہ بٹھا لو صاف صاف
نقش دل پر خوب تم اپنے جما لو صاف صاف
آنکھ میں دل میں جگر میں اب بٹھا لو صاف صاف
چشم دل سے شوق دل سے اب اٹھا لو صاف صاف
ہو گیا مقبول اب سُن لو سنا لو صاف صاف

ق

جرم و عصیاں کی طرف ہر دم ملانا شاق شاق
اپنے گھر میں غیر کا ہے آنا جانا شاق شاق
حکم خالق پر ہے تجھکو سر جھکانا شاق شاق
ہو رہا ہے آج کیوں اسکا نبھانا شاق شاق
اُنپہ ہوگا عاصیوں کا بخشوانا شاق شاق

ک

صاف دیکھا ہر طرح دنیا سے اور پایا پاک پاک
یہ وہ دریا ہے کہ جسمیں ہوتا ہے ناپاک پاک
حق نے فرمایا ہے تیری شان میں لولاک پاک
یہ گنا رہ جائے مثلِ خس و خاشاک پاک
چاند سورج اور تارے ہیں یہ زمیں افلاک پاک
عاشقوں کی جان و دل مثلِ گریباں چاک پاک
اے خدا کر دے وفا کو تو سراسر پاک پاک

ل

پر معتقد ہے تیرے کرم کا یہ بال بال
تو نے ہی یا خدا ہے بچایا یہ بال بال
یہ جسم و روح و قلب بنایا یہ بال بال
دنیا میں محوِ حق ہوا جسکا یہ بال بال
وُس پردوں میں ہوا ہے جو پیدا یہ بال بال

دیگر

ہے عشق آپکا میرا ایمان یا رسول

بندہ لیجئے کہیں اسکی بھی اب خبر
کہ نیم جان ہو رہا ہے یہ حیران یا رسول

دکھلا دے مجھکو روئے مقدس رسول کا
حاصل کروں زیارت قرآن یا رسول

وحش و طیور جن و ملک پڑھتے ہیں درود
پڑھتے درود تم پہ ہیں انسان یا رسول

دیدار آپکا مجھے ہوتا رہے سدا
پڑھتا رہوں درود میں ہر آن یا رسول

پار اسکا بیڑا ہو گیا دونوں جہان میں
جسنے اٹھایا آپ کا فرمان یا رسول

ایسی نظر وفا پہ ہو بھولے یہ ماسوا
ہر دم رہے یہ آپ پہ قربان یا رسول

دیگر

مطلع نور خدا ہے الصلوٰۃ والسلام
جو محمد مصطفےٰ ہے الصلوٰۃ والسلام

جنکی زلف عنبریں سے بس گیا سارا جہاں
آج وہ پیدا ہوا ہے الصلوٰۃ والسلام

نور حق ہے سر بسر دونوں جہاں میں جلوہ گر
جو سراپا آپکا ہے الصلوٰۃ والسلام

کوئی امت سے نہیں تشنہ رہیگا حشر میں
ساقی کوثر ملا ہے الصلوٰۃ والسلام

زندۂ جاوید ہیں وہ جسکو دکھلائیں جمال
دید حضرت ہی بقا ہے الصلوٰۃ والسلام

کوہ میں شیطاں چھپا بت جو تھے اوندھے گرے
وہ نبی پیدا ہوا ہے الصلوٰۃ والسلام

تیرے مشتاقوں کو خم لذۃ للشاربیں
حق کا یہ وعدہ وفا ہے الصلوٰۃ والسلام

رکھتے ہیں مصطفےٰ جو نام اُنپہ درود اور سلام
لیل و نہار صبح و شام اُنپہ درود اور سلام

طور پہ تھا یہی کلام اُنپہ درود اور سلام
جن پہ کہ وحی ہی تمام اُنپہ درود اور سلام

عاشق زار جس گھڑی لیتے ہیں نام اُس گھڑی
کہتے ہیں بس بجا کو تھام اُنپہ درود اور سلام

عرش پہ قدسیوں کا شور فرش پہ غل ہے جابجا
آپکا ذکر ہے تمام اُن پہ درود اور سلام

پلکوں سے لیتے ہیں اُٹھا خاک در محمدی
جتنے ہیں خاص اور عام اُنپہ درود اور سلام

فرق پہ چشم میں کہیں دل میں جگہ میں آئیں وہ
اُنکے لئے ہیں سب نظام اُنپہ درود اور سلام

ہے یہ وفا کی آرزو عرض کرے بصد نیاز
مرقد پاک پر غلام اُنپہ درود اور سلام

لطف کیا آ رہا ہے جینے میں
ہے تصور مرا مدینے میں

صاف آتے نظر ہیں دو عالم
تیری الفت ہے جسکے سینے میں

ماسوا کی خبر نہیں مجھکو کبھی
قطرۂ چشم یار سینے میں

کوئی مکہ گیا اللہ مرے کوئی مدینہ پہونچا
ہے تو بندہ بلاؤ گے دیدار اسکو
ہو مقدر بھی وفا کا کہ وہ لائیں تشریف
نہیں کون مشتاق دیدار کعبہ
ہے مقصود ہاتھوں کا استار کعبہ
مہ و مہر کو وہ نظر سے گرائے
کہی مدحت سنگ اسود کروں کیا
ہو محرم وہ خلوت سرائے قدم کا
خدا اسکی زیارت کرے چشم دل سے
یہ کیا کم ہے انکی فضیلت جو سمجھیں
نہ مکہ جدا ہے مدینہ سے ہرگز
وہ مسکن نبی کا یہ معبد خدا کا
خریدار اسکا خدا ہے جہاں ہے
خدایا تو اسکو بھی وہ گھر دکھا دے
دکھلا دے خدا مجکو بھی انوار مدینہ
جنت میں نہ بھولوں گا میں بازار مدینہ
ازرو خبر اسنے سے ہے تیرہ جفا کی
بے شبہ شفاعت دم محشر ہوئی واجب
جو مدینہ میں مرا آپ سے بخشا نگے حق سے
ہے نور سے ارم ہر در و دیوار سے پیدا
اللہ سے شب روز وفا کی یہ دعا ہے
ہے آرزو خالق سے کہ دکھلا دے مدینہ
ہیں اسکی پناہ آپ وہ ہر سے ندر ہے

رہگیا ایک ترے شہر میں ہی بیچارا دیکھو
ورنہ مر جائیگا بیچارا تمہارا دیکھو
سب مرادیں مری یہ پوری ہوئیں خدا را دیکھو
جو مومن ہے وہ ہے طلبگار کعبہ
تمنا ہے آنکھوں کی دیدار کعبہ
جو دیکھے تجلا ہے انوار کعبہ
کہوں خال مشکیں رخسار کعبہ
عیاں جسپہ ہو جائیں اسرار کعبہ
ملے پھر جگہ اسکو دیدار کعبہ
کہ مہمان خدا کے ہیں زوار کعبہ
ہے سلطان طیبہ ہی سالار کعبہ
ہیں شیدائے طیبہ طلبگار کعبہ
جو ہے جان و دل سے خریدار کعبہ
کہ مقصد وفا کا ہے دیدار کعبہ

دیگر

یہ سر ہو مرا اور در سالار مدینہ
ہوں روز ازل سے میں خریدار مدینہ
حج کر کے نہ جسنے کیا دیدار مدینہ
حجاج حرم جو کہ ہیں زوار مدینہ
اے صل علی پیارا وہ ہمار مدینہ
خالق نے لب پا ہے یہ گلزار مدینہ
دکھلا دے خدا مجکو بھی دیدار مدینہ

دیگر

رکھتا ہوں دل و جان سے تمنائے مدینہ
ماوا ہوا جس شخص کا ماوائے مدینہ

جنت سے بھی بڑھکر ہے گلی جسکی وہ یارو
ہے دار شفا وادی بطحا کہ مدینہ

مجنوں ہوں کہیں ہند میں مدہوش پڑا تھا
ملجائے کہیں مجکو بھی لیلائے مدینہ

ہمکو گل فردوس کی ہو آرزو کیونکر
جب مل گیا ہمکو چمن آرائے مدینہ

صورت نظر آجائے تری قبر میں مجکو
رحمت سے خدا کی نظر آجائے مدینہ

دیدار نبی حشر میں جنت میں وفا ہو
دل سے نہ مرے جائے تمنائے مدینہ

عشق نبی کی آگ سے دلبر لگی ہوئی
بجھتی کہیں ہے آتش دلبر لگی ہوئی

سارا جہاں ہے حسن خداداد پر فدا
اُسکی نظر ہے آپکے رخ پر لگی ہوئی

تشریف لائیں خواب میں محبوب کبریا
اس آرزو میں آنکھ ہے شب بھر لگی ہوئی

رہتا ہوں بیقرار زیارت کے واسطے
مجکو ہے یاد روضہ اطہر لگی ہوئی

کسکو نہیں جہان میں الفت رسول کی
یہ آگ دیکھتا ہے برابر لگی ہوئی

ہے عاصیوں کو حشر میں بخشش کے واسطے
امید تم سے شافع محشر لگی ہوئی

ہے آرزو وفا کی کہ بلوائیں شاہ دیں
ہر وقت آنکھ اپنی ہے در پر لگی ہوئی

تجلی داغ الفت کی عیاں ہے اپنے سینے سے
سمجھے کیا بھید اب چاک گریباں اپنے سینے سے

نہیں ہیں عاشقان احمدی شرمندہ پیمانہ
کہ رہتے منتظر تھے جسکے تم کتنے مہینے سے

دعا فرمایئے حضرت رکھیں حق صاف دل ہمکو
حسد سے کفر سے ہر نیت بد اور کینے سے

خدا سے ہیں یہی اوقات کے طالب نہیں سیم و زر
جو بیخود ہیں شراب الفت احمد کے پینے سے

اسی کے منتظر رہتے ہیں شاہا آپکا کب
کہ ہو پیغام ہمکو بھی حکم حضوری اب تیرے سے

الٰہی عشق اپنا اور محمد کا عطا فرما
عنایت کر یہی دولت ہمیں اپنے خزانے سے

وفا پر رحم کھا کر یا نبی اب تو بلا لیجے
کہ وہ بیزار ہے ہندوستاں میں اپنے جینے سے

مجھے عشق شاہ زمن ہو الٰہی
تصدق مرا جان و تن ہو الٰہی

ترے نور سے ہی یہ معمور ہو
کہ ویرانہ دل چمن ہو الٰہی

مدینہ میں ہو خاتمہ میرا یا رب
وہیں میرا گور و کفن ہو الٰہی

وصال محبت شفائے مریضاں
محمد کا آب دہن ہو الٰہی

زہی پایہ تجھکو کہ وحدت کو جانے
رہیں تیری الفت میں یارب فنا
قدم بوسی حاصل وفا کو رہے

دیگر

جسدم کہ جلوہ گاہ شفاعت دکھا چکے
نزدیک جا کے حق کے یہ محبوب آ چکے
ہمکو کبھی یاد میں ہی گزرتی ہے صبح و شام
کیا کہیئے کیسا حال گزرتا ہے جان پر
مجھکو نہیں ہے چین تصور سے آپ کے
علیسے سے جبرئیل نے معراج میں کہا
ہر گام پر ضعف سے کہتا تھا کبھی جا
ہر دم ہے دل سے عشق شہ دوسرا مجھے
کذب و فریب سے تو ہمیشہ بچا مجھے
محبوب کبریا کا تو روضہ دکھا مجھے
اب چاہتا ہوں مال نہ لعل و گہر کو میں
ضبط تپ درد دل نے کیا ہے یہاں ہرگز
کوئی نہیں ہے شافع عصیاں تری سوا
کورے نبی سے مجکو محبت ہے ہر گھڑی
لذت سے سوز عشق کا میں تشنہ کام ہوں
گھلنا عبث نہیں ہے وفا اب یہ ہجر میں

دیگر

کیا مرتبے ملے ہیں قرآن کے سبب سے
جنت میں جائیگا کبھی کیسا ملا بہانہ
پوری مدد سے ہے یہ ہوئی دین محمدی کو
معراج میں خدا نے اقرار کر لیا ہے

محبت میں جو مخلوط زن ہو نہ الٰہی
وسیلہ ہمیں پنجتن ہو الٰہی
مدینہ کو جو ہمکو وطن ہو الٰہی
جالے سے عاصیان امم کو بچا چکے
اتمام دور نامہ یہ اپنے لکھا چکے
نام نبی سے پہلے جو مقصد کو پا چکے
جسدم سے دام زلف محمد میں آ چکے
جب سے کہ آپ وصل کا مژدہ سنا چکے
حضرت کے ہیں غلام بھی مردہ جلا چکے
لیجا کر وفا بس اب تو مدینہ میں آ چکے

دیگر

ہو جائے شوق اور فزوں یا خدا مجھے
ہر صبح و شام یاد نبی ہی سکھا مجھے
سوئے زمین یثرب و بطحا بلا مجھے
اپنے نبی کا کر دے خدایا گدا مجھے
دنیا شراب دید نبی سے دوا مجھے
بخشا کے سوئے خلد بریں بھیجنا مجھے
یثرب کا ایک بار تماشا دکھا مجھے
شیشہ شراب عشق نبی کا پلا مجھے
ہو جائیگی کبھی تو مرض سے شفا مجھے
بخشش ضرور ہوگی ایماں کے سبب سے
جرم و خطا ہوئے ہیں نسیان کے سبب سے
بوبکر عمر و حیدر عثمان کے سبب سے
بخشی گئی ہے امت مہمان کے سبب سے

جاینگے اے وفا یہ جبتک نہ ہو زیارت
عشق محبوب خدا اے دوستو ایمان ہے
ہو سکے تعریف کس سے یا محمد مصطفےٰ
نفس نے بیچارہ و نطرف کیا ہے یا نبی گھیرا مجھے
کاش بلوالیں مدینہ میں وفا سی زار کو
اک نظر ہو لطف کی مجھکو یہی ہے زاد راہ
گر میسر ہو نہ دنیا میں یا رب آپکی
غرق دریا ہوا ہوں حرص میں لیجے خبر
آتش ہجر ہے یہ کی دوا دیدار ہے
کس جگہ دیکھوں کہاں پاؤں تجھے اے وصل یار

دیگر

یارب مجھے دیدار محمد کا دکھا دے
شایق ہوں ازل سے میں کلام نمکیں کا
عاصی ہیں گنہگار ہیں پھرتے ہیں پریشاں
ہر دم رہوں مدہوش تری عشق میں یارب
کامل ہو وفا عشق محمد میں خدایا

دیگر

ہوں گدا میں تیرے در کا یا محمد مصطفےٰ
پھونک ڈالا عشق نے اب دیا ہے مثل جاں
تیری انگشت مبارک کے اشارہ سے ہوا
آپ کو کرتے شجر سجدہ اور حجر دونوں سلام
اس وفا کو اب ملا دیجئے خدا سے یا حضور

دیگر

نظر کرم رہے دمبدم یہی عرض میری جناب سے
نہیں مجھکو اسکی بھی کچھ خبر ذرا دیکھا جو غور سے یک نظر
یہی ہے اور راست بے شبہ کہ کلام حق ہی سنو سدا

مجبور ہوں میں دل سے اور جان کے سبب سے
دل فدا ہے آپ پر اور جان بھی قربان ہے
جبکہ تیری شان میں نازل ہوا قرآن ہے
کر مدد مولا امر تیری تو عالی شان ہے
یہ تمنا دل میں رہتی ہر گھڑی ہر آن ہے
یا محمد دین دنیا پھر مجھے آسان ہے
ساتھ ہی امید میری حسرت و ارمان ہے
یا نبی تیرے سوا اب کون کشتیبان ہے
چارہ گر اپنا ارسطو اور نہ لقمان ہے
کچھ بجز تیرے تجسس میں وفا حیران ہے
برسوں ہی رہا ہجر میں اب وصل کرا دے
دو باتیں مجھے اپنی زباں سے تو سنا دے
محشر میں ہمیں سایۂ رحمت میں جگہ دے
تدبیر مجھے کوئی تو اب ایسی بتا دے
کچھ اسکے سوا اور نہ تو دل میں جگہ دے
کیا کروں میں سیم و زر کا یا محمد مصطفےٰ
فیض الفت کے اثر کا یا محمد مصطفےٰ
معجزہ شق القمر کا یا محمد مصطفےٰ
رتبہ ہے یہ کس بشر کا یا محمد مصطفےٰ
ایک اشارہ ہو نظر کا یا محمد مصطفےٰ
کہ دکھا دو اپنا جمال اب دو اٹھا جو رخ پہ نقاب ہے
ہے سرا خانہ یہ کیسی بتر کہ مثال اسکی سراب ہے
چلے جبرئیل عرش پہ فرش سے کبھی السید حی طلب ہے

یہاں سوز عشق رسول میں تجھے نفس خوب جلا دیں
نہیں مجھکو اسکی خبر ذرا نہیں ملتا ہی اسکا مجھے پتا
یہی آرزو ہے مری خدا کہ ہو مجھسے بھی عہد ترا وفا
حسین کی جسنے کہ شہادت نہیں دیکھی
محروم ہو انسان وہ با حکم خدا سے
مردوں کو جلا دیتے ہیں خدام محمد
ہونے کو تو اصحاب محمد تھے سخی سب
مرحب کو پچھاڑا در خیبر کو اکھاڑا
قربان تجھے حضرت یہ فدا آل نبی پر

دیگر

روتا ہوں شب و روز غم ہجر نبی میں
نہ نا امید ہو دل سے وفا لاتقنطوا رب نے کہا
ہوگئی دنیا میں سب تکلیف اس سے دور ہیں
ہے بڑا ہے صاحبان یہ مہر مستحکم نبی
جب ازل میں سب کو نعمتہا ء لا ثانی ملیں
رحمت حق سارے عالم پر گری ہے یدا
تیری غفاری پہ کرتے ہیں سدا جرم و خطا
جب ازل میں تھا کیا اقرار جو فا کو بلا

دیگر

پھرتی ہے خواب میں بھی کہاں جا کے میری روح
روضہ پہ صدقہ ہوتی ہے جا جا کے میری روح
رحمت پہ شکر ہے کرے رحمت پہ صبر بھی
ہر عضو اور دماغ سے لازم ہی شکر ہی
بڑھ جاتا تا کہ سعی میں چہرہ میں کی تاب سے
قرآن بھی سناؤں جا کر حضور کو
ہے تاب عشق حضور میں نہیں ہمکو فکر شراب ہے
کروں کس سے حال کو میں بیاں تپ غم سے سینہ کباب ہے
مجھے دید تیری نصیب ہو اٹھے درمیاں جو حجاب ہے

دیگر

دنیا میں کوئی اسنے قیامت نہیں دیکھی
جسنے کبھی قرآن کی صورت نہیں دیکھی
کیا تمنے مسیحا یہ کرامت نہیں دیکھی
عثمان سی مگر ہمنے سخاوت نہیں دیکھی
حیدر سی کسی شخص میں طاقت نہیں دیکھی
اصحاب کی مانند رفاقت نہیں دیکھی
کیا کیا اے وفا عشق میں آفت نہیں دیکھی

دیگر

کہ بخشیگا خدا جرم و خطا لاتقنطوا رب نے کہا
ایسی ہے جود و عطا لاتقنطوا رب نے کہا
مدعا دل کا ملا لاتقنطوا رب نے کہا
مجھکو بھی حصہ ملا لاتقنطوا رب نے کہا
لاتقنطوا رب نے کہا لاتقنطوا رب نے کہا
تونے فرمایا خدا لاتقنطوا رب نے کہا
اب کرو وعدہ وفا لاتقنطوا رب نے کہا

دیگر

مکے مدینے جاتی ہے پھر آکے میری روح
کرتی ہے باغ دل کو ہری پھر آکے میری روح
گھبرائے یا خدا نہیں اکتا کے میری روح
جائے کہاں نکل کے یہ چھٹکا کے میری روح
زہرا پہ صدقہ اسلیے ہو جا کے میری روح
رہنے بھر نہیں یہ پھڑ پھڑا کے میری روح

امید ہے وفا تجھے شکل محمدی ۔۔۔ جہاں سہل سے نکالے یہ دکھلا کے میری روح

در مدح و منقبت ہادی راہ طریقت رہبر اسرار شریعت فیض تربت اعلی درجت حضرت پیر و مرشد برحق جناب سید حافظ مولانا مولوی محمد عبد الرزاق لکھنوی نور اللہ مرقدہ

مرے مرشد میاں حافظ محمد عبد رزاق ۔۔۔ ہیں استاد جہاں حافظ محمد عبد رزاق
اگر چشم بصیرت ہو ہمیں بھی اب بھی زیارت ہو ۔۔۔ ہیں گنج بیکراں حافظ محمد عبد رزاق
عجب قدرت الٰہی ہے یہ دیکھو عجب برکت ہے لوگو ۔۔۔ ہیں گنج بیکراں حافظ محمد عبد رزاق
تمہارا ہی تصور ہے ہمارے خانۂ دل میں ۔۔۔ تمہیں ہو میہماں حافظ محمد عبد رزاق
کروں میں آپ کی مدحت کہاں اتنی مری طاقت ۔۔۔ کہاں میری زباں حافظ محمد عبد رزاق
تمہارے جو کہ طالب ہیں وہ مطلوب خلائق ہیں ۔۔۔ کہوں دل میں کیا بیاں حافظ محمد عبد رزاق
دل پر نور میں جو سر مخفی ہے کوئی اسکا ۔۔۔ ہیں یا تاباں حافظ محمد عبد رزاق
ہمیشہ آپ کی فرقت میں بعد وصل رہتی ہیں ۔۔۔ زمین و آسماں حافظ محمد عبد رزاق
سوال علم اہل الذکر سے واجب کیا حق نے ۔۔۔ ہمیں بس ہیں میاں حافظ محمد عبد رزاق
مجھے راہ خدا بتلایئے تم پر کیوں نہ قرباں ہوں ۔۔۔ مراد دل اور جاں حافظ محمد عبد رزاق
سنبھالو دستگیری مولا کہ اب یہ جاں سے جاتا ہے ۔۔۔ وفا ہی ہیچمداں حافظ محمد عبد رزاق
درود و کلمہ طیب پڑھوں قرآں دم آخر ۔۔۔ بلا شبہ نگہباں حافظ محمد عبد رزاق
غلام مسکیں ہے آپکے در کا یہ حافظ عبد قدوس ۔۔۔ نکالو اس کے ارماں حافظ محمد عبد رزاق
دعا کیجے کہ حق فردوس میں جا دے ۔۔۔ یہی ہے اک فقط ارماں حافظ محمد عبد رزاق

خمسہ بر غزل مجتہد عصر و حکیم دہر منطق و محقق جناب مولانا مولوی حافظ محمد [illegible] صاحب مفتی شہر ٹونک اطال اللہ ظلہ

کس ماہ درخشاں نے یہ ہے آگ لگا دی
دل پھونکا جگر خاک ہوا جان جلا دی

خود لاش مسیحا نے ہی مردوں کی جلا دی
کس غیرت گل نے یہیں شکل اپنی دکھا دی

آنکھوں نے جو رو رو کے ندی خوں کی بہا دی

قدرت نے یہ کس کس کی ہے تقدیر جگا دی
جس نے جس لئے تری راہ میں دجان دی

ملتی ہے اُسے خوب ہی کیا عیب سے شادی
فرہاد کو گر کوہ دیا قیس کو وادی

طالب کو ترے حق نے ترے کوچے میں جا دی

ہے وصل ہمیں ہجر میں کیوں نہ خوشی سے
دنیا میں یہ سامان ہیں کس جام خوشی سے

آتے ہیں نبی جبل علی دیکھئے کس مہر خوشی سے
گل پھولے سمائے نہیں جامے میں خوشی سے

آنے کی خبر تیری صبا نے جو اُڑا دی

جسکا نہ تھا قدرت نہ ہمسر اور نہ سایہ
پایہ وہ دیا حق نے اسے کوئی نہ پایا

گھر بیٹھے مجھے وصل کیا ملنے جو آیا
سمجھا کہ مدینہ کی خبر کوئی ہے لایا

زنجیر کسی نے جو مرے در کی ہلا دی

کیا حقیقتہ نصیبہ ہوا بیدار کسی کا
آتا ہے نظر ہجر میں دیدار کسی کا

پاتا ہے شفا عاشق بیمار کسی کا
تھا تیغہ مصحف رخسار کسی کا

یاروں نے مجھے نزع میں قرآں کی ہوا دی

دنیا کی خبر مجھکو نہ عقبیٰ کا ذرا غم
یاد رخ انور میں رہے ہوش دما دم

کس چیز نے اسطرح کیا ہے مجھے بیدم
آئی وہ خوشی دونوں جہاں کا نہ رہا غم

مرشد نے مجھے گھول کے کچھ ایسی پلا دی

کرتے ہیں سبھی نفس پہ ہم اپنے تاسف
عادات میں نبیوں کی رہا ہے جو تشبیہ تالف

زہ و جہ سے الگ کہتے تھے یعقوب تھے یوسف
کرتے تھے کسی چیز میں ہرگز نہ تکلف

اللہ کے محبوب کی کیا وضع تھی سادی

ثابت ہے ہر اک شے سے تری نور کا جلوہ
مجھکو بھی دکھا جلد اب اس نور کا جلوہ

بیخود کیا موسیٰ کو دکھا نور کا جلوہ
عاشق کو دکھا یار رخ پر نور کا جلوہ

بیمار کو اپنے یہ مسیحا نے دوا دی

خالق نے تمہیں رحمتِ عالم ہی کیا ہے — سب اُمتیں بخشانے کا اقرار لیا ہے
صدقہ ہمیں تیرے ہی یہ بخشش کا ملا ہے — جو ہم سے ہوا جرم معاف اُسکو کیا ہے

جز عفو گناہوں کی نہیں ہمکو سزا دی

کیا سلسلہ جاری ہی رہے علم یقیں کا — ہے علم لدنی سے بھرا فرش زمیں کا
لاکھوں کو ملا مرتبہ گو صدر نشیں کا — کیا وصف کروں رہبری سرورِ دیں کا

کی ایسی ہدایت کہ ہوئے سیکڑوں ہادی

جن و بشر و مہر فلک ماہ شب افروز — ہوتے ہیں فدا اُس قدم پاک پہ ہر روز
ہے کیسی کشش دیکھئے کیا جذب ہے دلسوز — کس نے ہے دیا شمع کو یہ جلوۂ جانسوز

جسنے دل پروانہ میں ہے آگ لگا دی

باتیں میں کروں تجھسے ہر اک وقت ہی دید — روشن ہیں ترے نور سے جیسی مہ و خورشید
ہیں کشتۂ عشق نبوی زندۂ جاوید — ہے روز قیامت بھی ہمیں آپ سے امید

عصیاں کا اگر غم ہے تو اس بات کی شادی

الفت میں کسی کے کبھی پر جوش ہوا میں — دیدار نظر آئے ہی بیہوش ہوا میں
کب موت کے پنجہ سے فراموش ہوا میں — بیک مئے خوش رنگ جو مدہوش ہوا میں

میخانہ کی مستی وہیں ساقی نے سکھا دی

اچھا ہے نصیب اُسکا مدینہ میں جو جائے — مر جائے وہیں حق سے عجب مرتبہ پائے
پہنچائے خدا ہمکو تو پھر واں سے نہ لائے — آئے جو یہاں شوق سے جنت میں وہ جائے

یہ غیب سے ہوتی ہی مدینہ میں منادی

سب آرزو اللہ سے تو ہمکو دلا دے — اور خاتمہ بالخیر ہمارا ابھی کرا دے
عاصی ہیں ہمیں آتش دوزخ سے بچا دے — اے شافع محشر تمہیں اللہ جزا دے

جز عفو گناہوں کے نہیں ہمکو سزا دی

جاتے ہیں وفادار صفت سوئے نبی ہم — دیکھیں گے جمال مہ ابروئے نبی ہم

قرآن پڑھیں دیکھ کے وہ روئے نبی ہم   لکھتے ہیں سدا مدحت گیسوئے نبی ہم

خستہ ہیں الحمد کہ کیا طبع رسا دی

مخمس بر غزل مشفقی مکرمی محمد عبد الرحیم خوشنویس متخلص بہ خاطر زاد عمرہٗ

ہے گلرنگ پیکر خوب تم سرشار ہو جانا   مٹا کر ہستی مطلق کو محو یار ہو جانا
عجب دریائے وحدت ہے کہ اسکا پار ہو جانا   فنائے ذات ہے اپنا فنائے یار ہو جانا

نماز عاشقاں ہے یار کا دیدار ہو جانا

کہاں ممکن مقدر میں وصال یار ہو جانا   فراق یار میں سجدہ مرا بیمار ہو جانا
بتاتا ہے مجھے تیرا کبھی دو چار ہو جانا   کمال عشق ہے ایدل فنائے یار ہو جانا

کبھی بیکار بنجانا کبھی با کار ہو جانا

دوئی کو چھوڑ کر یک رنگ محو یار ہو جانا   کرشمہ دیکھکر صاحب زنار ہو جانا
نہیں اچھا اسیر گیسوئے خمدار ہو جانا   بہت مشکل ہے ایدل کافر دیندار ہو جانا

مکر دنیا دو رنگی ہے ذرا ہشیار ہو جانا

ہمیں کونین میں کافی ترا دیدار ہو جانا   تمہارے تیر مژگاں کا اثر کیا پار ہو جانا
عجب ہے چلہ و ترکش کا یوں خمدار ہو جانا   غضب ہے تیغ ابرو کا تمہارے وار ہو جانا

ادھر بیکار کر دینا ادھر با کار ہو جانا

نہ پایا تجھکو ظاہر میں عبث کی جستجو ہمنے   پھرے در در دیر لیکن نا حق نہ دیکھا کہیں پایا ہمنے
کیا جب غور اپنے پر تو خود دیکھا تجھے ہمنے   عجب نیرنگیاں دیکھیں جمال یار کی ہمنے

ادھر بدمست بنجانا ادھر ہشیار ہو جانا

احادیث نبی آئی ہیں تیری شان میں کامل   خزانے غیب کے تجکو ملے ہرگز نہو بسمل
ہمیں بھی کنت کنزاً مخفیاً سے ہوا حاصل   کیا مختار جب سارے خدائی کا تجھے ایدل

تو پھر مشکل نہیں تجھے واقف اسرار ہو جانا

کیئے زندہ کسی نے مردہ تجھکو دیکھلو تم ہو   نکالی ہیں کسی نے کشتیاں موج تلاطم سے

نظر آتے تماشے ہیں کسی کے نقش قسم سے | تنک ظرفی ہماری ہے جو ہم کہتے ہیں تم سے
نہ رندوں کی طرح رسوا سر بازار ہو جانا

سمجھ لو اے وفا دل سے کہ بیشک ہے خدا جلوہ | خدا عاشق ہے خود اپنا وہی کہتا ہے میں تنہا
کہاں مجنوں کہاں لیلیٰ علم سے کون عائد | ہے وحدت یہی خاطر کہ اس میں کیف ہے زیادہ
کہیں شبلی نہ بنجانا نہ عطار ہو جانا

کیا اللہ نے ہر چیز سے انسان کو ماہر | اسی کی شان ہے لاریب جا حاضر و ناظر
یہ اسرار حقیقت ہیں وفا پر زبان قاصر | نہ اتنی مے پیو خاطر کہ جس سے راز ہو ظاہر
کہے کوئی نہ یہ تم سے ذرا ہشیار ہو جانا

سوال و جواب ابلیس از حضرت رب العزت

ابوالشیخ لائے مجاہد سے ہیں | فَاِمَّا یَاْتِیَنَّکُمْ کی تفسیر میں
ہدایت کو مانے نہیں خوف یوں | کہ خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْن
خدا کی طرف سے ہدایت سے ملے | جو ان کو علم ہر قسم کے
تو ابلیس نے یہ خدا سے کہا | کہ تو مجھکو بھی علم و قرآں بتا
خدا نے یہ فرمایا تیری کتاب | کہ ہے وشم کے معنی سنلو جواب
بدن سوئی سے پیلا کرنا یہاں | ہے قرآں ترا شعر بد بیگماں
یہ کاہن برہمن ہیں تیرے رسول | جو کچھ علم جادو ترا ہے حصول
ہے کھانا ترا سارا مردار سے | جو نام خدا وقت ذبح نہ لے
کرے مست جو چیز تیری شراب | ہے مثل خمر پوست و تنباکو آب
ہے حمام مسکن ترا سن یہ بات | کہ قصہ ہیں جھوٹے تری بات بات
مؤذن ہے تیرا مزامیر بس | گھر ہے بازار مسجد صدا ہے جرس
اور ہے جال عورت کا پھندا ترا | یہ ابلیس بولا کہ کافی ہمرا

نقل ہے کہ اک روز خواجہ جنید | مگر جن سے اکرم کی ہے سب کو امید

بدل سیر کی شہر بغداد میں
کہیں چوک میں آکے دیکھا تو کیا
بڑی شان سے اک بچھونے اوپر
دوا درد مندوں کو دیتا تھا وہ
دوا کے لیئے خلق اُس آس پاس
جو دیکھا اِس تماشہ کو خواجہ جنید
یہ کیا چیز تو بیچتا ہے مگر
طبیب ہنرمند نے یوں کہا
نبی جی کا یہ قول ہیگا بجا
دوا ہر مرض کی مرے پاس ہے
تو خواجہ جنید اُس سے پھر یوں کہا
جو تم اُسکی قیمت کہو سو میں دوں
کہا کونسی ہے دوا وہ کہو
کہا اُسکو اُسوقت خواجہ جنید
کہا ہاں میں رکھتا ہوں وہ بھی دوا
حکیم اپنے دل بیچ کہنے لگا
کہ ایسی دوا کے خریدار گاں
انہوں سے چھپانا دوا کفر ہے
وہ یوں تب ادب ساتھ کہنے لگا

وہ نکلے تھے بازار آباد میں
حکیم ایک بیٹھا ہے لیکر دوا
دواؤں کا صندوق وہ کھول کر
اور بیچ اُسکی قیمت کا لیتا تھا وہ
جمع ہو گئی تھی بہت بے قیاس
تو پوچھا اُس حکیم سے اے آگاہ بھید
کہ جس شئے کے بدلہ میں لیتا ہے زر
مجھے حق یہ بخشا ہے رب العلی
ہر اک مرض کو ہے دوا و شفا
کہ جس سے غرض مند کو آس ہے
مجھے ایک خواہش ہے گر ہے دوا
مگر اُس دوا کو بہر طرح لوں
کہ تم سے ولی کو بھی ہے جستجو
گنہ کا عمل نامہ ہووے سفید
مرض معصیت کو ہو جلدی شفا
کہ ہے مصلحت اُن سے کہنا دوا
ہے ایسے ولی صاحب اسرار گاں
بتانا انہوں کو دوا شکر ہے
جو بھی اُسکی اشیاے نادر دوا

در بیان اشیاے گوید

توکل کی جڑ اور صبر کے اہلین پات
ہلیلہ حلیمی کا اُس میں ملاؤ
گھرل معرفت میں یہ سب ڈال کر

اور اُس میں ملادیجے بازنبات
ہلیلہ بھی دلجوئی کا اُس میں لاؤ
اسے دست توفیق سے لیکر

یہ ہو جائیں جب پانچوں چیزیں ہی ایک
تو بعد از تو مرشد کی خدمت کی دیگ

اور اُس دیگ میں سب یہ چیزیں ملا
تو کوشش کے چولھے پہ دیجے چڑھا

تو پھر شوق کی نیچے کچھ آنچ لا
ریاضت کا خوب اسمیں ایندھن جلا

تو بعد از صفا دل کی صحنک میں لا
محبت کے چمچے سے دیجے ہلا

کرو ٹھنڈا پھر اس دوا کو تمام
رکھے ربط جو کوئی ہر صبح و شام

مرض معصیت سے شفا پاے گا
شفا پاے گا وہ بفضل خدا

مگر اس دوا پر بھی پرہیز ہے
کئی شے جو بادی سے آمیز ہے

در بیان اشیاے پرہیز گوید

ہوا حرص کی ہٹنی سے دور ہو
غروری کے بیگن سے معذور ہو

کہ غصہ کی ترشی کو نہ چاکھنا
حسد بغض کی مرچ سے بھاگنا

غذا اُن پہ کھانا تو اکل حلال
زباں صاف رکھنا بصدق مقال

جو پرہیز سے تو دوا کھاے گا
نہ پھر عاقبت میں تو پچھتاے گا

یہ نسخہ دوا کا کہو آفریں
کہ صد آفریں مرحبا آفریں

حکیموں میں دانا تو تحقیق ہے
حقیقت میں بلکہ محقق تو ہے

عزیزو تم اس نسخہ کو دل پہ لکھو
اجازت لے مرشد سے کھانا سکھو

گنہ کا مرض سخت دشوار ہے
حکیموں کی یہاں عقل لاچار ہے

ہزاروں درود اور ہزاروں سلام
بروح محمد علیہ السلام

چند احادیث معہ ترجمہ بنا بر آگاہی ہر خاص و عام

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰذٰى مُؤْمِنًا وَطَالِبَ الْعِلْمِ وَحَافِظَ كَلَامٍ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقَدْ هَدَمَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةَ وَالْبَيْتَ الْمَعْمُوْرَ وَقَتَلَ اَلْفَ مَلَكٍ مِّنَ الْمُقَرَّبِيْنَ

فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی آزار دے مسلمان اور طالب علم اور حافظ کو بغیر حق پس تحقیق خراب کیا اُسنے مکہ اور مدینہ اور بیت المعمور کو اور قتل کیا اُسنے ہزار فرشتے مقرب

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَھْلَ الْقُرْاٰنِ خَاصَّۃُ اللّٰہِ وَاَفْضَلُہٗ عَلٰی کُلِّ عِبَادِہٖ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھنے والا قرآن کا خاص اللہ تعالیٰ کا ہر اور بزرگ ہے وہ سب بندوں سے۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُلْ یَقْرَءُ وَالْقُرْاٰنُ النَّظْرُ فِی الْمُصْحَفِ اَنَّ عِبَادَۃٌ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھے قرآن مجید کو آنکھوں سے دیکھکر پس تحقیق وہ اللہ کی عبادت میں ہے۔

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ حَرْفًا مِّنْ کَلَامِ اللّٰہِ وَالصَّحَائِفِ فَھُوَ مَوْلَاہُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھا ایک حرف قرآن مجید کا یا کتابوں کا پس وہ اُستاد ہے اُس کا قیامت تک۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ فَھُوَ اَبُ الْمَجَازِیْ فرمایا نبی صاحب نے پڑھانیوالا علم کا باپ مجازی ہے۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ فَرَّحَ قَلْبَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَطَالِبَ الْعِلْمِ اَلْجَاحِنْھَا فِیْ خَلَقَ اللّٰہُ تَعَالٰی لَہٗ مَلَکًا عَظِیْمًا فِی الصُّوْرَتِ الطَّیْرِ لَہٗ اَلْفُ بَدَنٍ فِیْ کُلِّ بَدَنٍ اَلْفُ اَلْفُ بَدَنٍ اَلْفُ رَاْسٍ وَفِیْ کُلِّ رَاْسٍ اَلْفُ وَجْہٍ وَفِیْ کُلِّ وَجْہٍ اَلْفُ فَمٍ فِیْ کُلِّ فَمٍ اَلْفُ لِسَانٍ وَفِیْ کُلِّ لِسَانٍ حَرْفُ اَلْفٍ یُسَبِّحُوْنَ اللّٰہَ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فرمایا نبی صاحب نے جو کوئی خوش کرے دل عالم کا اور فاضل کا اور پڑھنے والے کا اور رہا کرے انکی مرادیں پس پیدا کریگا خدا تعالےٰ نے واسطے اُس بندہ کے ایک فرشتہ بڑا صورت پرندہ جانور کی کہ اُس جانور کی ہونگی ہزار تن اور ہر ایک تن میں ہزار سر ہونگے اور ہر سر میں ہزار مونہہ اور ہر ایک مونہہ میں ہزار زبان اور ہر ایک زبان میں ہزار حرف اور وہ جانور تسبیح کریگا خدا تعالیٰ کی اور توبہ کریگا واسطے بخشانے اُس شخص کے قیامت تک۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ مَنَعَ الزَّکٰوۃَ وَالْخَیْرَاتِ مَلْعُوْنٌ فرمایا نبی صاحب نے جو کوئی منع کرے زکوٰۃ دینے اور خیرات کرنے کو پس وہ لعنت کیا ہے۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَۃٍ فرمایا حضرت نے طلب کرنا علم کا فرض ہے ہر مسلمان مردوں اور عورتوں پر

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَهَانَ عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا وَمَا اَهَانَنِیْ فَقَدْ اَهَانَ اللّٰہَ وَمَنْ اَهَانَ اللّٰہَ فَقَدْ کَفَرَ جو کوئی اہانت کرے عالم اور اُستاد کی پس تحقیق اُسنے اہانت کی میری اور جس نے برائی کی میری پس تحقیق اُسنے اہانت کی اللہ کی اور جسنے اہانت کی اللہ کی پس تحقیق وہ کافر ہوا۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَنْفَقَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ عَلَی الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاکِیْنِ وَالْیَتِیْمِ وَعَلٰی طَالِبِ الْعِلْمِ وَقَرَءَ الْقُرْاٰنَ یُدْخِلُهُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الْجَنَّةِ بِلَا حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی خیرات کرے اللہ کی راہ میں فقیروں کو اور غریب، مسکینوں اور یتیموں کو اور قرآن پڑھنے والوں کو داخل کریگا اللہ تعالے اُسکو بہشت میں بغیر حساب اور عذاب کے۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعَانَ عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا مِنَ الذَّهَبِ وَالدَّرَاهِمِ وَلَوْ کَانَ قَلَمٍ مَکْسُوْرٍ فَکَاَنَّمَا بَنَی الْکَعْبَةَ الشَّرِیْفَةَ سَبْعِیْنَ مَرَّةً فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مدد کرے پڑھنے والے کی کپڑے سے یا روپیہ سے یا ٹوٹے قلم سے پس تحقیق بنایا اُسنے کعبہ بزرگ ستر بار۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَنْفَقَ دِرْهَمًا عَلٰی طَالِبِ الْعِلْمِ فَکَاَنَّمَا نَفَقَ جَبَلًا مِنَ الذَّهَبِ اَحْمَرَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی فرمایا نبی صلعم نے جو کوئی خیرات دے ایک روپیہ علم پڑھنیوالیکو اُسنے دیا گویا پہاڑ دیا سونے کا راہ خدا میں۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَسْرَجَ سِرَاجًا سَبْعِیْنَ لَیَالٍ حَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی سَبْعَةَ اَبْوَابِ جَهَنَّمَ وَفَتَحَ سَبْعَةَ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَجَعَلَهُ نُوْرَ اللّٰہِ تَعَالٰی فِیْ قَبْرِهٖ فَکَاَنَّمَا لَهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ نُوْرًا بَیْنَ یَدَیْهِ وَنُوْرًا مِنْ وَجْهِهٖ وَعَنْ یَمِیْنِهٖ وَشِمَالِهٖ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی روشن کرے چراغ مسجد کے درمیان ستر رات حرام کریگا اللہ تعالے اُسپر سات دروازہ دوزخ کے اور کھولے گا سات دروازہ بہشت کے اُسپر اور روشن کریگا اُسکی قبر کو اپنے نور سے قیامت تک اور روشنی ہاتھوں کی اور روشنی منہ کی اور روشنی داہنی اور بائیں طرف فقط

تمت کتاب بعون الملک الوھاب

قطعہ تاریخ از طبع حافظ عبدالولی صاحب سلمہ ۵ مصحف کی منزلوں میں جو راہ بھولتے تھے ۔ تفضل خدا سے ہو گئی اب مشکلات آساں ۔ سب حافظوں سے یارب امید ہے دعا کی ۔ قرآن خواں کو اس سے ہوں اب مشکلات آساں ۔ تاریخی نام اس کا عبدالولی بھی میں نے ۔ یہ غور کر کے ۔ لکھا ہے تشابہات آساں
۱۳۳۲ھ